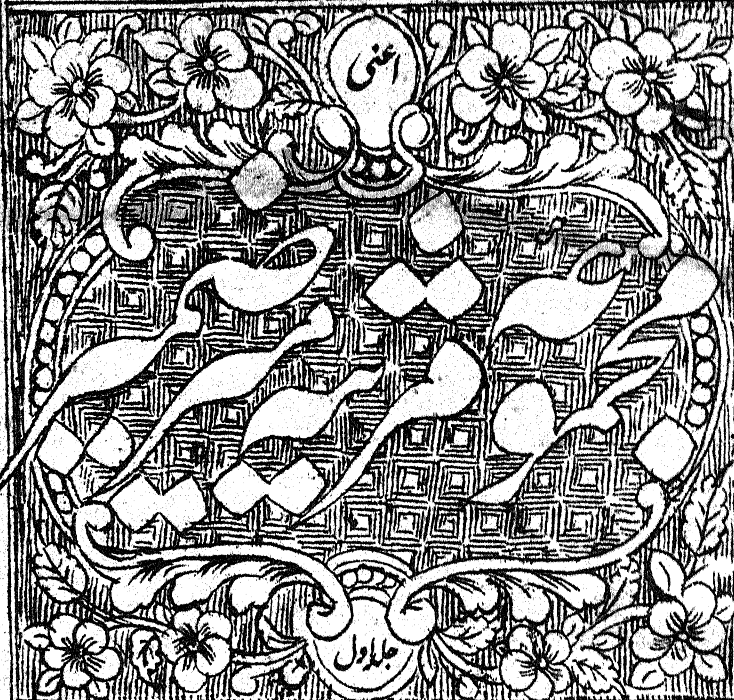
بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

ذریعۂ اشک ریزی مومنین و وسیلۂ استحصال حسنات بعزاداران ائمہ طاہرین ذخیرۂ دلپذیر

اعنی



# مجموعہ مرثیہ ضمیر

جلد اول

از کلام ندرت انضمام سرآمد مرثیہ گویان نامی و ذاکران گرامی میر مظفر حسین ضمیر استاد مرزا دبیر

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں طبع ہوا

# اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک سال کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب علم فقہ وغیرہ اردو و فارسی مذہب امامیہ وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

## کتب اُردو و فارسی مذہب امامیہ

**مجموعہ مرثیہ میر مونس** - یہ مجموعہ نادرہ گوہر بیبہا رونق ممبر عزا وسیلہ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام ہی مضمون جگر خراش جس سے دل انس و جان پاش پاش ہو سوختگان آتش غم کشتگان خنجر الم ذکر حالات اصحاب و اولاد امام ہمام ہی سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم متخلص بہ مونس برادر میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہی جسکا شہرہ نازک خیالی و نکتہ سنجی و مضمون نگاری از ہند تا روم و شام ہی اسکی تین جلدین ہین

**مجموعہ مرثیہ ہاے میرزا دبیر** - مجموعۂ بے نظیر دلپذیر مرغوب دلہاے ہر صغیر و کبیر رونق ممبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا جامع مصائب شہداے کربلا حضرت امام حسین ہی تصنیف سلطان الذاکرین قدوۃ الشاعرین سپہر نظیر مہر تنویر خوش تقریر مرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر ہی یہ نادر مجموعہ دو جلدین ہی جلد اول مین ۳۵ مرثیہ اور جلد دوم مین ۳۰ مرثیہ ہین -

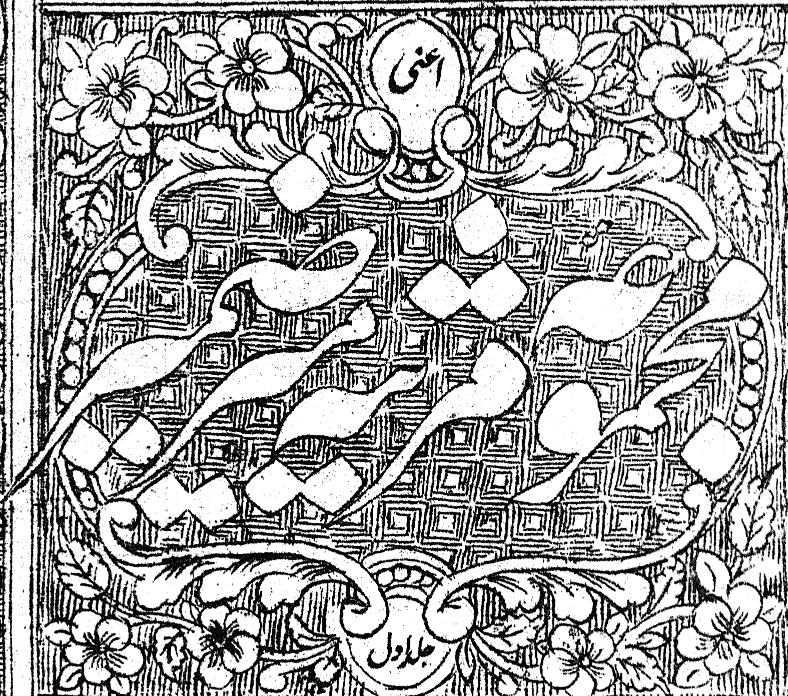
**مجموعہ مرثیہ میر عشق** - کہ نام تاریخی اسکا گلزار غم ہی یہ مجموعہ نایاب رونق مجلس عزا وسیلۂ نوحہ و بکا در احوال شہیدان کربلا علی الترتیب از تصنیفات - افصح الفصحا املح البلغا ملک الشعرا جناب سید حسین مرزا صاحب متخلص بہ عشق دام ظلہ العالی اس مجموعہ کی دو جلدین ہین جلد اول مین بہت رباعیات اور سلام اور قصائد اور نوحہ ہین بعد اُسکے حال جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے تا حال جناب عباس علیہ السلام علی الترتیب ہے عجب خوبی اور عمدگی سے نظم ہوا ہے ہر مرثیہ اسکا علیحدہ علیحدہ چھاپا گیا ہے -

**دوسری جلد** - جسکا نام تاریخی برہان غم ہی حال جناب علی اکبر علیہ السلام سے شروع ہوا ہی اور حال جناب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا بالتفصیل اور حال بعد شہادت اور تاراجی خیام اور اسیری اہل حرم اور جانا کوفہ و شام کو اور حالات شام اور بعد ازان داخلہ اہلبیت علیہم السلام کا مدینہ مین مع دیگر حالات علی الترتیب درج ہے -

**زاد المعاد** - محشی و مترجم - یہ کتاب مذہب امامیہ کے اعمال اور وظائف مین نوادرات سے ہے پورے سال یعنی بارہ مہینون کے اعمال نہایت مبسوط اسمین

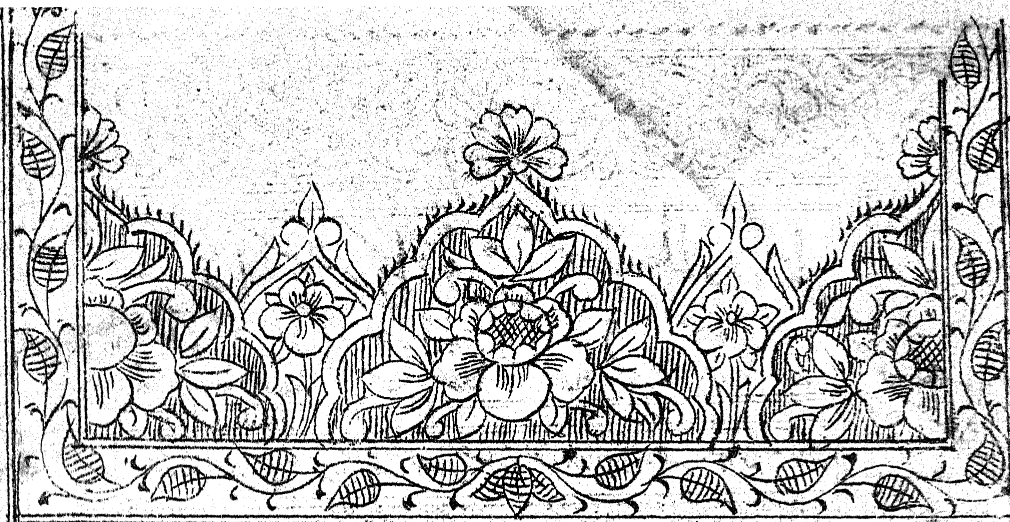
بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

ذریعۂ اشک ریزی مومنین وسیلۂ استحصال حسنات بعزاداران ائمہ طاہرین ذخیرۂ دلپذیر




از کلام ندرت انضمام سرآمد مرثیہ گویان نامی و ذاکران گرامی میر مظفر حسین ضمیر استاد مرزا دبیر

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں مزین بہ طبع ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

| | | |
|---|---|---|
| ۳<br>[illegible] جہان میں [illegible]<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] | ۲<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] | ۱<br>جب ظالموں نے فاتحۂ [illegible] پڑھ لیا<br>[illegible] الم سر پہ لے لیا<br>[illegible]<br>[illegible] |
| رونق جو تھی جہان میں وہ سب دور ہو گئی<br>قندیل آسمان کی بے نور ہو گئی | دل سارے باغبانوں کے اسدم دہل گئے<br>آتش لگا لگا کے چمن سے نکل گئے | اک تیرگی سی چھا گئی سارے جہان پر<br>غضب تھا آسمان گرے آسمان پر |
| ۶<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] زبان اور تباہ حال<br>[illegible] زبان حال [illegible] | ۵<br>ایسی ہوا [illegible] جہان چلی<br>[illegible] آسمان [illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] | ۴<br>یاں تو وہ فاطمہ [illegible]<br>واں [illegible]<br>یاں [illegible]<br>واں گنبد فلک [illegible] |
| ٹکراؤ سر کہ شیر خدا پیٹتا ہے آج<br>بیجان غزال احمد مرسل ہوا ہے آج | بولا کوئی یہ خلق جہیز بتول ہے<br>اسکی نگاہبان وہی بنت رسول ہے | یاں سر کٹا جو شمع رسالت مآب کا<br>گل ہو گیا چراغ وہاں ماہتاب کا |

۷

اک دست [illegible] پنجۂ [illegible] نکالا
نکلا [illegible] حسین سے [illegible]
نیزان [illegible] جان نثار
[illegible] بار بار

نعرے کرو یہ روز ہی رنج و ملال کا
سر کٹ گیا ہی شیر الٰہی کے لال کا

۸

[illegible] جو [illegible] حسینؑ
[illegible] میں [illegible]
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]

بن بن مین دھوم شاہ کے ماتم کی ہو گئی ہی
زہرا اک غول مین آ کے روتی ہی

۹

[illegible] سر [illegible]
اور [illegible] زمین پر
[illegible]
[illegible]

سب طائران اوج فلک اشکبار تھے
مانند مرغ قبلہ نما بیقرار تھے

۱۰

کانپا [illegible] الامان
[illegible]
[illegible] جہان
نیچے زمین [illegible] بیان

بھولیگا غم کبھی نہ شہ مشرقین کا
وہ پیاس سے زمین پہ تڑپنا حسینؑ کا

۱۱

دنیا مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلین مکان سے کیون نہ بشر حال زشت سے
زہرا جو بال کھول کے نکلے بہشت سے

۱۲

تھا تخت زمانہ مین [illegible] بادشاہ
اور تاج [illegible] ہوا
بیٹھا [illegible] بیٹھا ہی رہ گیا
جس نے [illegible] کر دیا

کیونکر نہ ہو یہ رنگ زمین و زمان کا
جب بادشاہ قتل ہو دونون جہان کا

۱۳

[illegible]
[illegible] جہان [illegible]
[illegible] جہان [illegible]
[illegible]

تبدیل کیون نہ شکل ہو ہر اک مکان کی
سبط رسولؐ لے گئے برکت جہان کی

۱۴

دنیا کا تھا یہ حال [illegible]
[illegible] کے لال
اور [illegible] پامال
[illegible]

تھا واحسینؑ خیمۂ شاہ شہید مین
الفتح کی صدا تھی سپاہ یزید مین

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب پھر حسینؑ کاہے کو دنیا مین آئیگا
پردے مین کون آل نبیؐ کو چھپائیگا

[illegible]

بے وارثون کو دیکھیے کیا کیا ستاتے ہین
کرتے ہین قتل یا ہمین قیدی بناتے ہین

[illegible]

ابن خبیثہ کہتا تھا اکبرؑ کو مارا ہے
مین وہ جری ہون جسنے پیمبرؐ کو مارا ہے

[illegible]

مرقد مین اب رسولؐ کو سونے نہ دیجیے
سید کی لاش گھوڑون سے پامال کیجیے

[illegible]

لپٹے مین خون جلا ہی ہے اُس حق صفات کو
تابوت جسکی مان کا اُٹھا تھا رات کو

[illegible]

کہتا تھا شمر قصہ ہی مین نے چکا دیا
اکدم مین پنجتن کو جہان سے مٹا دیا

[illegible]

جا دیکھو اب یہ دھوم ہے کیسی سپاہ مین
مارا ہے کس غریب کو اب قتلگاہ مین

[illegible]

باجے بجی رہے تھے صدا شور و شین کی
آواز اُنسے آتی تھی ہے ہے حسینؑ کی

[illegible]

داغ غم انکا میرے سینے سے ہرگز مٹا نہین
دلخواہ میرے شاہ پہ صدمہ ہوا نہین

[illegible]

کیا جاؤن قتلگاہ مین دل ہے اُداس ہے
اپنا تو پاس کچھ نہین زہراؑ کا پاس ہے

۲۵

[illegible]

وہ آج منہ چھپانے کو چادر نہ پائینگے
سر ننگے اک ہجوم میں وہ بلوے میں جائینگے

۲۶

[illegible]

وہ ظلم ہو کہ یاد رہے روزگار میں
محشر تلک جو فاطمہؑ تڑپے مزار میں

۲۷

[illegible]

خنجر پھرے حضور چلا بھائی جان پر
میں آہ تک نہ لائی تھی اپنی زبان پر

۲۸

[illegible]

پیوند جابجا تھے رداؤں میں سیے ہوئے
نامِ علیؑ بجائے عصا تھی لیے ہوئے

۲۹

[illegible]

اب صدمہ دینگے لاشۂ سبطِ رسولؐ کو
روندینگے مثلِ سبزہ یہ زہراؑ کے پھول کو

۳۰

[illegible]

اُٹھنے نہ دونگی لاشۂ شاہِ شہید کو
میں بد دعا کرونگی سپاہِ یزید کو

۳۱

[illegible]

خوش ہو کے اہلِ ظلم بغلگیر ہوتے ہیں
گیسو نبیؐ علیؑ سے گلے مل کے روتے ہیں

۳۲

[illegible]

مرقد میں روحِ فاطمہؑ کو شور و شین ہے
یہ شور پائمالیِ لاشِ حسینؑ ہے

۳۳

[illegible]

تو امتِ رسولؐ کی حاجت روائی کر
مشکلکشا کی بیٹی ہے مشکلکشائی کر

۵۵

[illegible]

گاہے تو گرد پھرتا تھا وہ لاش شاہ کے
گہ چومتا تھا پاؤن وہ شیر آکے

۵۵

[illegible]

روباہ کی سپاہ پہ ورائے امام ہون
تو شیر کبریا ہے مین تیرا غلام ہون

۵۵

[illegible]

حق بخشد ہوئے گو یہ بہت بے تمیز ہے
اب عزیز ہے مجھے است عزیز ہے

۵۵

[illegible]

شہ بولے ہم جو تحت میں دوش ایگا
کنبہ ضرور بلوے مین رہز اکا جائیگا

۵۶

[illegible]

آنکھی نگاہبانی سبھون کو قبول ہے
مین ہون جسکی ہے فاطمہ تیرا اور رسول ہے

۵۵

[illegible]

پیڑ امین اہلبیت نبی کو دکھائی ہین
بیمار کو بھی بیڑیان دوہری پنہائی ہین

۵۵

[illegible]

گر حکم ہو تو آؤن بھید وست شاہ مدینہ کو
ظالم لگا رہے ہین طمانچے سکینہ کو

۵۵

[illegible]

شبیر کے غلام کو تو رستگار کر
مانند نوح بحر ہلاکت سے پار کر

[illegible]

یان ظالمون نے مار لیا ابن حسنؑ کو
کیا جا کے مین دکھلاؤنگا منھ اسکی دلھن کو

[illegible]

لاشہ کہو کس طرح سے دکھلاؤن دلھن کو
پرزے کیا بیرحمون نے فرزند حسنؑ کو

[illegible]

حق اسکو رکھے تا صد و سی سال سلامت
مسموم برادر کا رہے لال سلامت

[illegible]

اور دوسرے ہی حال برا اسکی دلھن کا
گھر ہو گیا برباد حسینؑ اور حسنؑ کا

[illegible]

سنکر ابھی نوشاہ سدھارا تھا وہ گھر سے
ہان پوچھیے اس داغ کو اس مان کے جگر سے

[illegible]

پر حیف کہ کیسی یہ سحر بیاہ کی آئی
جو رن مین اجل قاسمؑ نوشاہ کی آئی

[illegible]

آتی ہین کوئی آن مین فردوس سے رن کو
تھامے ہوئے آغوش مین ہوئینگی حسنؑ کو

[illegible]

کہتی تھی کہ مین بھائی کے دلدار کے صدقے
قاسمؑ کے مین اس چاند سے رخسار کے صدقے

[illegible]

اکبرؑ سے یہ فرمایا کہ ہمراہ چلو تم
لینے کے لیے لاشۂ نوشاہ چلو تم

[illegible]

اک طفل جو مارا گیا اولاد علیؑ کا
قبضے سے نکل آیا ہی ناموس نبیؐ کا

[illegible]

قاسمؑ تھا نام اسکا یہ فرزند حسنؑ ہی
شبیرؑ کی بیٹی اسی دولہا کی دلھن ہی

[illegible]

ہی ایک تو مارا مرے بھائی کے پسر کو
پھر کرتے ہین طعنے سے تراشیدہ جگر کو

[illegible]

شبیرؑ نے فرمایا کہ ای ظالمو سرکو
چھاتی سے لگانے دو برادر کے پسر کو

[illegible]

اس لاش سے زمین عزت افلاک ہی رن کی
ہم بھی زیارت کرین فرزند حسنؑ کی

[illegible]

بیوہ کیا اس فوج نے اک شب کی دلھن کو
ہم بھی تو بھرین لاشۂ کفار سے رن کو

[illegible]

قاسمؑ کا نہ شبیرؑ کو ہاتھ آئے گا لاشا
یہ شام کے حاکم کے لیے جائیگا لاشا

[illegible]

روندا ہوا تن اسکا جو یون پائیگی دولھن
اس لاش پہ سر پیٹ کے مرجائیگی دولھن

[illegible]

جب فرق سے آتی تھی تہ خاک کے ادبر
احسنت ملک کہتے تھے افلاک کے اوپر

[illegible]

تھی زین کے تلے تیغ گرے قاش کے اوپر
بس لاش ہی گرتی تھی پڑی لاش کے اوپر

[illegible]

تو سب کو کرے قتل تو کچھ دور نہیں ہے
اس طور سے لڑنا ہمیں منظور نہیں ہے

[illegible]

سہرا کہیں نوشاہ کا دستار کہیں ہے
کنگنا کہیں پہنچا کہیں تلوار کہیں ہے

[illegible]

شہ بولے کہ اکبر تری تلوار کے صدقے
اکبر نے کہا سید ابرار کے صدقے

[illegible]

ان سب کا اگر اس جنگ میں سر ہاتھ لگیگا
قاسم سا نہ بھائی تمھیں پر ہاتھ لگیگا

[illegible]

زخموں سے ہے سب چور یہ حالت ہے بدن کی
وہ شکل ہی تبدیل ہوئی ابن حسن کی

[illegible]

طاقت نہیں یاں ضربت ہمشکل نبی کی
ناچار وہاں ہے حسین ابن علی کی

[illegible]

مجکو نظر آتا نہیں اس ماہ کا لاشا
تم ڈھونڈ ھو نکالو کہیں نوشاہ کا لاشا

[illegible]

اعضا کو سمیٹا علی اکبر نے زمیں سے
بازو کہیں پایا تو ملا ہاتھ کہیں سے

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس تجھ کو اے مرے دلدار ہوی ہم
کیون آگے نہ قاسمؑ کے مددگار ہوے ہم

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوقت تمھین مرے مددگار ہو بیٹا
جو چاہو کرو مالک و مختار ہو بیٹا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رکتے تھے اُسے دیکھکے آنسو نہ کسی کے
تھی اُسکی عنان ہاتھ مین فرزند نبیؐ کے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روتی ہے وہان با سر عریان سکینہؑ
ہے گھر مین بلاتی تمھین نادان سکینہؑ

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب باندھ کے چادر کو رکھا خانۂ زین پر
دل تھام کے شبیرؑ گرے رو کے زمین پر

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ سامنے جو روتے ہوے آتے ہین شبیرؑ
نوشاہ کے لاشے کو گرا لاتے ہین شبیرؑ

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاسمؑ کا لہو لیکے مین چہرے پہ ملونگی
نوشاہ کے تابوت کے ہمراہ چلونگی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس طرح روانہ ہوے خیمہ کی طرف کو
پکڑے ہوے اکبرؑ پسر شاہ نجف کو

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھکو نظر آتا نہین وہ ماہ کدھر ہے
ای بیبیو بیٹا مرا نوشاہ کدھر ہے

[illegible]

اس شکل سے بیٹا جو ہیں اسکو نظر آیا
سینے سے تڑپکر وہیں منھ کو جگر آیا

[illegible]

ارمان مرے دلکا نکالو مرے قاسمؑ
مین روتی ہون چھاتی سے لگا لو مرے قاسمؑ

[illegible]

اسوقت سر کبھی مرے پائوں سے نہین ہو
کیا تمکو رنڈاپے کا مرے دھیان نہین ہے

[illegible]

اکبرؑ سے کہا لاش کو گھوڑے سے اٹھالو
زینبؑ سے کہا فاطمہ کبرا کو سنبھالو

[illegible]

بیٹا مین ترے پیکر بیجان کے واری
اماں تری اس زلف پریشان کے واری

[illegible]

تبلاؤ کہ کیون آنکھ نہین کھولتے قاسمؑ
اب ہم جو ہین بولے تو نہین بولتے قاسمؑ

[illegible]

قاسمؑ وہان مسند پہ تو بیہوش پڑے تھے
اور بیٹے کو اہل حرم گرد کھڑے تھے

[illegible]

رونے کو نہ قاسمؑ کے اگر جائیگی کبرا
اس ضبط کے کرنے سے تو مر جائیگی کبرا

[illegible]

اب ہم جو نہین دیکھتے رخسار ہمارا
شاید نہ خوش آیا تمھیں دیدار ہمارا

| | | |
|---|---|---|
| [illegible]<br>بن باپ کے سکینہ کی وقت بسر نہیں قاسم نظر<br>آفاق میں مرا بابا جو جوان کہ شور<br>کیا بیکسی وطن بیٹی ہوا کہ لا ادیہ<br>میدان میں ابھی ان کی پیاسی ہیں جان نذر | [illegible]<br>اٹھے میں وہاں آل کی چوکھالی سکینہ<br>اور بیکسی سے اس میں کو جا پالی سکینہ<br>کیا بیکسی یہاں ان قتل اری کھالی سکینہ<br>بیکس ہے یہ بے کس لے آن کی سکینہ | [illegible]<br>بیجا ہے میں سکی جسینوں پر گنج غریبان<br>بابا اور عباس بکے لاش سے تو اٹھا<br>کیا بیکسے عزیزوں ستم شیلان میں ایا<br>کا بیٹیاں اب باپ بھی اسرال سا |
| یان ہمکو تو تڑ سالے کا چوڑا کوئی دیگا<br>وان لاش کو تیری تو کفن بھی نہ ملیگا | چلاتی ہون مین آنکھ نہین کھولتے ہو تم<br>بھینا مری روتی ہے نہین بولتے ہو تم | کہتا ہے قلم طاقت تحریر نہین ہے<br>جز خاتمۂ مرثیہ تدبیر نہین ہے |
| [illegible]<br>اس نے جو بیکس پہ سکینہ پاس آئی<br>سرکہ وان بابا کی لاش میں گر آئی<br>بیخبر اب سے کہ بیٹی کہ بھائی<br>بے کس بہن سینہ نہ نکلی جانی | [illegible]<br>اس جا تو بیکسی کے قاسم کے بیان<br>ہے یہاں فرزند کی آگ میں فغان<br>جا بس علی اکبر بن آنکھ کیا<br>اکبر سے آزاد یا ہائے اور | [illegible]<br>اب سلطان ان علی سید ابرار<br>اب تر سے آتا ہو جگر کا افگار<br>اور شہ عباس علمدار<br>ہے جو ہر سے ترا صغیر ابکار |
| قاسم ہر اشوہر سے بیچ محمد کا تو اسے<br>پانی دو وزرا سا کہ وہ مرتا ہو پیاسا | خالی کوئی رونے سے نہ چھوٹا نہ بچا تھا<br>لاشے پہ عجب طرح کا کہرام بپا تھا | دنیا میں الم ہو مرے محسن پہ نہ طاری<br>اور جلد مشرف ہو زیارت سے تمھاری |

دستخط

[illegible]

دل آرزوئے مرگ میں جینے سے سیر ہے
اب ہم کو سر کٹانے میں یاں کتنی دیر ہے

[illegible]

اور ماں مری وحید زماں ہے صفات میں
جس بی بی کا جواب نہیں کائنات میں

[illegible]

جیتے ہیں ہمیشہ بہ کلاہ عز و جاہ میں
ہم نے بھی سر دیا تو دیا اسکی راہ میں

[illegible]

اب اپنا داغ ہوگا جناب بتولؑ کو
اکبرؑ کہاں جو روئے گا سبط رسولؐ کو

[illegible]

میرا علم اٹھا کے بڑا کام کر گیا
تیری مدد سے خلق میں وہ نام کر گیا

[illegible]

کیا لطف تیری رہ میں جو اک بار قتل ہوں
سو بار زندہ ہوں تو میں سو بار قتل ہوں

[illegible]

کیا ذکر ہے پسر کے جو غم میں گلا کروں
اکبرؑ سے لاکھ ہوں تو میں تجھ پر فدا کروں

[illegible]

مالک ہو جو ازل سے سراسر حسینؑ کا
اسکے لیے لٹا تو لٹا گھر حسینؑ کا

[illegible]

ہے سر دیا حسینؑ نے امت کے واسطے
اس معرکے میں لاؤ شفاعت کے واسطے

[illegible]

کیونکر رضا رضا کے سوا لب ہلاؤن مین
اکبر تو جا چکے علی اصغر کو لاؤن مین

[illegible]

اصغر کو لیئے جاتا ہون مین خیمہ گاہ مین
رکھیو حضور لاشۂ اکبر نگاہ مین

[illegible]

مین بھیجو ان آپکے روتے ہوئی ہون
تو تم نہ رو دو مین نہین اکبر کو روتی ہون

[illegible]

مین بھی تو آج وعدہ طفلی ادا کرون
ابا یے دونون بیٹونکو تجھپر فدا کرون

[illegible]

حضرت تو لیکے لاش پسر کی چلے گئے
مین اسکی مان نہ تھی کہ جو مجکو نہ لے گئے

[illegible]

اکبر کے واسطے نہ کبھی مین بکا کرون
اصغر کو بھی کہو تو مین تجھپر فدا کرون

[illegible]

ہاتھون سے تھامتے جگر پاش پاش کو
پھر پھر کے دیکھتے علی اکبر کی لاش کو

[illegible]

میری دوا حوالے کرو جلد شاہ کے
مردے پہ جاکے ڈالدین اُن خشک راہ کے

[illegible]

اشکون سے تر تھی ریش مبارک امام کی
ہچکی بندھی ہوئی تھی شہ تشنہ کام کی

[illegible]

دل کو سنبھالو مالک صبر و رضا ہو تم
شاکر ہو تم امام ہو تم پیشوا ہو تم

[illegible]

پانی اگر ذرا بھی وہ اسکو پلائینگے
تو سب یہ ظلم دل سے مرے بھول جائینگے

[illegible]

گو دو پہر میں پیاس سے جیتا نہ پاؤنگی
مردے کو بھی نہ چھاتی سے اپنے چھڑاؤنگی

[illegible]

اب ظلم سے نہ ہاتھ یہ اپنا اٹھائینگے
روتا ہوں میں کہ سب جہنم میں جائینگے

[illegible]

پیاسا ہی پھیر دینگے جو اس رشک ماہ کو
شاہد کرونگا روح رسالت پناہ کو

[illegible]

دور از ادب سخن مرا حد سے زیادہ ہے
پر اب مجھے کسی کا نہیں اعتماد ہے

[illegible]

دشمن ہیں گو یہ آج مرے خاندان کے
یہ لوگ کلمہ گو ہیں مرے نانا جان کے

[illegible]

کھو بیٹھی پال پوس کے اکبر کو ہاتھ سے
پر اب نہ دونگی میں علی اصغر کو ہاتھ سے

[illegible]

بچہ مرا یہ ہمت دل بوتراب ہے
پانی پلاؤ پیاسے کو کار ثواب ہے

**۳۰**

[illegible]

پانی اگر ملا علی اصغرؑ کے واسطے
دعوائے خون کرونگی نہ اکبرؑ کے واسطے

**۳۱**

[illegible]

کچھ دشمنی نہیں مرے طفل صغیر سے
کوئی نہ اسکی گود مین ماریگا تیر سے

**۳۲**

[illegible]

تو جانیو کہ راہ خدا مین فدا کیا
اکبرؑ جوان مرگیا تو ہمنے کیا کیا

**۳۳**

[illegible]

بانوؑ یہ جب نگاہ پڑے خاص و عام کی
پھر خاک زندگی ہو شہ تشنہ کام کی

**۳۴**

[illegible]

بانوؑ ذرا تو سوچ کہ تو باتمیز ہی
فضہ بھی فاطمہؑ ہی کی آخر کنیز ہی

**۳۵**

[illegible]

الفت مرے پسر کی نہین تجکو آتی ہی
بچے کو اپنے تیر و سنان سے بچاتی ہی

**۳۶**

[illegible]

آیا نہ رن مین آپ گذارش کے واسطے
بھیجا ہی عورتون کو سفارش کے واسطے

**۳۷**

[illegible]

بچہ ترا گلے سے لگائے رہونگا مین
چھاتی کے نیچے اسکو چھپائے رہونگا مین

**۳۸**

[illegible]

شوہر مرا حسینؑ ہی یہ افتخار کر
آج اپنا لال میرے پسر پر نثار کر

[illegible]

اکبرؑ کو کر چکی ہوں تصدق امام کے
اصغرؑ بھی ہے نثار شہ تشنہ کام کے

[illegible]

بے آب تین روز سے یہ رشک ماہ ہے
معصوم ہے غریب ہے اور بے گناہ ہے

[illegible]

سیراب کر چکو گے جو اس نور عین کو
تم پھر حوالے کیجیو لا کر حسینؑ کو

[illegible]

بولی کہ اب نہ شاہ پہ کوئی گزند ہو
حق کی جناب میں مرا فدیہ پسند ہو

[illegible]

پانی اسے پلاؤ کہ یہ تشنہ کام ہے
اصغرؑ پہ صلح جنگ کا اب اختتام ہے

[illegible]

قطرہ نہیں ملا ہے اسے تین رات سے
پانی اسے پلائیو تم اپنے ہات سے

[illegible]

خیمے میں غلغلہ تھا کہ اکبرؑ تو جا چکے
جیتے ہوئے مگر علی اصغرؑ بھی آ چکے

[illegible]

منظور اب نہیں ہے بخدا زندگی مجھے
ہوگی سکینہؑ جان سے شرمندگی مجھے

[illegible]

لازم ہے تم کو رحم دل بے زبان پر
احسان آج ہوگا مرے خاندان پر

۴۶
جب ابن سعد نے سنے شاہ کے کلام
آیا قریب حرملہ وہ نطفۂ حرام
بولا کہ یہ لڑائی اسی طفل پر تمام
لے آج مجھ سے منصب جاگیر اس مقام
لے اس طرح کا کام صفائی کا تیر سے
گذرے جو صاف گردن طفل صغیر سے

۴۷
لی حرملہ نے کاندھے سے اپنی کمان اتار
سوفار سے ملا دیا چلے کو ایک بار
اور کھینچ کھینچ تا بہ بنا گوش بد شعار
پھر بولا دیکھو اب تو مرا تیر آبدار
تیر اس طرح سے گردن اصغرؑ پہ چل گیا
پیکان توڑ بازوئے شہ سے نکل گیا

۴۸
تھا شامیوں کی فوج میں اک شور ہر جا
یان کانپتا تھا رقت پیغمبر خدا
وان منہ سے یہ کہتی تھی کوئی شامی بے حیا
بیٹھے کو دور سے تھے بیان شاہ کربلا
غل تھا وہان کہ تیر میں کیسی صفائی ہے
یان کہہ رہی تھی فاطمہ یا رب دہائی ہے

۴۹
پیکان گیا جو گردن اصغرؑ سے وان گذر
بانو کے دل کو ہو گیا بے ساختہ اثر
ڈیوڑھی کے پاس آ کے پکاری بچشم تر
کیا گذری ای امام کہو میرے لال پر
شہ نے کہا یہ بغض تھا طفل صغیر سے
مارا ہے تیرے لال کو اعدا نے تیر سے

۵۰
غش کھا کے گر پڑی جو وہان بانوے خستہ حال
یان تیر کو لیا شہ مظلوم نے نکال
کھودی زمین تیغ سے شہ نے بصد ملال
اور دفن کر دیا وہان معصوم خورد سال
تربت پہ شاہ روتے تھے اس نور عین کی
ہوا ای ضمیر آگے شہادت حسینؑ کی

القصہ غشی تھی وہان مادر حسینؑ کی

مخمس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

از خیمهٔ حرم چو جوانان برون شدند
در فوج شام جمله علم سرنگون شدند

گاهی درون خیمه گاهی بر آستان
در خیمه یک نگاه و نگاهی بر آستان

ما را خیال خاطر محزون مسلم است
این قتل عام در عوض خون مسلم است

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بر پشت زین چو خود شه دنیا و دین نشست
بر خاتم نبوت احمد نگین نشست

آن نوجوان رود چو پی جستجوی مرگ
پس کی عروس او نکند آرزوی مرگ

عباس آفتاب علم آشکار کرد
خود آفتاب صورت انجم فرار کرد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آن صاحب علم چو بمرکب سوار شد
روح علی بجاه و جلالش سوار شد

زینب ز خیمه بر پسران چون نگاه کرد
هم گشت شادمان و هم از سینه آه کرد

از کوفیان رسید چو یا بر سر حسین
یا فاطمه بیا و ببین لشکر حسین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| زنهار العطش لب ساغر نمی رسد<br>آیا چه شد که ساقی کوثر نمی رسد | روزانه در لحد تن تنها گریستم<br>شبهامیان گوشه صحرا گریستم | گردید سرنگون علم لشکر حسین ع<br>غیر از پسر نبود کسی یاور حسین ع |

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| یا فاطمه بیا پسر دلداری حسین ع<br>یا مصطفی بیا بمدد گار حسین ع | چون طائر خدنگ ز شاخ کمان پرید<br>لرزید مهر و رنگ رخ آسمان پرید | بر آسمان ز گریه آن پرده شور شد<br>در خیمه ها علامت شور نشور شد |

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| در کربلا چه خیمه آل عبا رسید<br>شهزادگان زمان بسوی کربلا رسید | بر حلق تشنگان چو دم تیغ جفا رسید<br>نوبت به ذریات رسول خدا رسید | کای مادر ستم زده دیدار ما ببین<br>دارم به دل خیال شهادت بیا ببین |

۱۹

[illegible]

زندان شود نصیب تو بعد از ممات ما
لیکن برون ز خیمه میا در حیات ما

۲۰

[illegible]

یک یک رفیق شاه شهادت نصیب شد
بی یار و بی دیار حسین غریب شد

۲۱

[illegible]

چون من دو صد هزار فدای حسین باد
جانم فدای ناخن پای حسین باد

۲۲

[illegible]

اکبر جواب داد که زین العبا بس است
از بهر یادگاری همین یاد ما بس است

۲۳

[illegible]

در حرمگاه شه گلگون قبا رسید
شهزاده کشته سوز پس خیمه ها رسید

۲۴

[illegible]

تیری بقلب مادر اندوهگین نشست
دستی بدل نهاد و بروی زمین نشست

۲۵

[illegible]

آزار ها ز نامه شه دو جهان رسید
هر دو رسول خدا این زمان رسید

۲۶

[illegible]

کس را چه زهره که جان برد از کارزار او
گردد ز تیر طایر سدره شکار او

۲۷

[illegible]

پرسد ز ما که یوسف آل عبا کجاست
محبوب من شبیه رسول خدا کجاست

[illegible]

آمد پسر چو نوبت آن قربا گذشت
وقت وداع بر دل زینب چها گذشت

[illegible]

دشمن چو حجت خویش بظاهر بجواب رفت
دیر آمد و بقعر جهنم شتاب رفت

[illegible]

گشتند خون بحر اجل چون نشان فتاد
از صرصر عنا علم بادبان فتاد

[illegible]

اکبر دم نبرد چو غلطان بخون شود
از خیمه دور نیست که زینب برون شود

[illegible]

بر پشت بار سید چو تیغش ز سر گذشت
از خود و فرق و گردن و دوش و کمر گذشت

[illegible]

گفت ای پدر بیا که ز دنبال سر گذشت
نوک سنان این لعین از جگر گذشت

[illegible]

اکبر ز ابتدای سخن التیام کرد
از جانب پدر همه حجت تمام کرد

[illegible]

هر کس که دید نوک سنان خدنگ او
از طرف هم باز نه آمد بجنگ او

[illegible]

بیرون چرا نمیرود از جسم جان من
افسوس کشته شد پسر نوجوان من

۱۳۷
بانو ز خیمه زود بسوی شاه دین دوید
با سینه زنان ز سر افگنده چادرید
گفت ای امام تشنه دهن ای شهید ما
وا وا قصاص و غارت این جمع بی حیا
مجروح از سنان شده ابرو کمان تو
ای وای قتل شد پسر نوجوان تو

۱۳۸
زینب ز خیمه گفت با شه انس و جن
آن شوخ و چشم و چهره بین حسن اکبر چه شد
آن اکبر به بابا و به بابا زینب
سرکار رسول گفت شنیده تا برد زینب
از خیمه او برون شد و بازش رسانده ام
خاکی بجستجوی تو بر سر فشانده ام

۱۳۹
آمد بر شه خیمه عرض زینب کرد
آواز داد آن پسر ال نام
آواز داد که اکبر جان
با صبر بار نمی برد
در فرط گریه شاه حجازی بخیمه رفت
بر روی دست اکبر غازی بخیمه رفت

۱۴۰
چون بانوی حرم سخن شاه دین شنید
بشنفت و رو بسوی نور البصر دید
دستش گرفت سبط نبی سوی خود کشید
گفت اضطراب ما ز تو ای بی
از رفتن تو خاطرم اندوهگین شود
کان باعث شماتت اعدای دین شود

۱۴۱
آن زن شنید ناله و افغان ز درد
وا وا ز زینب و سر برزد نعره برد
گرد و غبار اعضا رسول
از زبان سبط رسول
عالم بچشم فاطمهٔ زهرا سیاه شد
زین صدمه چاک جیب رسالت پناه شد

۱۴۲
بانو درون خیمه چو آن تشنه لب بداد
بانو بر سر جبین بخاک فتاد
زینب بنالید ای شاه عجب
ای شاه حلقه ماتم اتحاد
بانو گشاده موی سر از سینه آه کرد
جنبش ز صدمه قبر رسالت پناه کرد

۱۴۳
از خیمه شاه بانو
خود فشانده
رفت از دل صدا
از خیمه
بر نعلش چو سرور دنیا و دین فتاد
گویا که رکن عرش بفرش زمین فتاد

۱۴۴
آمد صدا ز خیمهٔ سلطان کارزار
نا الغیاث ز شاه نامدار
سپید آن
آن
لیکن سوار خود نشد هر دو سرا نشد
گریان پیاده پا سوی خیمه روانه شد

۱۴۵
بانو عرض شده زینب بخیمه
زینب
بانو
آندم ضمیر طرفه قیامت شد آشکار
گفت از زبان حال چو بانوی غمگسار

نوحه

۱ وقتی ز جهان پدر بگرفته علی اکبر
ای وای ای از تیر وی مادر علی اکبر

۲ ای جان که آیه با یوسف ز زاری و فغان
بر زانوی مادر زنی سر علی اکبر

۳ والله که تا از تیر و شمشیر و درد وداع بابت
ای وای علی اکبر علی اکبر علی اکبر

۴ احوال دل مادر زارتا بیان کن
وقتی که پیمبر از نزد حبیب علی اکبر

۵ اکنون پدرت عازم میدان وغا شد
[illegible] و شیر و برد با علی اکبر

۶ در دل از آن که آرام القلبان عزیز بابا
حاضر به شو [illegible] وصف خوش سر علی اکبر

۷ زینب به سر و سینه خود وداع کیفیت
ای باعث صبر دل مضطر علی اکبر

۸ از کیست که [illegible] آرام [illegible]
[illegible] کلوی شب [illegible] علی اکبر

۹ ای زینب خود وداع صد عابد بیمار
[illegible] بابا جان برادر علی اکبر

۱۰ با کیفیت سکینه که برادر [illegible]
قربان سرا ای تو خواهر علی اکبر

۱۱ با قوم سبب بخت منیر [illegible]
عباس علی اصغر و سرور و علی اکبر

[illegible]

لاشون کا رن مین کھیت پڑا تھا کھیت پہ
گل فاطمہ کے لوٹتے پھرتے تھے ریت پہ

[illegible]

سیراب جنکی بارش رحمت سے خلق ہی
سو آج آب تیغ ہی اور اُنکا حلق ہی

[illegible]

وقت زوال بھی ہی تمازت بھی خوب ہی
مہر سپہر دین کو قصد غروب ہی

[illegible]

نقشہ ہر ایک سر مین ہی مد آہ کا
کیا باغ لٹ رہا ہی رسالت پناہ کا

[illegible]

اس کھیت پر نہ ابر بھی آکر برس گیا
پانی کو بوستان محمد ترس گیا

[illegible]

مشتاق نہین ورنہ سے جو ہی برگ گیاہ کا
گھوڑا ابھی ہانپتا ہی شہ دین پناہ کا

[illegible]

صرصر بھی خاک اُڑاتی ہی افلاک کے تلے
زہرا کے پھول آج چلے خاک کے تلے

[illegible]

طوبیٰ تلے بلند ہی افغان فاطمہ
جون گل ہوا ہی چاک گریبان فاطمہ

[illegible]

اک بار تو امنگ شجاعت نکالیے
دریا قریب ہی مجھے پانی مین ڈالیے

۱۱۰

سجاد سوئے حرم کچھ نہیں دیتے ہیں جواب
گویا پیاس اس قدر کہ نہیں بولنے کی تاب
ہو پیاس سے [illegible] محاذی ہی آفتاب
سر پر ہے [illegible] سر کو وہ جناب

یان تک عرق ہوا ہی جدا اُس جناب سے
گویا کہ اشک جاری ہین چشم رکاب سے

۱۱۱

جز بن بدن سے [illegible] آئے حضرت عبّاس کے
کرتے ہین [illegible] سلطان کربلا
[illegible] آ کے سب
[illegible] کہا آ کے [illegible]

کب سایہ کی حسین علیہ السلام کو اس دم تلاش ہی
وہ دھوپ مین پڑی سرِ اکبر علیہ السلام کی لاش ہی

۱۱۲

ہی اک آفتاب خیمہ مین آواز العطش
اک سو سکینہ ہی [illegible] بیہوش
اک سمت ہین [illegible] عون
[illegible] کی طرف [illegible]

ہوتا نگون اک آن مین احمد صلعم کا تخت ہی
تن شہ کا چاک چاک ہی دل لخت لخت ہی

۱۱۳

سر پیچ [illegible] عمامہ سے بھی ہین [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] جھپٹ [illegible]
[illegible]

خون بہ گیا ہی سب نہین ملنے کی تاب ہی
رخسار زرد مثل گلِ آفتاب ہی

۱۱۴

اپنی تو کچھ نہیں ہے کہیں تھا بھی سخن
ہیں [illegible] جوانان نازنین
[illegible]
[illegible] لاش بھی [illegible] نہیں

سو پاس پاس لاش ہر اک کی لٹائی ہے
چادر تمھاری دونون کے اوپر اُڑھائی ہے

۱۱۵

دل مین [illegible] سر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر اک لعین فوج مین صاحب خیام ہی
اور سایہ مین بھی بیٹھی تمام ہی

۱۱۶

وان ابن سعد [illegible]
یان ابن فاطمہ نہیں [illegible]
[illegible] ہین [illegible]
[illegible] نہیں [illegible]

فرماتے ہی یون وہ دل و جان فاطمہ علیہا السلام
لاؤن کہان سے سایۂ دامان فاطمہ علیہا السلام

۱۱۷

[illegible] دونون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر اک پہاڑ دھوپ مین ازبسکہ گرم ہی
پتھر ہر ایک موم کے مانند نرم ہے

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تاکید ابن سعد ہی فوج لعین کو
ہان جلد مارلو شہ دنیا و دین کو

۱۹
[illegible] طرف فرات [illegible] پہنچے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افراط آب ہے یہ گروہ لعین پر
چھڑکاؤ ہو رہا ہے وہاں کی زمین پر

۲۰
[illegible] تشنہ دہن ہے یہ
[illegible] قدرت [illegible]
[illegible] اصغر [illegible]
پیاسا گیا جہان سے [illegible]

پیاسے لب فرات سگ و خوک کم رہے
پر تشنہ لب تمام غزال حرم رہے

۲۱
[illegible] وہ سلطان کربلا
[illegible] عباس کو صدا
[illegible]
[illegible] صدا

یاں دھوپ کے سوا نہیں جائے پناہ ہے
ہم کو تو خوب گرم ملی قتل گاہ ہے

۲۲
القصہ جب بلندی کا اترے امام دین
[illegible] ہوئے لعین
[illegible] تیغ و تبر [illegible]
[illegible] پشت [illegible]

باگیں اٹھائے تازیوں کی اپنے دوش تک
کھینچے ہوئے کمانوں کے چلوں کو گوش تک

۲۳
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین

زخم اسقدر لگے تھے کہ سب تن بہ گیا
پیراہن اک حباب کے مانند رہ گیا

۲۴
[illegible] حضرت کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو بیٹھتا تھا دوش شہ مرسلین پر
تو نے گرا دیا اسے گھوڑے سے زمین پر

۲۵
[illegible] وفا
[illegible] اپنا سر جھکا
[illegible]
[illegible]

آتا تھا زخم سر سے لہو جو بہا ہوا
چہرے پہ ایک پردۂ خون تھا پڑا ہوا

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] رفیق [illegible]

کیا وقت اسلیے تجھے اسوقت آئی ہے
آقا سے اور گھوڑے سے ہوتی جدائی ہے

۲۷
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]

کیا اسکا غم ہے جو تجھے پانی ملا نہیں
سو دیکھ لے کہ میں نے بھی قطرہ پیا نہیں

۴۰
بولا وہ بے زبان یہ اعجاز تشنگی ہے
یہ کون سی بات ہے بحث کی طاقت نہیں مجھے
یاد آگئی حدیث رسول خدا مجھے
آئے دن طلب کیا بٹھا لیے اوپر مجھے
موجود اُس جناب کے سب راہوار تھے
اور آپ اُنکے کاندھے پہ شب دن سوار تھے

۴۱
اصحاب [illegible]
اور [illegible]
حضرت بیان کرتے ہیں [illegible]
[illegible]
فرمایا کیا بتاؤں میں سامان کربلا
آنکھوں کے نیچے پھر گیا میدان کربلا

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخموں سے وا ابھی ہیں دم غم نہیں مرا
خنجر بغیر اب کوئی ہمدم نہیں مرا

۴۳
کاندھے سے [illegible]
[illegible]
فرمایا اُس جناب نے [illegible]
[illegible]
تم نے کیا اشارہ مجھے اندوہگین پر
گھٹنوں کو ٹیک بیٹھ گیا میں زمین پر

۴۴
[illegible]
وقت [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہونگے جو زخم اُسکے تن چاک چاک پر
گھوڑا اسی طرح سے اُتاریگا خاک پر

۴۵
اے ذوالجناح [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزے پہ سر چڑھیگا نشان بتول کا
لٹ جائیگا یہ اسلحہ سارا رسول کا

۴۶
جب اس طرح سے میں [illegible]
[illegible] امانت پیغمبر خدا
[illegible]
[illegible]
ظاہر ہوا اسے غم شہ دو جہان پہ پھر
رونے لگے ہی رو دئے گر گر کے [illegible]

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرنے نہ دیتا میں پسر بوتراب کو
ہوتا جو میں تو تھامتا اُسکی رکاب کو

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر شمر روبرو ترے خنجر چلائے گا
اے ذوالجناح تجھ سے وہ دیکھا نہ جائیگا

[illegible]

[illegible]

رہ اس تبرکات کو جا اس مقام مین
مشغول ہونے دے مجھے امت کے کام مین

[illegible]

[illegible]

ثابت قدم ہنوز جفائے رسن پہ ہی
زینب تو ٹھیک ٹھیک علی کے چلن پہ ہی

[illegible]

[illegible]

سندسے کھینچ مجکو بٹھا دینگے خاک پر
لرزہ پڑیگا میرے تن چاک چاک پر

[illegible]

[illegible]

پھر پائنے راہ خیمۂ عصمت کی لیجیو
سجاد کو پیام یتیمی کا دیجیو

[illegible]

[illegible]

تو اُسکے گرد آپکو ہر دم پھرائیو
میری طرف سے بیٹی کے قربان جائیو

[illegible]

[illegible]

فرزند فاطمہ کی مین خدمت مین آئی تھی
مین نے تو بس یہ دولت کونین پائی تھی

[illegible]

[illegible]

جو کچھ کیا ہی ہمنے وہی کام کیجیو
مجھسے زیادہ خلق مین تم نام کیجیو

[illegible]

[illegible]

اب میرے ذو الجناح کے اوپر سوار ہو
وان چل جہان کہ مصلحت کردگار ہو

[illegible]

[illegible]

پس اسطرف تو مرکب ورروان ہو
اور اسطرف کو حلق پہ رروان ہو

[illegible]
سورج کو آسمان پہ [illegible]
مردون نے اپنے [illegible]
تھرا گیا تھا خوف سے گاو زمین [illegible]
[illegible]

آندھی عجب طرح کی اٹھی تھی جہان مین
ظلمت محیط ہو گئی کون و مکان مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیران دشت کہتے تھے یہ آج کیا ہوا
شیر خدا کے گھر پہ کوئی حادثہ ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ دیکھتا تھا لاش ہر اک شکل ماہ کی
پر بوئے خون دماغ مین آئی نہ شاہ کی

[illegible]
فلک مین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب حاملان عرش کے دل تھرتھرا گئے
قدسی تمام عالم حیرت مین آ گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عابد کا گر نہ ہوتا قدم درمیان مین
تو آ چکی تھی صاف قیامت جہان مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یارب حسین کی یہ شہادت قبول ہو
محشر مین عاصیون کی شفاعت قبول ہو

[illegible]
سلطان روم [illegible]
خاقان چین [illegible]
[illegible]
[illegible]

سب جانور پرندہ ہوئے آشیان سے
سیرون لہو برسنے لگا آسمان سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساری صفون کو چیر عدو کی سپاہ مین
پہونچا [illegible] قتل گاہ مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تاراجی خیام نہایت قریب ہے
جا جلد منتظر تری وہ بے نصیب ہے

۵۵

گھوڑا ہوا روانہ ... سوے حرم
زینی نے دیکھا اسپ کو ... لگام
چلائی چچا جان ... [illegible]
وان اہل حرم ... [illegible]

روٗنے لگا بتول کے دلبند کے لیے
روتی ہیں جیسے عورتیں فرزند کے لیے

۵۶

ہاں جمع ہیں ... بیبیاں بے امان
سن لی ہے ... [illegible]
رو رو کے ... زینب ... [illegible]
خالی ... [illegible]

چلائیں لو نبیؐ کا ہوا گھر تمام ہے
بے سر ہوا حسینؑ علیہ السلام ہے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب گوش زد سبھوں کے یہ پیغام ہو گیا
خیمہ میں اہل بیت کے کہرام ہو گیا

۵۸

زینب نے سب ... [illegible]
بانو ... [illegible]
آیا ... [illegible]
آئی صدا ... [illegible]

حرمت تری خدا و پیمبر کے ہاتھ ہے
بابا ترا علی ولی تیرے ساتھ ہے

۵۹

بیٹا ... زینب ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک بار ہو چکی تھی وہاں دستگیر میں
گھر میں علیؑ کے بھی ہوئی اگر اسیر میں

۶۰

زینب ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر اس زمین سے مرا جب تک سفر نہ ہو
واری گئی سکینہ کو میری خبر نہ ہو

۶۱

سجاد آئے ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا تو قتل ہو گئے منہ سب سے موڑ کر
کیا آپ بھی چلیں مجھے بیمار چھوڑ کر

۶۲

بابا ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشکل ہوا اک دم مجھے رہنا جہان کا
ہے سب پہ فوق حکم ترے بابا جان کا

۶۳

بیٹا سکینہ ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رحم اس پہ کیجیو کہ وہ طفل صغیر ہے
بیٹی مری غریب و یتیم و اسیر ہے

بانو کو سر ہی تھی یہ بیجا دے سخن
آئی ادھر سے بیبی فاطمہ [illegible]
سینہ سے ساتھ لگائے ہوئے زین العابدین
[illegible]

ہاں چھوڑ جائیے گا نہ اس گھر کی آب کو
میں تھام کر چلونگی تمھاری رکاب کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھبرا کے لپٹے خاک ملی تھی جبین پہ
بیہوش ہوکے گر پڑے عابد زمین پہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھیلا کے ہاتھ دختر شاہ [illegible]
پانون سے ذوالجناح کے لپٹی سکینہ ہے

[illegible]
بانو سے [illegible] شاہ پہ
[illegible]
[illegible]

ہمراہ لے چلو مجھے راحت کے واسطے
لونڈی بھی اک ضرور ہے خدمت کے واسطے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہلتا نہیں زمین میں ہر اک پانون گڑ گیا
گھوڑے کا بند بند ہی جیسے جکڑ گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں بیٹی کے تو یہ قدم ان کی ہوتی تھی
روح حسین جاں سے دونوں کے روتی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیتی ہوں سب کو ہاتھ میں تجھ دل ملو لگے
تجھکو کیا حوالے خدا اور رسول کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتا تو آج کیوں نہیں صحرا لوز دہی
اے ذوالجناح کیا ترے زخموں میں [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک حشر اے ضمیر بپا تھا ناموس شاہ میں
ناگاہ آئی فوج عدو خیمہ گاہ میں

[illegible]

قیدی ہوئی پدر سے چھٹی بھائی بھی مر گئے
یہ سارے دکھ سکینہ کے اوپر گزر گئے

[illegible]

ہر لحظہ صحبت دل صد پارہ تھی اُسے
گردش فلک کی جنبش گہوارہ تھی اُسے

[illegible]

خون حسین چہرے پہ جائے نقاب تھا
وہ گرمیوں کی پیاس تھی اور قحط آب تھا

[illegible]

تکلیف اپنی جان پہ ہر ایک لیتے ہیں
لیکن وہ اپنے بچوں کو آرام دیتے ہیں

[illegible]

جھریے پاؤں صحن میں گھر کے نہ دھرتی تھی
طفلی میں قید جھیلی وہ مشق کرتی تھی

[illegible]

نادان تھی اسی ہی زندان سے ڈرتی تھی
بس کہہ کے بابا حسین کہا اور مر گئی

[illegible]

چوتھے برس یہ روئیگی بابا حسین کو
تم آکے پرورش کرے اس نور عین کو

[illegible]

بھائی چچا کی لاش پہ وہ نوحہ گر ہوئی
بیکس ہوئی یتیم ہوئی بے پدر ہوئی

[illegible]

[illegible]

۱۰

[illegible]

حاجت نہ اس مزار کو تھی ہر چراغ کی
تھی روشنی وہاں دل زہرا کے داغ کی

۱۱

[illegible]

بولا مقام خوف کا ہے اس مقام میں
شب باش ہو جیو نہ دلا شہر شام میں

۱۲

[illegible]

تھے سب کے ہاتھ پہ طبق گل دھرے ہوئے
ستے بھی ساتھ پانی کی مشکیں بھرے ہوئے

۱۳

[illegible]

فوج ملک وہاں پہ ہر اک آن رہتی تھی
اور بیکسی لحد کی نگہبان رہتی تھی

۱۴

[illegible]

زینب ہر ایک بستی میں ہے ننگے سر پھری
ان گلیوں میں بتول بھی ہے نوحہ گر پھری

۱۵

[illegible]

رکھکر چراغ قبروں کے اوپر جلا دیے
ہر اک لحد پہ پھول وہ سارے چڑھا دیے

۱۶

[illegible]

اپنے وطن سے اسکو کہیں کا سفر ہوا
وارد میان شام عرض آن کر ہوا

۱۷

[illegible]

آرام تھا نہ جان کو نہ دل کو چین تھا
اسکے حضور چشم مزار حسینؑ تھا

۱۸

[illegible]

اس قبر پر نہ شمع ہے کوئی نہ پھول ہے
پر رحمت خدا کا وہاں پر نزول ہے

۱۹

[illegible]

یان روشنی مزار وہ جس کے اوپر پڑی ہوئی
بے شمع و گل ایک لحد ہی پڑی ہوئی

۲۰

[illegible]

اکبار گی مکان وہ پُر نور ہو گیا
ہر اک درخت بھی شجر طور ہو گیا

۲۱

[illegible]

بالون پہ خاک اور گریبان پھٹا ہوا
ماتھے پہ تازہ خون کسی کا لگا ہوا

۲۲

[illegible]

وہ چار پھول یان بھی چڑھا دیے تو آن کر
کر رحم قبر بیکس و مظلوم جان کر

۲۳

[illegible]

صدمے ہر ایک حور پہ بھی بے حساب تھے
کاندھون پہ اُنکے شیشۂ عطر و گلاب تھے

۲۴

[illegible]

گود ہی مین لیکے قبر یہ بولی زبان سے
اُٹھو سکینہ جان ملو دادی جان سے

۲۵

[illegible]

اس شخص کی مگر وہان حالت تباہ تھی
اُس قبر پر نگاہ تھی اور لب پہ آہ تھی

۲۶

[illegible]

صدمہ ہی فاطمہ کے دل بیقرار پر
ماتھا بتول آتی تھی اب اس مزار پر

۲۷

[illegible]

کیون تیری بیکسی پہ نہ رو وین ہزار بین
شبیر کربلا مین تھے تو اس دیار مین

[illegible]

دل تو تمھارا قبر میں گھبرایا ہوے گا
سونا پدر کے سینے کا یاد آیا ہوے گا

[illegible]

میرے لیے لحد میں تجھے شور و شین ہی
اے لاڈلی حسینؑ کی جاں پر حسینؑ ہی

[illegible]

ہی شرم اقربا سے انھیں پانی نہ لانے کی
گویا قسم یہ کھائی مجھے منہ دکھانے کی

[illegible]

فرقت سے انکی دل کو فقط شور و شین ہے
فرمائیے کہاں مرا بابا حسینؑ ہے

[illegible]

اب اپنی لاڈلی پہ میں قربان جاؤں گا
اسدم سکینہؑ کو میں گلے سے لگاؤں گا

[illegible]

کہیے کہ میں سکینہؑ کو صدمے ہیں بڑے بڑے
ہو جاؤ اسکے پاس ذرا تم کھڑے کھڑے

[illegible] وہاں تمام
ناگاہ [illegible] آئے امام
[illegible] شہیدان تشنہ کام
[illegible] شہیدان فلک مقام

پوشاک غرق خوں میں جسم فگار کی
اور لاش دونوں ہاتھوں پہ اک شیرخوار کی

اصغر کو شہ نے گود میں [illegible]
[illegible] سکینہ کا لاشا اٹھا لیا
اور قبر سے [illegible]
[illegible]

نالے سے شہ کے عرش خدا تھرتھرا گیا
غش فاطمہؑ کو قبر سکینہؑ پہ آ گیا

[illegible]

ماتم کا نالہ عرش بریں پر جوش ہو گیا
یہ شخص دیکھ دیکھ کے بیہوش ہو گیا

[illegible]

۱۵۳

آئے جو مصطفیٰ بیوی سے یہ حق کا ارشاد ہوا
دیکھا نہ وداع حسین نے زینب نے مصطفیٰ
بولی کہ مرے دو فرزند تھیں کس پہ تو پیدا ہوا
زینب کے گھر تشریف لائے حیدر و صفدر
یہ حال دیکھ کے پیغمبر رو کے نصیب ہوا
وہ شخص پاس آیا اس سے آگے کہ ہوا

۱۵۴

محسن سے کہا وہ پیر نبی کی جو بیٹی
در پہ جو شخص سے کہ زینب والکال کو بیٹھا
کہا حسین نے ہم سے مل کے آئیو لیکن کا جا
لیکن یہ وہ جو کہا گیا ہے کہ آؤ نہ تو بیٹھا
بولی کہ جب کے علی سے عطا ساں آنکھوں سے
یہ جو کچھ بھی ہے تو اس کے تقدیر کا ہوا

۱۵۵

کہا یہ کہ سر پر زینب کے جو غم سے کیا
یہ حق ہے کہ ماں جان سے جان اور بیٹی خدا
بیٹیاں تھیں ہیں وہ ان کی حسب کے امی الغفا
بیٹیاں وقت تشنگی کو کہا اس کو نہیں پایا
بیٹے کے جو غم سے اس کی آنکھوں سے وہ گا
یہ وہ ماں ہے کہ جس سے تو نے جو ہو گا

۱۵۶

سب ان کی جو زینب نے جو کہ سب کو آئے جگر
اشک جو آنکھوں سے گرے آسماں پر
زینب انیس سے کہ غصہ کہ وہ دیکھے کر
آقا حسین غلام کا اپنے نہیں جگر
اب تو سب جو ہیں کی شکل کو صاف
اب یہی عباس کی شکل کو صاف کرد

۹۱

جب تیغ حسینیؑ کی گئی [illegible]
اور [illegible] شاہ امم
[illegible]
[illegible]

دل بولا کہ داغ غم اکبرؑ مجھے بس ہے
کی عرض گلے نے مجھے کٹنے کی ہوس ہے

۹۲

اب کچھ سوا [illegible] نہیں اور [illegible]
زینبؑ کی اسیری سے ہے [illegible]
[illegible]
اور [illegible]

شبیرؑ کو ہے کام فقط مرضیِ رب سے
زینبؑ بھی جو پیاری ہے تو خالق کے سبب سے

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روکی مری راہ یہاں ہیبت قضا نے
کیا آؤں وطن میں کہ بلایا ہے خدا نے

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محراب غم تیغ میں سر کو جو دھرونگا
رگ رگ تری خنجر سے میں سیراب کرونگا

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر ننگے بہن میری جو بلوے میں پھریگی
واللہ مری پیٹھ نہ تربت سے لگیگی

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مطلوب کے احوال کی دینے خبر آیا
شبیرؑ تری لاڈلی کا نامہ بر آیا

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ارمان ہمیں وصل الٰہی کے بڑے ہیں
مشتاق قضا ہو کے لب گور کھڑے ہیں

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھلانا ہے شوق ابھی ہی اپنے جی کا
آنکھوں میں اٹک جائیگا دم سبط نبیؐ کا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیرؑ ہے وہ جو کہ کفن پہنے کھڑا ہے
اور خاک پہ وہ لاشۂ شبیرؑ پڑا ہے

۱۰

[illegible]

بتلاؤ کہ احوال مری پیاری کا کیا ہے
ہاں تو کہیں فاطمہؑ کا حال ہوا ہے

۱۱

[illegible]

طاقت نہیں گویائی کی شاہِ دو جہاں میں
پیاسا ہوں کئی روز کا لکنت ہے زباں میں

۱۲

[illegible]

تصویر دکھا دیجیے ہم شکلِ نبیؐ کی
کر لوں میں زیارت تو رسولِ عربیؐ کی

۱۳

[illegible]

حال آپکا جس وقت یہ سن پائیگی صغراؑ
مچھلی سی تڑپ کر وہیں مر جائیگی صغراؑ

۱۴

[illegible]

خونِ شہِ مظلوم میں خنجر کو بھریگا
اب شمرِ ستمگر ہمیں بیجان کریگا

۱۵

[illegible]

تم سوتے ہو سینے میں لگا برچھی کا پھل ہے
یہ نیند جوانی ہے یا خوابِ اجل ہے

۱۶

[illegible]

قاصد سے کہا اب نہیں ممکن کہ جیوں میں
تو تھام کلیجہ مرا تو خط کو پڑھوں میں

۱۷

[illegible]

تو کہیو میں شبیرؑ کے جب پاس گیا تھا
سر انکا قلم کرنے کو جلاد کھڑا تھا

۱۸

[illegible]

آگاہ ہو حال پسرِ شاہِ نجف سے
ہمشیر کو نامہ لکھو بابا کی طرف سے

**۱۹**

[illegible]

صدمہ ہے مرے لال کی ایذا و حزین پر
یہ شرم کے باعث تڑپتے ہیں زمین پر

**۲۰**

[illegible]

واللہ نہ سننے کی مجھے تاب رہیگی
جب فاطمہؑ لاشے پہ مرے بین کریگی

**۲۱**

[illegible]

واللہ کہ میں راہ میں بےچین رہونگا
حیران ہون کیا فاطمہ صغرا سے کہونگا

**۲۲**

[illegible]

سب اہل حرم سینہ و سر پیٹ رہے تھے
اور بیچ میں نامہ لیے شبیرؑ کھڑے تھے

**۲۳**

[illegible]

قاصد نے کہا اسکو ذرا ہوش نہیں ہے
کنبہ کی جدائی سے وہ مرنے کے قرین ہے

**۲۴**

[illegible]

بیٹوں کے بچھڑنے سے مجھے چین کہاں ہے
قالب ہے یہان اور مری جان وہاں ہے

**۲۵**

[illegible]

زہراؑ پہ تمھارے بہت احسان ہوئے ہین
لال آپکے شبیرؑ پہ قربان ہوئے ہین

**۲۶**

[illegible]

تم قبر کو کھودو مین سیون انکے کفن کو
زہراؑ نے لحد چھوڑی ہے تم چھوڑو وطن کو

**۲۷**

[illegible]

مین قبر پہ بیٹھی ہوئی روؤنگی اخی کو
جنگل مین نہ چھوڑونگی حسینؑ ابن علیؑ کو

**۴۰**

[illegible]

رہنے کو مرے خوب یہ جنگل کا مکان ہے
بیٹے بھی یہین ہین مرا بھائی بھی یہان ہے

**۴۱**

[illegible]

غیرت کے سبب وہ نہ کہین جی سے گذر جائین
ایسا نہ ہو آپ اپنا گلا کاٹ کے مر جائین

**۴۲**

[illegible]

جھولے سے کنارا کیا اُس ماہ لقا نے
اب گور مین اصغرؑ کو سلایا ہے قضا نے

**۴۳**

[illegible]

چلتی شہ مظلوم کی گردن پہ چھری ہے
زہراؑ ابھی کس روز سے یان آئی ہوئی ہے

**۴۴**

[illegible]

خط لائے کا شبیرؑ یہ احسان ہے تیرا
جا بھائی اب اللہ نگہبان ہے تیرا

**۴۵**

[illegible]

رونا اُسے پانی جو پیا کیجیو صغراؑ
اور دودھ یہ نذر اُسکی دلا دیجیو صغراؑ

**۴۶**

[illegible]

شبیرؑ سا وارث نہ کہین پائیگی زینبؑ
سر کھولے ہوے شام تلک جائیگی زینبؑ

**۴۷**

[illegible]

لے آئیے اصغرؑ کو تو رو رو کے فدا ہون
شہ نے کہا اُسکو مین ابھی گاڑ چکا ہون

**۴۸**

[illegible]

اخلاق محمدؐ ہے تری کم سخنی مین
ہے عزت شمشیر علیؑ صف شکنی مین

**۳۷**

یہ سوچ کے قاصد سے کہا شمر نے اٹھکر
ان دیکھنا قابو پہ اپنے کبھی جا کر
چھپا کس طرح جانا یہاں اس فوج میں جا کر
شبیر کا [illegible] کہ [illegible]

یہ کہکے بڑھایا جو ہین گھوڑا کو ادھر سے
مانند تصور ہوا پوشیدہ نظر سے

**۳۸**

[illegible] نفضل
[illegible] مین [illegible] محبوب
[illegible] مشغول
تلوار [illegible] دل [illegible]

آثار ظفر سوے شہ جن و بشر تھے
داغ غم و حسرت سے سیہ پوش جگر تھے

**۳۹**

[illegible]
پر دھیان جو آیا تو [illegible] کہا بادل [illegible]
پھر قاصد [illegible]
جب [illegible] عجیب [illegible]

اس پیاس مین یہ تیغ زنی کا جو ہنر ہے
یہ دودھ کا خاتون قیامت کے اثر ہے

**۴۰**

[illegible] زمین
بالا [illegible] تیغ [illegible]
مانند [illegible] شعلہ [illegible]
[illegible] فلک [illegible]

یہ دیکھ چمک تیغ شہنشاہ زمن کی
چلمن رخ خورشید پہ ڈالی ہے کرن کی

**۴۱**

[illegible] سیف
[illegible] کفار [illegible]
دیکھی صف کفار [illegible]
[illegible]

تھا دیدۂ حیران ہر اک زخم بدن مین
انگشت تاسف تھی زبان سب کے دہن مین

**۴۲**

[illegible]
[illegible] قاصد [illegible]
جب [illegible]
[illegible]

شہ بولے کہ بازو جو مرا چوم رہی ہے
وہ فاطمہ زہرا ہے وہی بنت نبی ہے

**۴۳**

جب فوج پہ آیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جان تن مین چھپی اور بدن چھپ گیا صف مین
جون آب گہر مین ہو گہر بطن صدف مین

**۴۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کہ تو راحت جان نبوی ہے
پر انکے لیے جبر ترے قتل پہ کی ہے

**۴۵**

[illegible]
روتا ہوا قاصد [illegible]
[illegible] سکینہ
[illegible]

ایذا شہ مظلوم کے زخمون کو بڑی تھی
اور فاطمہ زہرا وہان بیہوش پڑی تھی

۷۶
اسوقت رقیہ نے یہ زینب سے پکاری
[illegible]

صدقے گئی تنہائی کا صدمہ نہ سہو تم
مین بھائی کہون اور مجھے ہمشیر کہو تم

۷۷
[illegible]

ہم تو نہ گلا کاٹینگے اُس شاہ جری کا
یہ شخص نواسا ہے رسول عربی کا

۷۸
[illegible]

کہنے لگی حلقوم کو کٹوائی ہو بیٹا
خالق سے گنہگاروں کو بخشاتے ہو بیٹا

۷۹
[illegible]

ہوتا ہے بہت رنج حسینؑ ابن علیؑ کو
آواز بھی تم اپنی سناؤ نہ کسی کو

۸۰
[illegible]

اشک آنکھوں مین تھامے ہوئے ہاتھ سے کمر ہین
حورین بھی ہین ہمراہ پہ کھولے ہوئے سر ہین

۸۱
[illegible]

جب سینے پہ سر کاٹنے کو شمر چڑھا ہے
تب آنکے حضرت نے مجھے پیار کیا ہے

۸۲
[illegible]

زہرا کو نہ پٹو او ستاؤ نہ علی کو
یہ کہکے غش آیا تھا پھر سبط نبی کو

۸۳
[illegible]

سینے سے اُتر لو کہ عجب رنج مین ہون مین
اس بیکس و مظلوم کی تعظیم کرون مین

۸۴
[illegible]

ہم قتل ہون اور شکر کی گفتار کرو تم
یہ ذبح کرے اور ہمین پیار کرو تم

**۵۵۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا نے کہا آج میں فریادی ہونگی
بیٹا میں ترے خون کو ماتھے پہ ملونگی

**۵۵۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آیا نہ اُسے خوف جناب احدی کا
سر کاٹ لیا سبط رسول عربی کا

**۵۵۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلاد نے مذبوح کیا تیرے اخی کو
دکھلا کے مجھے قتل کیا سبط نبی کو

**۵۵۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیر کی تو شوق سے تصویر مٹا دے
پر ایک نظر لا کے سکینہ کو دکھا دے

**۵۵۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں عرش ہلا دونگی ترا کھول کے سر کو
گودی میں مری ذبح کیا میرے پسر کو

**۵۶۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تجکو یتیمی کی ہوا دینے خبر آیا
لے میں ترے بابا کو ابھی ذبح کر آیا

**۵۶۱**

خاموش ضمیر اب کہ مطالب ہوئے تحصیل
حاسد کا نہ کر تذکرہ ہمیشہ ہو وہ ذلیل
ہر بند پہ تحسین ہو کتاب تجھے جبریل
یہ حق سے دعا مانگ تو غم سے نہ ہو تحلیل
تو صاحب تسلیم و رضا کر مجھے یا رب
جامِ مےِ عرفان عطا کر مجھے یا رب

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مارا ہی آج فاتحہ خوان بتولؑ کو
بیسر کیا مجاور قبر رسولؐ کو

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھلا کے نذرین کہتے تھے اس روسیاہ کو
مارا ہی ہمنے سبط رسالتؐ پناہ کو

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو دن جہان مین تھا غم شاہ شہید کا
وہ روز دشمنون نے بنایا تھا عید کا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مطلق کیا خیال نہ زہراؑ کی آہ کا
گل کر دیا چراغ رسالتؐ پناہ کا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا تھا حرملہ مرے عقدے کو کھولدے
لے فتح کی تو مجکو جواہر مین تولدے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب تخت سلطنت کا مبارک ہو چین سے
لے ملک ہوگیا ترا خالی حسینؑ سے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلایا ابن سعد کہ ای شمر کیا ہوا
اُسنے کہا کہ لے سرور جدا ہوا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کہکے ایک اور نے نیزا علم کیا
سر شہ کے بھانجون کا اسی نے قلم کیا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لشکر لعین کو مستعد جنگ سب ہوا
عباسؑ ایک رات کا مہلت طلب ہوا

| | | |
|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| گھوڑے سے پھر جدا شہِ تشنہ دہن ہوا<br>ہنگام عصر خاتمۂ پنجتن ہوا | بیمار کربلا تو ہے زنجیر کے لیے<br>بے چادری ہے زینبؑ دلگیر کے لیے | شاہ عراق و میر حجازی ہوا ہے قتیل<br>در عین سجدہ حق کا نمازی ہوا ہے قتیل |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| سلطان چار بالش قصر بتولؑ تھا<br>آئینہ دار شاہد شرع رسولؐ تھا | اک دست پر تو ہے سر سرور دھرا ہوا<br>اور دوسرے میں خون سے خنجر بھرا ہوا | خود جسکا گاہوارہ ہلاتا تھا جبرئیلؑ<br>بے اذن جسکے گھر میں نہ آتا تھا جبرئیلؑ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| افتادہ خاک و غرقۂ خون ہے پیکر حسینؑ<br>ہوتا ہے سوئے شام روانہ سر حسینؑ | جو صابروں کا حشر تلک بادشاہ ہے<br>رتبہ میں گوشوارۂ عرش الٰہ ہے | احمدؐ کی نور عین کا یہ نور عین ہے<br>مکی و ہاشمی و قریشی حسینؑ ہے |

[illegible]

کیونکر نہ زلزلہ ہو زمان و زمین کو
کھویا ہی ہمنے واسطے دنیا کے دین کو

[illegible]

ہاتھوں میں پھر رہا سر عالی جناب تھا
گردش میں یا زمین پہ اک آفتاب تھا

[illegible]

روزیکہ شد بہ نیزہ سر آن بزرگوار
خورشید سر برہنہ بر آمد ز کوہسار

[illegible]

تو دیکھتا ہی شمر لعین کے ارادے کو
مارا ہی تشنہ لب مرے اوستاذ زادے کو

[illegible]

گردش ہوئی جو فرق شہ انس و جان کو
دوران ہو گیا ہی سر آسمان کو

[illegible]

چلائی قتل ہو گیا بیٹا بتول کا
گل ہو گیا چراغ مزار رسول کا

[illegible]

طائر پکارتے تھے بمیدان کربلا
مارا گیا ہے آج سلیمان کربلا

[illegible]

رہنے دے خاک و خون میں جسم حسین کو
نوک سنان پہ جلد چڑھا دے سر حسین کو

[illegible]

کلثوم سے کہو کہ ہوا بے پدر شہید
بانو کو دو خبر ترا شوہر ہوا شہید

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں بیٹھی ہے حضرت زہرا کا نام لے
جا کر سکینہ جان کو اس وقت تھام لے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو ویگا اضطراب جو لگنے سے آگ کے
جانے نہ دیجیو کسی بچے کو بھاگ کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتر اخلیل جد ہی رسول جلیل کا
اعجاز ہمکو آج دکھادے خلیل کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امت کی ناؤ کو تو کنارے لگا گئے
لیکن جہاز آل نبی کا ڈبا گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بعد از رسول حضرت زہرا کا گھر جلا
جب مر گئے حسین تو زینب کا گھر جلا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شعلے ادھر کو آگ کے ہیں جا بجا بلند
ہوتی ہے العطش کی ادھر کو صدا بلند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نامحرموں کو سب زر و زیور اتار دو
چادر تک بھی مانگیں تو چادر اتار دو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس نار میں ضیا ہمیں حاصل ہے نور کی
ہمشیر شاہ یہ ہمکو تجلی ہے طور کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچے تمام ہاتھوں سے منھ ڈھانپ ڈھانپ کے
زینب سے آ لپٹ گئے سب کانپ کانپ کے

[illegible]

بانو نے جا کے تکیہ میں پالی اسد حسین کا
سرکار لٹ رہی تھی شہ مشرقین کی

[illegible]

بیٹی پکاری فاتح بدر و حنین کی
زینب کا سر کھلا ہے دوہائی حسین کی

[illegible]

مشکلکشا کی آج ہے میراث بالی ہے
اب جلد اٹھیے دم مشکلکشائی ہے

[illegible]

نازل ہوا نہ یہ قہر خدا آسمان سے
موتی اُتار لیے تھے سکینہ کے کان سے

[illegible]

این کشتہ فتادہ بہ ہامون حسین ہست
این صید دست و پا زدہ در خون حسین ہست

[illegible]

آمد بصفات فاطمہ کے نور عین کی
پیدا شبیہ سر سے قدم تک حسین کی

[illegible]

چادر نہ دو گی تمکو خدا کی دوہائی ہے
بھائی نے چلتے وقت یہ چادر اُڑھائی ہے

[illegible]

سہل ست گر ردو سر من بر سر سنان
زینب اگر اسیر شود وائے بر حسین

[illegible]

خورشید آسمان و زمین نور مشرقین
پروردہ کنار رسول خدا حسین

۴۶

[illegible]

زینبؑ پہ بد دعا جو اٹھائیگی ہاتھ کو
دونگا ابھی الٹ ورق کائنات کو

۴۷

[illegible]

دیکھو تو بہہ رہا ہے لہو میرے کان سے
فریاد کرنے آئی ہوں میں باباجان سے

۴۸

[illegible]

میں ہوں فرشتہ اور مرا محمود نام ہے
آقا مرا حسین علیہ السلام ہے

۴۹

[illegible]

تھا کہ ختم آپ پہ مشکلکشائی ہے
تمکو بہشت سے مری فریاد لائی ہے

۵۰

[illegible]

حق میں مرے لحاظ نہ تھا انکو آپ کا
سمجھے تھے سایہ اٹھ گیا سر سے باپ کا

۵۱

[illegible]

ایذا جو دینگے زینبؑ ناشاد کام کو
غارت کرونگا امت خیر الانام کو

۵۲

[illegible]

مشکلکشا کے لعل ہو مشکلکشا ہو تم
معجز نما کے بیٹے ہو معجز نما ہو تم

۵۳

[illegible]

چھینو گہر مرا شہِ والا کے سامنے
انکو ڈراؤ آنکے بابا کے سامنے

۵۴

[illegible]

بے اذن جبرئیلؑ تو داخل ہوا نہیں
سو جبرئیلؑ سے مرا رتبہ سوا نہیں

۵۵

راہِ خدا میں جو کہ لٹا دے زر جان و مال
حق اس کی آبرو کا بڑا ہی ہے [illegible] کمال
دیکھو ان آلِ حسینؑ کی [illegible] کا ہے جلال
کیا جائیں ہے یہ آتش [illegible] خدا سے بال

زہراؑ کی جائیاں ہیں پیمبرؐ کی بیٹیاں
یہ ہیں کنندۂ درِ خیبر کی بیٹیاں

۵۶

تن سے لئے رسن میں تو زینبؑ [illegible] سر
بھائی کی ہے یہ یاد [illegible] بیجا ہے
[illegible] جب حسینؑ نے اپنا [illegible]
پایا نہ گلے کو [illegible] دھرتا

اکبرؑ کا داغ سہہ کے سدھارے جہان سے
یہ حرف بددعا نہ نکالے زبان سے

۵۷

بھائی تو صبر و شکر میں کیا کیا گئے گذر
اک یہ وہ منزل آگئی کیا صبیوں سے کام
زینبؑ نے رو کے گلا دیا [illegible] تمام
اب دو ہی [illegible] اٹھ کے [illegible] امام

بابا مرا علیؑ مری مادر بتولؑ ہے
امت کی مغفرت کے لیے سب قبول ہے

۵۸

میں ہوں [illegible] آراء [illegible]
[illegible] نے [illegible] کیا ہوا ہے اب
[illegible] ابن رہ گئی جب
[illegible] غضب

زینبؑ کا حکم ہو تو ابھی اک آن میں
اس فوج کا ملے نہ پتا بھی جہان میں

۵۹

[illegible]
[illegible]
زینبؑ [illegible] جہان [illegible]
[illegible]

خلقت کہیگی بنتِ نبیؐ کا چلن نہیں
شبیرؑ کی حقیقی مگر یہ بہن نہیں

۶۰

یہ کہہ کے وہ [illegible] سوئے آسمان
اب [illegible] زینبؑ [illegible] کی طاقت بیان
[illegible] جہان
[illegible] زبان

فرما گئے ہیں حق میں سادات کے نبیؐ
الصالحون للہ و الطالحون لی

| | | |
|---|---|---|
| بچپن میں کبھی جو لکھا ثبت بحار الانوار<br>اسمیں [illegible] تھا احوال امام ابرار<br>[illegible] نکلے جوان [illegible]<br>چشمہ [illegible] جاری ہوا دریا [illegible] | [illegible] زینب کی فضیلت میں [illegible] بیان<br>[illegible] بھائی کی جان<br>[illegible]<br>[illegible] | [illegible]<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] |
| وہ مقام اسمیں عجب درد کا اور یاس کا تھا<br>جسمیں احوال لکھا حضرت عباسؑ کا تھا | کہیے تو اب بھی نہ کیا دیجیگا رخصت مجکو<br>آگے دکھلانی ہے کیا اپنی شہادت مجکو | یا علیؑ کہتے تھے تم ہی مرا پیارا عباسؑ<br>میرے بیٹے کے نہ کام آیا تمہارا عباسؑ |
| اس محدث نے کیا تھا [illegible] رقم<br>جنگ جب ہوتی تھی [illegible] افضل امم<br>کام آئے [illegible]<br>[illegible] | [illegible] زینب [illegible]<br>[illegible] حسین ابن علیؑ<br>[illegible]<br>[illegible] میری | [illegible]<br>[illegible] عباس<br>[illegible] فردوس [illegible]<br>[illegible] عباس [illegible] |
| پہلے ہر ایک سے عباسؑ علیؑ آتے تھے<br>پر نہ میدان شہادت کی رضا پاتے تھے | لائق مجلس و محفل نہ رہے گا عباسؑ<br>منہ دکھانے کے بھی قابل نہ رہے گا عباسؑ | مجھسے جب فاطمہ زہرا کو الم پہونچے گا<br>پھر مرا تا در فردوس قدم پہونچے گا |
| [illegible] شاہ کے [illegible] شبیر<br>عون بازو [illegible] جعفر بھی شہید<br>[illegible] مصطفیٰ بھی شہید<br>جا بمیدان ہوا قاسم [illegible] | [illegible]<br>[illegible] عباس [illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] | [illegible]<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] |
| تب تو عباسؑ کے ہاتوں سے عنان چھوٹ گئی<br>شاہ کے قوت بازو کی کمر ٹوٹ گئی | مفت بدنام کیا آپکو سبہات اسنے<br>ایسے بھائی کا عبث چھوڑ دیا سات اسنے | توڑ ہی اکبرؑ نے کمر باز و تم اب توڑ چلے<br>واہ عباسؑ اکیلا ہمیں تم چھوڑ چلے |

| | | |
|---|---|---|
| بند ۱۰<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] | بند ۱۱<br>شہ نے فرمایا کہ بھائی آپ کے عباس [illegible]<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] | بند ۱۲<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] |
| مجھکو مر جانے دو پھر شوق سے مر لینا تم<br>ہو گا جو کچھ کہ مناسب نہیں کر لینا تم | اپنی الفت کا تو یہ دھیان ہے عباس تجھے<br>بھائی کچھ میری محبت کا نہیں پاس تجھے | رتبے معلوم ہیں یا شاہ تمہارے اسکو<br>آپ پیارے ہیں اُسے ہم نہیں پیارے اسکو |
| بند ۱۳<br>بولے عباس [illegible] جواب<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] | بند ۱۴<br>اور [illegible]<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] | بند ۱۵<br>بولے [illegible]<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] |
| تم رہے جاتے اکبر سے بھی پیارا مجکو<br>کیونکہ پھر آپکا مرنا ہو گوارا مجکو | کب کی فردوس سدھاری مری رکھو والی<br>بھائی جیتی ہے ابھی تو تری رونے والی | ہم تم اس فرقۂ ناری سے وہ تلوار کریں<br>علم فوج شقا وقت کو نگونسار کریں |
| بند ۱۶<br>[illegible] جبین<br>[illegible]<br>اس سے دیکھا نہ گیا [illegible]<br>[illegible] | بند ۱۷<br>جب سنی حضرت عباس نے [illegible]<br>[illegible] صفات<br>[illegible]<br>مارے عباس نے [illegible]<br>[illegible] | بند ۱۸<br>بولے عباس [illegible]<br>[illegible]<br>[illegible]<br>[illegible] |
| سب یہی کہوینگے ہر چند کہ عم تھا عباس<br>علی اکبر سے پہ جانبازی میں کم تھا عباس | اور کہیے گا کسے جانیے گا گل کسکو<br>آج حضرت نے کیا کسکے مقابل کسکو | پیش قدمی تری عباس غضب لا ویگی<br>خوف جس بات کا ہے پھر وہی پیش آویگی |

[illegible]

چھوڑ کر آپکے قدمون کو اگر جاؤنگا
جنگ میں نے بھی نہ پاویگی کہ مرجاؤنگا

[illegible]

شاہ کے سر پہ پھریرا جو وہ لہراتا تھا
جلوہ گویا پر جبریل کا کھلاتا تھا

[illegible]

قصد شبیر کا دشمن کوئی گر کرتا تھا
اُس گھڑی سینے کو عباس سپر کرتا تھا

[illegible]

پاس ہونگا تو مری لاش اُٹھا لاوینگے
دور اگر ہونگا تو نرغے میں کہاں پاوینگے

[illegible]

ایسی تلوار کی اُس فوج کے سرداروں سے
خون اُڑنے لگا اُن دونوں کی تلواروں سے

[illegible]

تیغ عباس پہ جو جو کہ علم کرتے تھے
شاہ اُن ہاتھوں کو یکدست قلم کرتے تھے

[illegible]

ساتھ عباس کو لے حضرت شبیر چلے
انکی تلوار کھنچی انکے ادھر تیر چلے

[illegible]

سطرح جنگ میں مشغول جو دو شیر ہوئے
کشتوں کے پشتے ہوئے خیموں کے ڈھیر ہوئے

[illegible]

پائے اسطرح سے تیغ جو علم شیروں کے
ہاتھ سے چھوٹ گئے قبضے بھی شمشیروں کے

۴۰

[illegible]

فتح کے ہونے میں کس طرح سے پھر دیر کھنچے
بیٹوں کی حیدرِ صفدر کے جو شمشیر کھنچے

۴۱

[illegible]

تفرقہ عاشق و معشوق میں پڑ جاویگا
انکے لڑنے کا ابھی طور بگڑ جاویگا

۴۲

[illegible]

کچھ نظر آیا نہ تب آنکھ بچا پاس کہیں
ہو گئے شاہ کہیں حضرت عباسؑ کہیں

۴۳

[illegible]

وہ یہ بولے نہیں ہوتا ہی ظفر یاب ہمیں
اِذنِ جنگ ان سے تو لڑنے کی نہیں تاب ہمیں

۴۴

[illegible]

اُنکی تلوار چمکتی تھی جو میدان کے بیچ
تہلکہ پڑتا تھا اک قوم بنی جان کے بیچ

۴۵

[illegible]

مرنے جینے کی خبر تم مری لیتے رہنا
بھائی آواز تو ہر دم مجھے دیتے رہنا

۴۶

[illegible]

اب اُدھر کو تو قدم اپنے نہیں پڑتے ہیں
آج دو حیدرِ کرار کھڑے لڑتے ہیں

۴۷

[illegible]

شاہ کے گرد جو پھر آتے اسے پاتے تھے علیؑ
صدقے اِس بات پہ عباسؑ کے جاتے تھے علیؑ

۴۸

[illegible]

شہ کی آواز نہ آتی تھی تو گھبراتے تھے
پھر جو سنتے تھے تو عباسؑ سنبھل جاتے تھے

۳۴

جب بہت دور حضرت عباس گئے [illegible]
کان میں شہ کے نہ عباس کی آواز آئی [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ یقیں ہو گیا جو گذرا تو قلق ہونے لگا
رنگ فق ہو گیا اور سینہ بھی شق ہونے لگا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن لگا کانپنے ہاتھوں سے علم چھوٹ گیا
شاہ کے چھٹنے سے عباس کا دم ٹوٹ گیا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوا سردار کی فرقت میں علمدار شہید
اور علمدار کے غم سے ہوا سردار شہید

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بعد سردار کے اب جنگ نہ کرنا بہتر
پھینکدو ہاتھ سے ہتھیار کہ مرنا بہتر

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ نے فرمایا کہ بھائی گئے مارے افسوس
ہم سے پہلے ہی وہ فردوس سدھارے افسوس

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب تلک اس فلک پیر کی بنیاد رہے
جسنے یہ مرثیہ لکھوایا وہ آباد رہے

[illegible]

جفا اٹھائی جو حاکم کے پاس جانے کی
ملی نوید اسیروں کو قید خانے کی

[illegible]

جفا سے ایک رسن کی ہمیں رہا کردو
جہاں کے عقدہ کشاؤں کے ہاتھ وا کردو

[illegible]

دھرا ازل سے تمہارے لیے یہ گہنا ہے
گلے میں وادلے حلقہ رسن کا پہنا ہے

[illegible]

صدائیں بیبیوں کی ہر گلی میں آتی تھیں
رسول زادیاں سب پا پیادہ جاتی تھیں

[illegible]

رہائی گو کہ جفائے رسن سے پاوینگے
شکستہ پا ہیں کہاں بھاگ کر یہ جاوینگے

[illegible]

کہاں اب اور ٹھکانا فلک کے ماروں کو
گھر ایسے ملتے ہیں نبی کے گناہگاروں کو

[illegible]

رسن تھی ایک ہی شبیر کے یگانوں میں
ہوا ایک رشتۂ تسبیح جیسے دانوں میں

[illegible]

کب ایسے ظلم سے واقف علی کی پوتی تھی
سکینہ دیکھ نشان رسن کو روتی تھی

[illegible]

تھا خوف سر انھیں از بسکہ سر ہلانے میں
جھکا کے سر ہوئے داخل وہ قید خانے میں

[illegible]

ہے جائے غور کہ جو خاص علیؑ کا پوتا ہے
سو داخل در زندان وہ آج ہوتا ہے

[illegible]

عجب نہیں جو بلا ہمکو گھر خرابے میں
رہا کیا ہے سدا گنج زر خرابے میں

[illegible]

حسینؑ ہاتھ سدا جنکے زیر سر رکھے
وہ قید خانہ میں سر اپنا خاک پر رکھے

[illegible]

یہ گھر نصیب ہو ناز و نعم کی پالی کو
حسینؑ اما کی چھاتی پہ سونے والی کو

[illegible]

سر خرابہ نہ کیوں تا بہ عرش جا پہونچے
کہ اُس خرابہ میں آل رسولؐ آ پہونچے

[illegible]

سکینہؑ چپ ہو کہ کیا فائدہ ہے رونے میں
ردا کہاں جو چھپاؤں ردا کے کونے میں

[illegible]

یہ قصر و دختر شاہِ حجاز کو دیکھو
ذرا جہاں کے نشیب و فراز کو دیکھو

[illegible]

مجھے یہ غم ہے جو لون گرمیوں کی چلتی ہے
کہ دھوپ میں مرے بھائی کی لاش جلتی ہے

[illegible]

اگر نہ دھوپ یہ ہم آج ہی اٹھاوینگے
تو روز حشر سے کیا خلق کو بچاوینگے

**۱۹**

[illegible]

روا ملک نہیں ہم بیکسوں کو دید اہی
تمھیں ہمارے تماشے سے فائدہ کیا ہی

**۲۰**

[illegible]

معاویہ کے پسر نے وہ غم نکالا ہی
کہ آج قید مصیبت میں تمکو ڈالا ہی

**۲۱**

[illegible]

اگرچہ ہم بظاہر جہان کی خواری ہی
خدا کے روبرو حرمت بڑی ہماری ہی

**۲۲**

[illegible]

یہ بیڑیوں پہ جو گردن جھکائے سوتا ہی
پسر حسینؑ کا خیبر کشا کا پوتا ہی

**۲۳**

[illegible]

ہی نام فاطمہ اور ہی شبیہ دادی کی
پدر نے اسکے شب قتل اسکی شادی کی

**۲۴**

[illegible]

زمین شق ہو تو موجود ہی سمانے کو
ردائیں بھیجو عترت کے منھ چھپانے کو

**۲۵**

[illegible]

یہ تم جو لائے ہو ای اہل شام ہی صدقہ
نبی کی آل کے اوپر حرام ہی صدقہ

**۲۶**

[illegible]

یہ فاقہ کش وہاں اچھی غذائیں کھاویگی
بس ایک روز میں تم سبکو بھول جاویگی

**۲۷**

[illegible]

کہیں پلے ہیں بھلا خوردسال زندان میں
تمھیں ثواب یہ ہوگی وبال زندان میں

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

۴۳

[illegible]

آراستہ تختِ فلک نیلوفری تھا
فرقِ شہ خاور پہ دھرا تاجِ زری تھا

خورشید اٹھا لیگیا میدان سے رن کے
خود سرِ مہتاب کو نیزے سے کرن کے

تھا یہ کرۂ گرد کا انبوہ ہوا پر
آتے تھے نظر چار طرف کوہ ہوا پر

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

پر آ جو گرے طائرِ بیضا کی جگہ پر
کم ہونے لگا بیضۂ مہتاب فلک پر

جس وقت شکست اپنی ہوئی ماہ کو حالی
پھینکی سپرِ بدر بھی اور تیغِ ہلالی

معمور تھے تن انکے زبس آتش کین سے
شعلے تھے عیاں چار طرف خانۂ زین سے

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

ہاں عالمیاں قطع نہ کیوں گیسوئے شب ہو
عریاں جو سرِ عترتِ ساداتِ عرب ہو

ہوتی تھی یہ فریاد عیاں جن و ملک سے
دو پہر ڈھلی خون بھی برسیگا فلک سے

گھوڑے بھی نہ ٹھہرے جاتے تھے جو مرکبِ صفت
لیجاتے میں آندھی تھے جہنم کی طرف کو

۲۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا النصیں کو اودونے جراءت کے بہے تھے
انسان تو کیا گھوڑے تلک جھوم رہے تھے

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لذت یہ ملی قرب حضوری سے نظر کو
دل کہتا ہے سجدے میں کوئی کاٹ لے سر کو

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک ایک جوان اوج میں خود چرخ کہن تھا
تھی ارض تہ سم سر نیزہ پہ فلک تھا

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے مہر و عنایت پہ سر اوج ہماری
آراستہ ہوتی نہیں کیوں فوج ہماری

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی عرض کہ آقا تو شہ عرش نشیں ہے
بے جنگ کیے اب کوئی تدبیر نہیں ہے

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہتھیار آئینہ تن پر نہ دکھانے کے لیے ہیں
ترکیب عناصر کے بچانے کے لیے ہیں

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناموس کی ہو فکر نہ ہونے کی نہ زر کی
منظور خوشی سب کو ہے زہرا کے پسر کی

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زانو کے تلے رہتے تھے بیتاب ہمیشہ
سیماب پیا تھا عوض آب ہمیشہ

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو تن پہ بکھرے یوں نظر چشم ہوئے ہیں
حلقے جو زرہ کے صفت چشم ہوئے ہیں

[illegible]

سرور فقرا اولاد عزیزان نبی ص تھے
کل عترت ہاشمی و مطلبی تھے

[illegible]

یون تھی زرہ حضرت داؤد بدن مین
جون حضرت یونس گئے ماہی کے دہن مین

[illegible]

ہے شور کہ کیا باغ شہ دہن سے
دوپہر مین پامال یہ زہرا کا چمن ہے

[illegible]

جنت مین گلے سے جد امجد کے ملے تھے
وان جاتے ہی پر انکو زبر جد کے ملے تھے

[illegible]

پیچھے کبھی سرعت مین نہ طائر سے بڑھے تھے
اسپان پری روکے گر پہ نہ کڑے تھے

[illegible]

ڈوبی ہوئی لوہے مین صف پیر و جوان ہے
اک سد سکندر ہے کہ تا پون رواں ہے

[illegible]

رخساروں سے پرتو سے مشرق جو ہوا ہے
ہر موج ہوا موجۂ زنجیر طلا ہے

[illegible]

بس بجز اجل وان چمن آرا کوئی نہیں ہے
مانند نسیم ایک دم آنے پسین ہے

[illegible]

یون تیرہ بڑے شہ ابرار کے اوند
جون فوج ملخ آتی ہے گلزار کے

۴۱

اصحاب جب جہان سے [illegible] جوان بھی
نہ بچے حبیب ابن مظاہر [illegible] بھی
حضرت نے کہا بھائی [illegible]
بابا کی [illegible]

بابا ہمیں اب فرصت دیدار کہاں ہے
اک آن یہ نظارۂ گلزار جہاں ہے

۴۲

باندھا وہ نطاق کمر صاحب معراج
[illegible] سر حضرت آدم [illegible]
منہ سے [illegible]
دیں کر سبط پیمبر [illegible] آج

نعلین و عمامہ کے وہ محتاج نہیں تھے
سرتا بہ قدم آپ تبرک شہ دین تھے

۴۳

صغرا [illegible] دل [illegible]
سب بیبیاں [illegible]
وارث [illegible]
[illegible]

میں پیار تو کر لوں تجھے لپٹا لو گلے تم
صدقے گئی سچ سچ مجھے کیا چھوڑ چلے تم

۴۴

[illegible] جنگ و جدل [illegible] زبان
[illegible]
[illegible] گلستان
[illegible]

کچھ مشورہ کر لوں عمر سعد سے جا کے
حجت تو مری ختم ہو نزدیک خدا کے

۴۵

[illegible]
حضرت کی زیارت [illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب پہ نہ بانو نے حزینہ پہ نظر تھی
ہر مرتبہ حضرت کی سکینہ پہ نظر تھی

۴۶

حضرت نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت سے نظر کر کے رخ پاک کے اوپر
کس یاس سے وہ بیٹھ گئی خاک کے اوپر

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس قامت پر نور پہ پوشاک نئی تھی
فانوس تھی شمع حرم لم یزلی تھی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولی کہ ہے کہہ میں کدھر جاؤنگی بابا
جا دیکھیے میں ہجر میں مرجاؤنگی بابا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب جا کے تری راہ میں مرتا ہوں یا رب
اس بیٹی کو تفویض تجھے کرتا ہوں یا رب

[illegible]

جیتا ہوں تو تلوار کی آنچ آنے نہ دونگا
آقا مرے تنہا میں تمھیں جانے نہ دونگا

[illegible]

ہر وقت کا ہر ایک تقاضا بخدا ہے
تنہا یہ مجھے چھوڑنا بھی عین وفا ہے

[illegible]

آلودہ سم خنجر و پیکان ہوئے ہیں
الدم کے لیے آج یہ سامان ہوئے ہیں

[illegible]

چلتا ہوں میں کھولے ہوئے دامان علم کو
عباس نے چھوڑا کبھی حضرت کے قدم کو

[illegible]

وار اس کا روکے کس سے جو میں تیغ نکالوں
چودہ طبق انگلی کے اشارے میں اٹھا لوں

[illegible]

یہ کس حشم و جاہ یہاں آج کھڑا ہے
زہرا کا پسر پانی کو محتاج کھڑا ہے

[illegible]

تنہائی میں بھائی کی کمر توڑ گئے عباس
میں تھا مونگا دامن مجھے تم چھوڑ گئے عباس

[illegible]

ہیں ساتھ علم سایہ فگن سر پہ گھر دن کے
نامردی سے سائے میں ہیں ہر سپر دن کے

[illegible]

دیکھو تو ذرا اس شہ ذیجاہ کی آمد
آمد کو پہونچی ہے کسی شاہ کی آمد

[illegible]

کیا قدر حقیقت میں جہان گذرانکی
ہی مجکو قسم ذات خداوند جہان کی

[illegible]

اس امر میں تشویش کسی طور نہین ہے
احمد کا نواسا تو کوئی اور نہین ہی

[illegible]

گر قتل کروگے مجھے پچھتاؤگے یارو
مجھسا کوئی سیدنہ کہین پاؤگے یارو

[illegible]

باندھا ہی کمر مین جسے یہ کسکی ردا ہی
کیا فاطمہ زہرا نے نہین اسکو سیا ہی

[illegible]

یا امر کیا ہی کوئی آئین سے باہر
تعذیر دو گر ہو گیا ہون دین سے باہر

[illegible]

النسب ہی اگر کوچ کی تدبیر کرے تو
بہتر ہی اگر میان مین شمشیر کرے تو

[illegible]

بتلاؤ نبی زادہ تمہارا نہین شبیر
کہاؤگے قسم عرش کا تارا نہین شبیر

[illegible]

بن بانی مرے گھر مین یہ ہوجائیگی قیامت
تمکو نہین اندیشہ فردائے قیامت

[illegible]

پھر تمکو نہ شبیر کا سر ہاتھ لگیگا
جاگیر ملیگی نہ یہ زر ہاتھ لگیگا

[illegible]

ہو دیکھا وہی ماجرا اس تشنہ دہن سے
جسطرح سنا ہو گا ہو ہی صلح حسن سے

[illegible]

اس سوچ مین سر آپکا سینے پہ جھکا ہی
دو پہر اودھر گیا تھا ابھی ادریہ کیا ہی

[illegible]

جب حد نہ رہی قتل کی اور تشنہ لبی کی
ملعونوں سے قریب آن کے منت و دل شکنی کی

[illegible]

سب ہو چکا اب سر کے کٹانے کی ہو ذرا دے
کوئین مین خالق کی گواہی مجھے بس ہے

[illegible]

اب جنگ کا ناحق تمھین کیوں کیسے گمان ہی
اس بھوک پیاسے مین بھلا زور کہان ہی

[illegible]

ان لوگون سے بات تو یہی پہونچا ہی یہانتک
اب نانا کی امت کا بھلا پاس کہانتک

[illegible]

مابین صلواتین تجھے پاس نہین تھا
سے صبح سے تا ظہر کوئی پاس نہین تھا

[illegible]

اب بھی وہی اقرار جو فرماؤ تو بہتر
کچھ سوچ کے گھوڑے سے اتر آؤ تو بہتر

[illegible]

اک اسمین عجب ہی کہ نصارا بھی کھڑے ہین
لیکن کبھی ایسے نہین ہم خون کے بھرے ہین

[illegible]

حضرت نے کہا جو کہیں سبعِ حق بطرف ہے
میرے لیے کونین میں یہ نام شرف ہے

[illegible]

لو خبر و تمکو خبردار کیا ہے
یہ بھی مری رحمت ہی کہ ہشیار کیا ہے

[illegible]

کچھ معجزۂ تیغ ید مرتضوی تھے
کچھ معجزہ بازوی فرزند جری تھے

[illegible]

مظلوم تو ہو اسمیں بھی ہو نام تمھارا
پھر ہو اسی مظلومی پہ انجام تمھارا

[illegible]

کچھ کچھ تو خدا دادہی شبیر کی طاقت
کچھ دی ہی اسے فاطمہ کے شیر کی طاقت

[illegible]

بیکار تھے میدان میں نیزے جو گڑے تھے
نیزے وہ نہ تھے بال میں تیغ بھی کھڑے تھے

[illegible]

گھوڑا تو تڑپنے لگا میدان کے اندر
مضطر ہوئی شمشیر علی میان کے اندر

[illegible]

دنیا ہی میں دوزخ کو وہ لشکر گران تھا
جو گرد کھڑا آگ میں اک اک جوان تھا

[illegible]

فریاد کا غل آج یہ لشکر سے اٹھا ہی
فردا کا جو پردہ رخ محشر سے اٹھا ہی

۷۳

[illegible]

گل زخم کے کھلتے ہین تو پامالی جان ہے
یان تیغ کے قبضے مین بہار اور خزان ہے

۷۴

[illegible]

گردون پہ کبھی کوندتی یون برق نہین ہے
کیا فرق کرین تن پہ یہان فرق نہین ہے

۷۵

[illegible]

اک صدمۂ خنجر ہی تو دشوار ہی شمشیر
بس پھر تو مرے گھر کا تو مختار ہی شمشیر

۷۶

[illegible]

طیغ شہ دین دیکھ زد و کشت کے اوپر
جا جا کے چھپی تھین سپرین پشت کے اوپر

۷۷

[illegible]

سوراخ شکم تھا سپر دشمن دین کا
ہاتھ اسکا ہوا میان حسام شہ دین کا

۷۸

[illegible]

کیا حکم خداوند مین تعجیل ہوئی ہے
بس روح تا تک جسم مین تحلیل ہوئی ہے

۷۹

[illegible]

راکب نے گر اس تیغ کو آتے ہوے دیکھا
پھر تنگ کے نیچے بھی نہ جاتے ہوے دیکھا

۸۰

[illegible]

اب دیکھیو تم حوصلۂ صبر کہ کیا ہے
جو کچھ کہو بندہ مرا راضی برضا ہے

۸۱

[illegible]

ظاہر مین تو شبیر گرے خاک کے اوپر
باطن مین گرا عرش خود افلاک کے اوپر

**۷۸۲**

[illegible]

دہ فرق تو تھا دیکھنے مین خود کے اندر
خالق نے دیا فاطمہؑ کی گود کے اندر

**۷۸۳**

[illegible]

سید کو اٹھا خاک سے لیتا نہین کوئی
پانی کی طلب کرتا ہی دیتا نہین کوئی

**۷۸۴**

[illegible]

مین حلق کو ترپانی سے کٹ جاتا ہوں یارو
حجت کے لیے اُنسے طلب کرتا ہوں یارو

**۷۸۵**

[illegible]

بیکس کا نہ بچون کی طرف دھیان ہو جسمین
خنجر کا رگ حلق پہ آسان ہو جسمین

**۷۸۶**

[illegible]

منقار مین قطرے وہ لیے آب بقا کے
ٹپکانے لگے حلق مین شاہ شہدا کے

**۷۸۷**

[illegible]

ای جانورو فرصت تقریر کہان ہے
اب طائر جان بھی مرا پرواز کنان ہے

**۷۸۸**

[illegible]

اسوقت بڑے سب سے حسین ابن علیؑ سے
مستغرق دریاے جمال احدی سے

**۷۸۹**

[illegible]

فرمایا اثر کچھ نہوا بد گہرون کو
رحم آیا مری پیاس پہ ان جانورون کو

**۷۹۰**

[illegible]

ہوتے تھے وہ قربان حسین ابن علیؑ کے
پروانے تھے شمع حرم لم یزلی کے

اعدا

۵۱

[illegible]

وہ بولے جھکا نا کہاں اس آن ہمارا
ہوتا ہی یہاں ذبح سلیمان ہمارا

۵۲

[illegible]

گو تھا کسی جانب مری گودی میں گرا ہے
یہ مرغ حقیقت میں مگر قبلہ نما ہے

۵۳

[illegible]

ای ظالمو چھوڑونگی نہیں ساتھ اخی کا
پکڑا دو مرے ہاتھ میں تم ہاتھ اخی کا

۵۴

[illegible]

تھی شہ کی محبت جو سمائی ہوئی جی میں
گرتے تھے وہ آغوش حسینؑ ابن علیؑ میں

۵۵

[illegible]

کیوں آج جدا کرتے ہو بھائی کو بہن سے
پہنچاؤ یہیں زخمی کو اٹھالاؤنگی رن سے

۵۶

[illegible]

بھائی کو بچالائی ہوں نانا سے کہونگی
تربت کی مجاور ہو وہاں [illegible] رہونگی

۵۷

ای اہلِ عزا کیا کہوں مضمون شہادت
سننے کی ہی طاقت نہ بیاں کرنے کی طاقت
کہتا ہی ضمیر اب یہ بصد زاری و منت
ہی قبضۂ شبیرؑ میں کونین کی دولت
مجھپر یہ عنایاتِ شہنشاہ زماں ہو
تعمیر جو اک تعزیہ داری کا مکاں ہو

[illegible]

کہتے تھے اب قریب ہی حسینؑ کی
اے خاک ہے یہ چاند امانت حسینؑ کی

[illegible]

دم میں حسین بھی تو گلے کو کٹائیگا
آغوش میں لیے اسے جنت کو جائیگا

[illegible]

کیونکر سپرد خاک میں فرزند کو کیا
ہوگا کسی پدر سے بھلا میں نے جو کیا

[illegible]

لاشوں سے قتل گاہ کو معمور کر دیا
حضرت نے قبر میں علی اصغر کو دھر دیا

[illegible]

جسدم لٹایا قبر کے اندر حسینؑ نے
بیٹے پہ خاک ڈالی تھی کیونکر حسینؑ نے

[illegible]

زندوں کو ہی یقین ہوئی رحلت حسینؑ کی
مردوں سے بھی ضرور ہی رخصت حسینؑ کی

[illegible]

اک دم جدا ہوں گود سے ماں کی محال تھا
پیدا ہوا میں تیرے لیے بانو کا لال تھا

[illegible]

نیزے پہ تیرے سر کو اگر دیکھ پائیگی
اس وقت گر کے اونٹ سے ماں مر جائیگی

[illegible]

روئے ہر ایک کے بدن پاش پاش پہ
پھر آ کے گر پڑے علی اکبر کی لاش پہ

[illegible]

جو یاور حسین تھے سب سر کٹا چکے
اصغر کا انتظار تھا وہ بھی آ چکے

[illegible]

زوجہ تمہاری خیمہ میں فریاد کرتی ہے
اٹھو چلو سکینہ تمھیں یاد کرتی ہے

[illegible]

پینے کو بوند بھی نہ شہ خوش خصال ہے
گرمی کا وقت ہے مجھے پانی میں ڈال دو

[illegible]

بچے رہے شباب ہوا پھر جوان ہوئے
جب ہو چکے جوان تو زمین میں نہاں ہوئے

[illegible]

اکبر کا داغ اٹھاؤں کہ اب غم ترا کروں
تھا بون اگر کمر کو تو اس لکو کیا کروں

[illegible]

عاشق تھا خاندان شہ مشرقین کا
دامن بھی اُسنے خوب کیا تر حسین کا

[illegible]

عیرت کو چھوڑ مشک سکینہ اٹھا سکے
ستے نہ یہ حیف نہ پانی پلا سکے

[illegible]

اگلا لہو جو منہ سے تو باچھوں سے بہ گیا
وہ مر گیا میں دیکھ کے منہ اسکا رہ گیا

[illegible]

دریا میں اپنے جسم کو ٹھنڈا اگر کیا
اسپ ذوالجناح کیوں مرا دامن تر کیا

[illegible]

پانی میں اپنے لب کو نہ بچے ڈبو دیا
دامن کو اہل بیت کی خاطر بھگو دیا

[illegible]

اور خود یہ ورثہ دار جناب امیرؑ ہو
اس پیاسے بتولؑ سی بی بی کا شیر ہو

[illegible]

دیکھو تو چلکے پھر کسی نے بڑا کیا
اکبرؑ کی لاش سے ابھی سر کو جدا کیا

[illegible]

پانی ملا تو بھی نہیں عابدؑ کا جائیگا
اک گھونٹ تو سکینہ کے حصہ میں آئیگا

[illegible]

فریاد اہل بیت کا غل عرش پر گیا
معصوم کوئی پیاس سے خیمہ میں مر گیا

[illegible]

بچہ جو مر گیا کوئی تو کیا عجب ہوا
زینبؑ اگر اسیر ہوئی تو غضب ہوا

[illegible]

پیاسے نے تین روز کے کر حلق تر کیا
لشکر کو ایک آن میں زیر و زبر کیا

[illegible]

بانو اسیر فوج ستمگار ہو گئی
زینبؑ کو بھی سنا کہ گرفتار ہو گئی

[illegible]

پانی پیے حسینؑ یہ کب اشتیاق ہے
دریا پہ ٹھہرنا بھی مرا تمکو شاق ہے

[illegible]

قطرہ ملا نہ بانو کے جانی کے واسطے
اصغر بھی مر گیا اسی پانی کے واسطے

[illegible]

کہتا ہے شمر منھ پہ بھی ہاتھ پھیر کے
اب ذبح تم کو کرتے ہیں رستے میں گھیر کے

[illegible]

زخم جگر پہ ہاتھ کسی کا دھرا ہوا
دست بریدہ میں کہیں کنگنا بندھا ہوا

[illegible]

تیروں سے جسم سب مرا غربال کر دیا
امت نے آپ کی یہ مرا حال کر دیا

[illegible]

کہتا ہے یا خدا مری محنت قبول ہو
مہمان کربلا کی زیارت حصول ہو

[illegible]

اس قافلہ کا قافلہ سالار کون ہے
اے صاحبو بتاؤ کہ سردار کون ہے

[illegible]

سید کے خون سے نہیں پرہیز کرتے ہیں
خنجر مرے گلے کے لیے تیز کرتے ہیں

[illegible]

پرچم کھلے ہوئے ہیں نشان سپر اوج ہے
اور اس طرف علم ہے نہ لشکر نہ فوج ہے

[illegible]

سید ہے اور امام ہے صاحب جلال ہے
میں اسکو پوچھتا ہوں جو زہرا کا لال ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹھی ہوئی گھر مین ردائے بتول ہے
سر پر بندھا عمامہ حضرت رسول ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس خط سے روح کچھ مری اندیشہ اٹھاتی ہے
تجھ سے تو بوے اہل وطن مجھکو آتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو کربلا مین لیکے جو اس خط کو جائیگا
محشر مین فاطمہ سے صلا اسکا پائیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا غمون سے وارواندہ ہین حسین
گویا کہ آفتاب سر کوہ ہین حسین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردے سے یون لگی ہوئی کرتی کلام ہے
بھائی خدا کی راہ کا درپیش کام ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا سے کہیو تمکو تو غم اک مرا ہوا
مجھ سے تو سارا کنبہ کا کنبہ جدا ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی تمام ناف سے تا بہ فرق ہین
گھوڑے سمیت خون کے دریا مین غرق ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور یہ محلہ ہاشمیون کا تمام ہے
دادی بتول جد مرا خیر الانام ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چندے مفارقت مین جو یونہی گذر گئی
صغرا اکیلی گھر مین وہ ٹکرا کے مر گئی

[illegible]

بس دیتے دیے مجھے اور دو نشان تھے
دو نام اُس مریض کے ورد زبان تھے

[illegible]

تم سب کی طبع مجھ سے جو بیزار ہو گئی
بس پھر تو زندگی مری آزار ہو گئی

[illegible]

گو اپنا داغ ہم کو بڑھاپے میں کر گئے
وہ بھی بہن کا داغ کلیجے میں لے گئے

[illegible]

قاسم سے کہیو بیاہ اکیلے رچا دیا
اکبر سے کہیو خوب بہن کو بھلا دیا

[illegible]

بھیجے تمھیں یہ اس لیے کلمہ بلغ ہیں
دل میں بہن کے دیکھ لو اتنے ہی داغ ہیں

[illegible]

وہ کہتی ہو گی بھائی کے وعدہ کو کیا ہوا
یہ جانتی نہیں یہاں وعدہ وفا ہوا

[illegible]

اماں نے بھائیوں نے پدر نے بھلا دیا
میرا تو نام صفحۂ دل سے مٹا دیا

[illegible]

خوش ہونے والے کوچ زمانے سے کر گئے
ہدیہ یہ کسکو دو گے کہ اکبر تو مر گئے

[illegible]

لب دونوں ہنس رہے ہیں [illegible]
مُردہ نہیں ہے زانوئے زہرا پہ سوتی ہے

۵۵

دیکھا جو خستہ تنا صدمہ صغرا نے بربلا
کی عرض ماں نے ہم بھی نہیں ہیں جگر جلا
بیٹی بھلا اسی نے تو نہیں ہیں سر بکا
نیچے پہ تیغ بنا بیٹھی جھیل گیا

پچھتا تو ساری عمر کی یہ ہی کمائی ہے
امت نے دیکھو خاک میں کیسی ملائی ہے

۵۶

انعام مانگتا ہے یہ صغرا کا نامہ بر
عباس کا دوں ان کو کہ رکھتے ہیں پاس سر
بھیجو تو ایک حرف بھی آیا نہیں نظر
آنسو بہا رہی ہیں یہ لکھی ہیں سب خبر

خط لیکے خیمہ تک مرے ہمراہ آؤ تم
ماں منتظر کھڑی ہے اُسے بھی سناؤ تم

۵۷

قاصد نے جب کہا یہ شہِ تشنہ لب سے حال
شہ نے یہ دیکھا جا بجا لکھا تھا میرا حال
گردن جھکا کے لکھ بیٹے شاہ والا
آنسو بھی فقط آکے سوا کس کے ہیں چھلا

برباد کر چکے تھے لعین گھر حسین کا
جب میں چلا تو کاٹ لیا سر حسین کا

۵۸

سورج کی پرس نے ہاتھ سے آتھا تا نہ تا مدار
منہ اپنا پیٹ کے لگے بین سے بے قرار
گلدستہ گر سکھا دیا میں یہ سفیر پیکار
فرمایا یہ پکار کے قاصد کو طلب گار

ہے منتظر پیام زبانی شتاب دو
عاشق بہن کے تھے اُسے کچھ تو جواب دو

۵۹

مظلوم نے کہا یہ بڑا ہی اگر ہے جو کہا
رو کر فلک سے اشک وہیں کے نہ تھا
بتلا ہے اشارا یہ لبِ منزل سے ہوا
معجز سے وہ ابھی جان کوان ہی ہوا

گلدستہ تمنے بھائی کو ارسال کر دیا
لو بھائی نے بھی آپکو داغ جگر دیا

۶۰

قاصد تو سو گئے تھے شہ بے وطن روان
سامان قتل سبط پیمبر ہوا عیان
خاموش اے ضمیر نہیں طاقت بیان
ایک بین بھی کہا نہ وہیں اور اہل ایمان

مطلب ہے ہجو سے نہ غرض واہ واہ سے
گذرے یہ مرثیہ شہ دین کی نگاہ سے

۴۱
اے مومنو عباسؑ کی ہمت پہ فدا ہو
ہمت پہ اطاعت پہ سخاوت پہ فدا ہو
ابن اسد اللہ کی جرأت پہ فدا ہو
شیدائے سکینہؑ کی محبت پہ فدا ہو
عباسؑ تو صدقے ہوئے فرزند نبیؐ پر
قربان ہو تم حضرت عباسؑ علیؑ پر

۴۲
[illegible] حسن مرتے ہی حسینؑ ابن علیؑ نے
وہ بھی نہ [illegible] سر [illegible] نبیؐ نے
اب فخر کرو عباسؑ علمدار ہوئے تم
مرتے ہی جہاں [illegible]
وہ شیفتہ الفت بابائے سکینہؑ
کیا فخر نہ سمجھے ہوا سقائے سکینہؑ

۴۳
شبیرؑ کا روضہ دیا [illegible]
آ کے نظر آتا ہے [illegible] وہ جلال
[illegible] طیب [illegible] آئی
ہیبت ہے کہ روضہ عباسؑ [illegible]
گرتے ہی نظر روضۂ سلطانِ زمن پر
دہشت سے کھڑے رونگٹے ہوتے ہیں بدن پر

۴۴
[illegible] عباسؑ کے بھائی
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] شبیرؑ [illegible]
جس بزم میں مجمع ہے غلامانِ نبیؐ کا
اک شور ہے یا حضرت عباسؑ علیؑ کا

۴۵
[illegible] بھائی
[illegible] علمدار [illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں ذکر علمداری و سقائی کا کیا ہے
واللہ غلامی کا بھی فخر بڑا ہے

۴۶
عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible] روضہ [illegible]
[illegible]
ہر سمت یہی شور ہے خدّام ادب کا
دربار ہے شاہنشہِ اقلیم عرب کا

۴۷
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible] علمداری [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت عباسؑ [illegible]
دیکھو تو یہ کیا رتبہ و اقبال و حشم ہے
موجود ہر اک تعزیہ خانہ میں علم ہے

۴۸
سب متفق اللفظ ہیں [illegible]
[illegible] شبیرؑ کا دربار
[illegible]
عباسؑ ہے سلطان [illegible]
یہ ہے پسر احمدؐ مختار کا روضہ
وہ ہے خلفِ حیدرِ کرّار کا روضہ

۴۹
قندیل [illegible]
[illegible]
[illegible] ایمان
[illegible]
ہر وقت در روضۂ عباسؑ جو وا ہے
زوّار سے ملنے کو وہ آغوش کشا ہے

۱۱۰

فولاد کی کسی تھی یہ ضریح ایک جا [illegible]
وہ صاف تر از صفحۂ آئینہ [illegible]
ہے عکس فگن نور خدا آسمان سے [illegible]
سینے سے جدا ہو کے [illegible]

صندوق مبارک تو وہ اسطرح عیاں ہے
اس خاک میں آلودہ زرہ پوش جوان ہے

۱۱۱

جس دن زمیں [illegible] پہنچی [illegible]
[illegible] سے [illegible] نکلا
[illegible] زیارت [illegible]
نکلا [illegible] شہادت [illegible]

دی چھوڑ رفاقت جو شہ کرب و بلا کی
عباس ع کے دامن میں چھپی خلق خدا کی

۱۱۲

سب [illegible] کیا [illegible]
وان [illegible] جواب [illegible]
[illegible] خدا [illegible] ہوگا
[illegible]

روضے نے سرسے نہ خبردار بنانا
قبہ نہ طلائی مرا زنہار بنانا

۱۱۳

روضے کے جواں جو زرہ میں ہیں [illegible]
روح القدس ان سب کا بنا آ کے جلودار
ارزاں ہے شجاعت وہاں [illegible]
طاقوں میں ہو روضے کے نہیں [illegible]

عباس ع کو جو عشق امام دو جہان ہے
یہ طاق مشبک نہیں چشم نگران ہے

۱۱۴

[illegible] گمراہ
[illegible] عباس علی [illegible] آگاہ
جب جا کے [illegible] راہ
[illegible] آہ

ست جائیو عباس ع کے روضے کی طرف کو
آیا ہے جلال اُس خلف شاہ نجف کو

۱۱۵

سب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر اک مرے روضے کو طلا کار کہیگا
مجھ میں مرے آقا میں نہ کچھ فرق رہیگا

۱۱۶

[illegible] دکھایا [illegible]
[illegible] غضب [illegible]
[illegible]
عباس ع کی [illegible]

مجرے کی وہاں بار شہنشاہ کو کب ہے
عباس ع کا شہ کو جلال اور غضب ہے

۱۱۷

ای شوق [illegible] فتح علی شاہ
[illegible] زیارت [illegible] ایوان [illegible]
[illegible] آنکھ [illegible]
[illegible]

مرغوب یہ ایوان علمدار بناؤ
عباس ع کے مرقد کو طلا کار بناؤ

۱۱۸

آنے [illegible] رسول [illegible]
وہ زینب [illegible]
ان فاطمہ [illegible]
[illegible] شہدا [illegible]

کب اُسکی غلامی کے سوا اور ہوس ہے
یہ فخر مرے واسطے کونین میں بس ہے

[illegible] سلطان زمن صبح سے سر کو جاؤ
جا کے [illegible] جانب سے یہ پیام [illegible]
سر شبیر [illegible] نقشی کا بناؤ
اور اسکو [illegible] کے آگے [illegible]
جو آئے زیارت کو یہی اُسکا پتا ہی
یہ قبر ہی جسکی خلف شیر خدا ہی

[illegible] زینب سے [illegible]
[illegible] پیار [illegible]
[illegible] کس شان سے میدان کو جری جاتا تھا
[illegible] زینب [illegible]
تم روح محمدؐ ہو تو وہ جان علیؑ ہے
یان شان پیمبرؐ ہی تو وان شان علیؑ ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عذریہ ہوں تیرا کو کہ چچا جان ہون بیٹا
مین ناخن پا پر ترے قربان ہون بیٹا

عباسؑ [illegible]
اور [illegible] الفت [illegible]
دو نون [illegible]
[illegible] بہن بھائی [illegible]
ہر مرتبہ روضے سے نکل آتے ہین عباسؑ
حضرت کی زیارت کے لیے جاتے ہین عباسؑ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آسان یہ جدائی نہین عباس علیؑ کی
اب پشت شکستہ ہوئی فرزند نبیؐ کی

فرزند [illegible]
عباسؑ [illegible] علمدار
[illegible]
[illegible]
لشکر مین یہ تھا شور کہ آتا ہی علمدار
مشکیزہ بھرے نہر سے لاتا ہی علمدار

[illegible]
عباسؑ [illegible]
[illegible]
عباسؑ [illegible]
وان جاتا تھا بھائی یہان گھبراتے تھے شبیرؑ
سر چوب در خیمہ سے ٹکراتے تھے شبیرؑ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کب تیری ہلاکت مجھے مطلوب ہی اکبرؑ
تو تو مرے محبوب کا محبوب ہی اکبرؑ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
پھر جنگ بگڑ جائیگی دو تیغ زن سے [illegible]
غافل رہے لشکر نہ ادھر سے نہ ادھر سے

۳۰

[illegible]

گر تیر لگانے ہیں لگاؤ مرے سر پہ
صدقے ہوں میں اطفال شہ جن و بشر پہ

۳۱

[illegible]

اب بھی میں نہیں چوکنے کا جب بھی نہ چوکا
اس پانی پہ دریا میں بہاؤنگا لہو کا

۳۲

[illegible]

چمکی جو سوکے راس گئی جانب چپ سے
کم تھی نہ تڑپ تیغ کی بجلی کی تڑپ سے

۳۳

[illegible]

کوشش نہ چلیگی کسی عنوان تمھاری
اس پانی پہ جاویگی عبث جان تمھاری

۳۴

[illegible]

اسدم ترے فدیہ پہ مصیبت کی گھڑی ہے
امت ترے نانا کی یہ سب لوٹ رہی ہے

۳۵

[illegible]

ہر ہاتھ پہ یہ قول تھا جبریل امین کا
اللہ نگہبان کمر گاہ زمین کا

۳۶

[illegible]

پانی جو طلب کرتے ہو کیا تمنے دیا ہے
عباس نے تلوار کی قوت سے لیا ہے

۳۷

[illegible]

نیزے کی انی سے عجب اک نالہ ہوا اٹھا
نالہ نہ کہو شعلۂ جوالہ ہوا اٹھا

۳۸

[illegible]

بیہوش کبھی تھے تو کبھی ہوش کے اندر
تھامے رہے اکبر انھیں آغوش کے اندر

[illegible] تمھارا
[illegible] سہارا
[illegible]
[illegible]

حمزہ کا نہ آفاق میں یہ نام ہوا تھا
جعفر سے بھی ایسا نہ کبھی کام ہوا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا کا طلبگار رضا ہو گیا عباس
شبیر کے بچوں پہ فدا ہو گیا عباس

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمشکل نبی عالم حیرت میں کھڑا ہے
خیمے میں عجب طرح کا کہرام پڑا ہے

[illegible] آئی
[illegible] آئی
حمزہ [illegible] بھائی
جعفر [illegible] بھائی

کس کے لیے فدا ہوتا ہے فرزند نبی پر
مجھکو کوئی صدقے کرو عباس علی پر

[illegible] بھائی
ناگاہ [illegible] صدا آئی
[illegible]
فریاد ہوا آج سکینہ کا فدائی

یہ سنتے ہی واں زینب مضطر کو غش آیا
اکبر کی یہاں گود میں سرور کو غش آیا

تب شمر نے حضرت سے کہا [illegible]
نوفل کو بلا [illegible] تلوار
آلودہ خون ہاتھ میں [illegible]
کاٹے ہیں ابھی تیغ سے بازو [illegible]

اس عاشق شیدا کی جدائی میں مرو گے
کس بھائی پہ بتلاؤ کہ اب فخر کرو گے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمت کہوں کیا مادر عباس علی کی
واللہ خوشی تھی اسے زہرا کی خوشی کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر سے کہا سچ کہو کیا مر گئے عباس
بن بھائی کا دنیا میں ہمیں کر گئے عباس

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت کی نواسے پہ یہ بیداد ہے نانا
مارا مرے عباس کو فریاد ہے نانا

۱۴۳

[illegible] نکالا
[illegible]
عباس کا [illegible]
[illegible]

تم ساتھ مجھے لیکے چلوگے تو چلونگا
عباس کے شانوں سے میں آنکھوں کو ملونگا

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو نے جو محبت میں مری سر کو دیا ہی
اماں نے یہ آغوش میں سر ترا لیا ہی

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کبتک مرے بلبوسکا تو پاس کریگا
میرے ہی لہو سے جو کو پیدم میں بھریگا

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واں زوجۂ عباس تو مشغول بکا رہی تھی
یاں لاش علمدار پڑی کانپ رہی تھی

۱۴۷

[illegible] بیان
[illegible]
[illegible] افغان
[illegible]

اور فاطمہ کہتی ہیں یہ بچہ تشنہ دہن ہے
یہ کم نہیں عباس حسین اور حسن سے

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صابر ہو نہ فریاد و فغاں کیجئے حضرت
لاشا مرا ریتی میں نہاں کیجئے حضرت

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب سامنے میرے مرا آقا تو کھڑا ہی
پھر کون ہی وہ گود میں سر جسکی دھرا ہی

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت نے کہا دل میں یہ آئی ترے کیا ہی
عباس ترے خون پہ مری جان فدا ہی

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس غم میں شریک اب کوئی اس آن نہیں ہے
کچھ دفن و کفن کا ترے سامان نہیں ہے

۵۵

عباس نے کی عرض کہ اے شیرِ یزداں
مولا مرے ارشاد و فرمان کا نہیں مقدور
مشکل ہیں بس سکینہ کو جب آئے گا پیغام مقصود
آخر یہی مری کہ لاش پہ دو بار دل مجبور

| | | |
|---|---|---|
| پانی جو نہ پہونچایا تو شرمائے گا عباس | | اُس وقت ندامت سے الٹ جائیگا عباس |

۵۶

یہ کہتے ہی عباس نے لی راہ جنان کی
خاموش ضمیر اب نہیں طاقت ہے زبان کی
یہ عرض ہے حضرت میں شہنشاہ زمن سے
بخشیں یہ غلامی کے عوض دولت دو جہان کی

| | | |
|---|---|---|
| دل کعبہ صفت مسکن معبود ہو میرا | | عصیاں سے نہ دامن کبھی آلود ہو میرا |

تضمین

جب حضرت شاہ کو کافور جنت کا ملا
عرض کی شبیر نے رو رو کے اے حاجت روا
کیا بنا کے کافور و کفن بھیجو پیغمبر نے مرے گا
تب نبی نے رو کے فرمایا شہید کربلا
کان من الجنتین منہم و تیری شہادت و وراثت
سہم اوّل خدا را کاتب کافورات

۴۱
[illegible]

ارمان ہی فدیہ میں ہون شاہ زمن کا
قرض حسنہ ہی یہ مرے پاس حسن کا

۴۲
[illegible]

اس نامہ کو پڑھ لیجیے اس مین لکھا ہی
بابا کا نوشتہ ہی کہ تحریر قضا ہی

۴۳
[illegible]

کیون تم ہو دل افسردہ خطا بنڑی کی کیا ہی
جو تمنے کہا وہ ہی تو مین نے بھی کہا ہی

۴۴
[illegible]

ہی آپکی عزت جو مین عمو پہ فدا ہون
بخشو مجھے حق دودہ کا مرنے کو چلا ہون

۴۵
[illegible]

لازم ہی مجھے تعلق بہو ہون مین حسن کی
جو آپکی مرضی وہی مرضی ہی دولھن کی

۴۶
[illegible]

قاسم کو رضا رن کی جو دی تو خوشی سے
شرمندہ ہوا ابن حسین ابن علی سے

۴۷
[illegible]

گر اس سے بھی مرنے کی تم پاؤ سند ھارو
راضی ہی بہ منا مین بھی ہون تم جاؤ سدھارو

۴۸
[illegible]

جو مرضی حق دخل نہین دیویگی کبرا
رنڈسالہ خوشی ہوکے پہن لیویگی کبرا

۴۹
[illegible]

تحقیق شہادت مین یہ عرصہ جو کیا ہی
شاید کہ وصیت مری تو بھول گیا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اندوہ نے گھیرا دلِ غمگین کو جو آ کر
شہ رونے لگے شرم سے گردن کو جھکا کر

بولا کوئی خورشید کا رتبہ یہاں کیا ہی
خورشید تو اس ماہ کا نقشِ کفِ پا ہی

قاسم کا اگر کاٹ کے سر لادیگے یارو
زر جھولیاں بھر بھر کے تمھیں دونگا یارو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قاسم پہ بہت چشمِ عنایت ہی خدا کی
جنت اسے خالق نے سلامی میں عطا کی

میدان میں یہ ہو جائیگا شبیر کے صدقے
ہی فاطمہ اس چاند سی تصویر کے صدقے

تیر آ کے ہوئے پار جو قاسم کے بدن سے
پھر ضبط شجاعت نہوا ابن حسن سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آمد ہی یہاں شیر نیستان حسن کی
آتی ہی سواری جگر و جان حسن کی

ہین مرد وہی جو نہیں ڈرتے ہین قضا سے
انسان ہی خیبر میں لڑے شیر خدا سے

ہر جان جو سرگرم رہ ملک فنا تھی
ہچکی میں بھی اقرار رحلت کی صدا تھی

[illegible]

خنجر جو کلیجے پہ چلا درد لحد کے غم سے
خون آنے لگا اشک کی جا دیدۂ نم سے

[illegible]

تغییر کرا اپنا نہ احوال زیادہ
ہووے نہ کہیں درد سری لال زیادہ

[illegible]

اب لاش سے ملنے کے لیے جاتے ہیں عابد
ہمراہ بنے قاسم بھی چلاتے ہیں عابد

[illegible]

وان لشکر اعدا مین بجے طبل خوشی کے
یان درد کلیجے مین اٹھا سبط نبی کے

[illegible]

تپ سے تو یہان خیمہ مین بیہوش پڑا ہے
وان بھائی ترا دشت مین پامال ہوا ہے

[illegible]

بیوہ کیا تقدیر نے اک شب کی دلہن کو
تم لیکے چلو لاشۂ قاسم پہ بہن کو

[illegible]

کس سمت وہ داماد شہ تشنہ دہان ہے
بتلاؤ نشانی مرے عمو کی کہان ہے

[illegible]

میدان مین لاشہ کے اٹھانے کو چلے ہین
ہم لاشۂ نوشاہ اٹھانے کو چلے ہین

[illegible]

نوشاہ موا اب بھی اسکا نہ بچیگا
کسطرح رنڈاپا مری پوتی کا کٹیگا

بند [illegible]

[illegible] قاسم [illegible] جوان
[illegible] دل [illegible] جان
[illegible] جو [illegible]
[illegible]

نوشاہ کے قدموں پہ میں آنکھوں کو ملونگی
اور زخم بدن سوزنِ مژگان سے سیونگی

بند [illegible]

نوشاہ کا [illegible] دیکھ کے [illegible] منتظر
[illegible]
[illegible] دولھن [illegible]

قاسم کو دکھاؤنگا میں دیدار دولھن کا
لے آتا ہوں لاشا میں فرزند حسن کا

بند [illegible]

قاسم کو [illegible] شاہ
لیکن [illegible] نوشاہ
[illegible]

جا کر در خیمہ پہ کہا رو کے بہن سے
نوشاہ کی لاش آئی ہی کہدو یہ دولھن سے

بند [illegible]

وان [illegible] ہمراہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

اسدم دل مجروح ہی کیا رنج و محن میں
اک لاش تو خیمہ میں ہی اور ایک ہی رن میں

بند [illegible]

[illegible] مصیبت [illegible] ہمراہ
[illegible] ناگاہ
قاسم [illegible]

قاسم کو جو دیکھا تو عجب حال ہوا ہی
وہ پھول سا تن گھوڑوں سے پامال ہوا ہی

بند [illegible]

[illegible] خیمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

رو کر یہی کہتی تھی کہ فریاد خدا ہی
کفار نے دولہ کو مرے قتل کیا ہی

بند [illegible]

[illegible] دولھن [illegible]
[illegible]
[illegible]

میدان میں ہوا قتل جو فرزند حسن ہی
مرد سے پہ چلی پیٹنے سر دونے کو دولھن آئی

بند [illegible]

[illegible] نشانی
[illegible] جوانی

مرنے سے ترے شور ہے اک کون و مکان میں
بے شمع ہوئی گور حسن آج جہاں میں

بند [illegible]

[illegible]
[illegible]

اٹھو تمہیں درد ہی مجھ کشتۂ غم پر
تم اٹھو تو اٹھو نہیں گرتی ہوں قدم پر

۳۷

یہ بین وہ بہن کرتی تھی اور ہائے کی تھا سینا
اس خون بھری تیغ کا کرتی تھی نظارا
لاشا بھی سوئے فاطمہ زہرا نگراں تھا
یہ حادثہ جو حضرت شبیر نے دیکھا
کہنے لگے واللہ مصیبت یہ بڑی ہے
بانو نے کہا آرسی مصحف کی گھڑی ہے

۳۸

یہ کہہ کے رہا یاور قاسم کو نہ پایا
لاشے کے قریں صدقے میں ہو کے سر کو جھکایا
کہنے لگی ماں آ گیا بیاہا مرا پیارا
ناشاد و دیدار ماں سوئے خلد سدھارا
نزدیک گیا اور جو ظالم نے کہا یہ
کچھ دیر ہے سہرا بندھا اس بیاہ کے سر پہ

۳۹

آواز جو بیٹی تربت سے حسینہ کے یہ آئی
اے مادر قاسم نہ ڈرو حق کی دہائی
واللہ کیا قاسم نے ترے شان دکھائی
صدقے گئی بیٹا یہ تیرے کی کمائی
حوریں سر قاسم کو لیے لیتی ہیں بلائیں
اور فاطمہ زہرا تجھے دیتی ہیں دعائیں

۴۰

ناموس محمد ہیں دل مغموم پہ صدقے جانکی
یہ بین کئے سینے پہ اٹھے ہوئے غمناک
اور آہ محبان کی گئی تا سر افلاک
تا ان کو سمجھ کرنے کی ہے کس کو تیرا ادراک
اس طرح سے کہنے کا سلیقہ ہے کسے یاں
واللہ استاد کی شفقت کا سبب ہے

[illegible]

گود میں تم آئے ہو مجلس میں چلی ہو
بیٹھے ہوئے یا دامن زہراؑ کے تلے ہو

[illegible]

فرماتے ہیں اعمال قبیحہ سے ڈرو تم
نزدیک خدا کے ہیں محجوب کرو تم

[illegible]

پاکیزہ کیا حق نے تمھیں اپنے کرم سے
گویا ابھی پیدا ہوئے مادر کے شکم سے

[illegible]

ہر وقت ملک نامۂ اعمال بکف ہے
اک داہنی جانب ہے تو اک بائیں طرف ہے

[illegible]

دشمن کی تمھارے لیے جب طعنہ زنی ہے
تب آل محمدؐ کی نہ کیوں دل شکنی ہے

[illegible]

مرہون فقط بین نہیں اس آن تمھارا
یہ تا بہ محمدؐ ہوا احسان تمھارا

[illegible]

کاغذ وہ بھرا خیر سے ہوتا ہے کہ خط سے
دو وقت گذرتا ہے وہ حضرتؑ کی نظر سے

[illegible]

سن سن کے مصیبت نہ رہا ہوش کسی کو
دل کھول کے روئے ہیں حسینؑ ابن علیؑ کو

[illegible]

گر ہے سبب عفو جرائم تو یہی ہے
کیا وسعت داماں حسینؑ ابن علیؑ ہے

| | | |
|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| دربار سخی کا ہی تو محفل ہی سخی کی<br>کیون صاحبو مجلس ہی حسین ابن علی کی | اس نام پہ صدقے ملک و جن و پری ہی<br>مطلوب سب اس نام مبارک مین بھری ہی | اک سمت ضریح شہ مظلوم دھری ہی<br>اک سمت کو ہی مرثیہ اور نوحہ گری ہی |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| اسپر بھی ترقی یہ ہوئی رحمت رب کو<br>لو ایک بھی رودیگا تو بخشیگا وہ سب کو | جس پشت پہ سایہ ید قدرت کا پڑا تھا<br>وان سبط پیمبر نے قدم اپنا دھرا تھا | قدسی غم شبیر مین مدہوش ہوئے ہین<br>جون مردمک دیدہ سیہ پوش ہوئے ہین |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| بیٹھیگا جو یان بزم عزائے شہ دین مین<br>ہمسایہ مرا ہوگا وہ فردوس برین مین | جسجا کہ دھرا پانون تھا شاہ شہدا نے<br>پہلے ہی سے کردی تھی وہان مہر خدا نے | موجود اب اس بزم مین خود روح نبی ہی<br>مجلس بھی یہ مقبول جناب احدی ہی |

[illegible]

لے آیا ہی مجلس میں یہ اقبال تمھارا
شبیرؑ کو روتے ہو خوشحال تمھارا

[illegible]

گو مرثیہ خوانی کو بڑی دیر ہوئی ہی
پر فاطمہؑ رونے سے نہیں سیر ہوئی ہی

[illegible]

اُس خاک پہ لاشہ علی اکبرؑ کا پڑا ہی
عالم کا شرف عالم حیرت میں کھڑا ہی

[illegible]

فرماتے ہیں شرمندۂ احسان ہوئی ہیں
شبیرؑ کے عاشق ترے قربان ہوئی ہیں

[illegible]

پڑھ مرثیہ ذاکر تجھے کس بات کا غم ہی
کیا پیٹنے رونے کے لیے فاطمہؑ کم ہی

[illegible]

زینبؑ کو بلا دیں تو لکھا یا نہیں جاتا
مردہ علی اکبرؑ کا اُٹھایا نہیں جاتا

[illegible]

یاں روتا ہی جو اُلفت شاہ شہدا سے
دشک اُسکے علیؑ پونچھتے ہیں اپنی ردا سے

[illegible]

واں معرکۂ جنگ میں دو پہر ڈھلی ہی
یاں بادِ خزاں باغِ رسالت پہ چلی ہی

[illegible]

فرماتے ہیں اکبرؑ ابھی برچھی سے موے ہیں
بس اتنے میں اعضا مرے بیکار ہوے ہیں

[illegible]

میں وصل کا مشتاق ہوں بہت یزدا کر
اصغرؑ ابھی باقی ہے سو اسکو بھی فدا کر

[illegible]

اک آن میں اصغرؑ بھی ترا مرتا ہے بی بی
جسکی ہے امانت وہ طلب کرتا ہے بی بی

[illegible]

فرمایا دہن شہ نے ملا اُسکے دہان سے
اسکی تو زبان خشک ہے اکبرؑ کی زبان سے

[illegible]

سر دینے میں تاخیر نہ اس آن کرونگا
اصغرؑ سے جو ہوں لاکھ تو قربان کرونگا

[illegible]

ٹل جائیگی آفت کسی عنوان تمھاری
اصغرؑ کو جو لا دوں تو بچے جان تمھاری

[illegible]

بے سایہ یونہی دھوپ میں گر جائیگا اصغرؑ
ڈرتی ہوں دل میں کہ تو بس مر جائیگا اصغرؑ

[illegible]

سینے کا جراحت اُنھیں آنے نہیں دیتا
اور ضعف ہمیں لاش اُٹھانے نہیں دیتا

[illegible]

باقی ہے نشان بستے رسولِ عربیؐ کا
روشن رہے دنیا میں چراغ آلِ نبیؐ کا

[illegible]

پوشیدہ اسے خاک میں جب کیجیو حضرت
چادر یہی اکبرؑ کو اُڑھا دیجیو حضرت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھاتی سے ہٹا لو اسے ارمان پہ بھر کے
لیجاؤ مرے لعل کو سایہ میں پدر کے

پالے کبھی نہ گردن سے وہ پیکان نکلنے
جن ہاتھوں پہ اصغر کی گئی جان نکلنے

لب تک نہ ترے بوند ذرا سی گئی اصغر
دنیا سے تری روح پیاسی گئی اصغر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہمان ہے بے جرم ہے اور تشنہ جگر ہے
مظلوم ہے معصوم ہے سید کا پسر ہے

تم درد سنا دیتے جو لب کھولنا آتا
پہ کیا کرو اصغر کہ نہیں بولنا آتا

فرزند تھے صابر کے سو ہنستے گئے اصغر
تم دودھ کو بھی پانی کو ترستے گئے اصغر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشکیزہ نہ ابریق نہ ساغر مجھے لا دو
پانی کوئی چلو بھر اسے لا کے پلا دو

بابا سے ترا درد سنبھالا نہیں جاتا
تو مر گیا اور نیزہ نکالا نہیں جاتا

اپنے بھی تو اب کوچ کا ساماں ہے بیٹا
لیکن مجھے تو ماں کا تری دھیان ہے بیٹا

۴۶

[illegible]

باتین نہ کرو یاد اب اس ماہ لقا کی
چارہ نہین جز صبر خوشی جسمین خدا کی

۴۷

[illegible]

فرمایا کہ کیا حق نے مجھے صبر دیا ہی
آفاق مین کس باپ نے یہ کام کیا ہی

۴۸

[illegible]

فرمایا کہ اب خاک گرائی نہین جاتی
صورت علی اصغر کی چھپائی نہین جاتی

۴۹

[illegible]

جنت مین نہ امان کے لیے روئیو بیٹا
اب دادی کی آغوش مین تم سوئیو بیٹا

۵۰

[illegible]

تم صبر کے مالک ہو یہ کیا کرتے ہو شبیرؑ
اصغر کو نہین دل سے جدا کرتے ہو شبیرؑ

۵۱

[illegible]

ستش ماہہ پسر آپکا یہ راحت جان ہی
ور لعل ہر افضل الٰہی سے جوان ہی

۵۲

[illegible]

بانو کی تسلی کو تو عابدؑ نہین کم ہے
میری تو کمائی یہ ہی شبیرؑ کا دم ہے

۵۳

[illegible]

امت کی تو مرضی ہی جدا میرا گلا ہو
پر میری خوشی یہ ہی کہ امت کا بھلا ہو

۵۴

[illegible]

اب جرم یہ لکھے قلم عفو پھرادے
ماتم کی مرے تعزیہ دارون کو جزا دے

۵۵

[illegible]

میں کیا کہوں ظالم نے جو کچھ بے ادبی کی
چھاتی پہ چڑھا سبطِ رسولِ عربی کی

۵۶

[illegible]

سینے سے ترے مجکو ہٹاتا نہیں کوئی
اسوقت بچانے تجھے آتا نہیں کوئی

۵۷

[illegible]

فرماتے ہیں اب چھوڑ نواسے کو ہمارے
تو ذبح نکر بھوکے پیاسے کو ہمارے

۵۸

[illegible]

خنجر کو رواں دیکھ گلوئے شہ دین پر
تھے خاک بسر جن و ملک تو زمین پر

۵۹

[illegible]

زینبؑ کو ستم پر یہ ستم اور دکھایا
اُس خیمۂ پر نور کو آتش سے جلایا

۶۰

[illegible]

جلد اُٹھ کے کہیں ہمکو چھپاؤ مرے جانی
ان بہنوں کو آفت سے بچاؤ مرے جانی

۶۱

[illegible]

جب لوٹ چکے خیمۂ سلطانِ امم کو
مقتل میں غرض لائے اسیرانِ حرم کو

۶۲

[illegible]

جسوقت سکینہؑ گری اُس لاش پہ جا کے
تھرا گئے میدان میں لاشے شہدا کے

۶۳

[illegible]

ہم جاتے ہیں اب اور کوئی بات نہیں ہے
لاشے نے صدا دی کہ مرا بات نہیں ہے

۷۶

بیان جب عجب اہل حرم میں ہوا اسیر ارم
بانگاہ مخمسن لیجیے اعدا طرف نام
ہوگا سبب طول ضمیمہ اس آگہی کا نام
ملتجی ہے کہ آگر فتنہ اور اپنا قلم تھام

| | | |
|---|---|---|
| چرچا ہو ترے مرثیہ کا دوست کے گھر میں | | اور خار کھٹکتا رہے دشمن کے جگر میں |

سلام

۱
بچپن کی موت نے کا غم شہ تشنہ گلو جنین کا تھا
قلق اصغر کے غم سے بانو کو بس بیٹے کا تھا

۲
مارا جب جہد اجل نے اصغر کے تھا جانِ حسین تیر کا
بچا سے جو تو سب جیسے بات جینے کا تھا

۳
کربلا میں جو ہوتے ذبح مسافر بیکس
اشتیاق ان کے بھلا جی میں بیابان کا تھا

۴
رات دن سونے کے بے جگہ گھر جس شیر کا
دکھ اٹھانے میں ہوا صغر کے سینے کا تھا

۵
رنج زنور میں اکبر کے اٹھا سینہ نے چھ
کام پر ذر کے لیے ترک پی ان کا بیٹے کا تھا

۶
بیان ہو جب نبوت کے تھا درد سے اکبر شباب
قتل پر جب کیا زخم وہ سینے کا تھا

۷
مارا تھا تاک کے ظالم نے جگہ سینہ پر
دل کیا اکبر نے شتاب نے دم ذبح

۸
دیکھ کر آئینہ حرم کو کہا شہ نے
واسطہ مجھ سے لعین ان مخمسن کسی نے کا تھا

۹
ہو گیا خون دریا میں وہ شاہ دین برحق
تا خدا آل نبی کے جو سفینے کا تھا

۱۰
ہوچکا قتل جب لئے جلدی نے قاتل
سو بیٹا گرفتن ہم گو نہ آنے کا تھا

۱۱
کہا زینب نے لعین ان گھین کیا دین ابن ع
بیچارا ان میں جو بال لئے تو خزینہ کا تھا

۱۲
کیا اسیران حرم نے جو شیخ حسن رہے
ان کے منہ میں ان کو جو بیا کا تھا

**۴۱**

چھپنے لگا جو زینبؑ بے کس سے صبح
[illegible] سبق صبح
تھا خط شعاعی سے [illegible] صبح
جون [illegible] دل [illegible] شفق صبح
نور نظر عالم ارباب تھا خورشید
مُہر خط معزولی مہتاب تھا خورشید

**۴۲**

تھا صبح کا آغاز کہ [illegible] آئی
اس صبح کو تھی شام [illegible] آئی
زینبؑ بھی [illegible] آئی
[illegible] آئی
کہتی تھی سحر بھی کہ مجھے آج قلق ہو
مین چاک گریبان بھی ہون اور رنگ بھی فق ہو

**۴۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کاندھے سے لگائے سپر حفظ خدا تھے
ان سیف زبانون کے عجب تیر دعا تھے

**۴۴**

[illegible] نشان [illegible] چمکا
جب [illegible] صبح [illegible]
[illegible]
[illegible]
قرص مہ کامل نہ رہا آب کے اوپر
مہتاب لگی چھوٹنے مہتاب کے اوپر

**۴۵**

وہ صبح کا عالم وہ [illegible] ذرات
وہ ذکر [illegible]
[illegible] عبادات
[illegible]
ہوتے تھے ستارے تو نہان چرخ برین پہ
یان اختر ایمان چمکتے تھے زمین پہ

**۴۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو پائے ریاست وہان ہر ایک لعین تھا
یان زیر نگین کشور فردوس برین تھا

**۴۷**

وہ صبح [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رنگ اُڑتا تھا یون زینبؑ تفتیدہ جگر کا
جون صبح کو منھ ہوتا ہے بے نور قمر کا

**۴۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن بسکہ زرہ پوشون کے جوشن مین نہان تھے
آتش کی طرح سنگ آہن مین نہان تھے

**۴۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible] صف آرا
[illegible]
نکلے وہ جسے حوصلہ ہو صف شکنی کا
میدان مین سامان کرو تیغ زنی کا

۱۰

جب بڑھ چکی جنگ [illegible] تھا [illegible] عجب
نیزے بھی بالوں سے [illegible]
جانبازوں کی [illegible]
آئی [illegible]

انگلی سے لگے دیکھنے تیغوں کے دموں کو
ہر سمت علمداروں نے کھولا علموں کو

۱۱

پیکان [illegible] تھی
اک کھینچ [illegible] تھی
ہر سمت [illegible] تھی
اک [illegible] زبان [illegible]

اک بولا کہ سر اس شہِ ذی قدر کا لونگا
اس جنگ میں بدلا اُحد و بدر کا لونگا

۱۲

اک بولا [illegible] تیغ [illegible] خدا ہے
مطلوب [illegible] ہے
اک بولا [illegible]
اک کہتا تھا [illegible]

اک بولا مجھے تیغِ علیؑ مدِ نظر ہے
اک کہتا تھا میرے لیے حمزہؑ کی سپر ہے

۱۳

اک کہتا تھا [illegible] ابنِ علی کا
اک کہتا تھا [illegible]
اک بولا [illegible] اصغر [illegible]
تھا شمر [illegible]

شہ کہتے تھے سنکر سخنِ اہلِ ستم کو
زہراؑ نے اسی دن کے لیے پالا تھا ہمکو

۱۴

زینب [illegible]
ہاں [illegible] تیغ [illegible]
احمد [illegible]
[illegible]

جو سینۂ احمدؐ کا مکیں فخرِ عرب ہے
اُس شخص کے سینے پہ چڑھے شمر غضب ہے

۱۵

ہاں [illegible] انصار [illegible]
وہ [illegible]
وہ [illegible]
[illegible]

آگے تو علم کھولے علمدارِ جری تھا
اور اُنکے پسِ پشت حسینؑ ابنِ علیؑ تھا

۱۶

ہمراہ [illegible]
[illegible]
اور [illegible]
[illegible]

سینے تھے بھرے الفتِ شاہِ شہدا میں
مصروف زباں ذکر میں دل یادِ خدا میں

۱۷

[illegible]
زینب [illegible]
اصحاب [illegible]
[illegible]

گو فوج ادھر کم اُدھر انبوہ بڑا ہے
قرآن میں کم مِن فئۃٍ حق نے کہا ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
جب [illegible]
[illegible]

آئینۂ شمشیر میں ہے روے سعادت
میدان میں لیجائینگے ہم گوے سعادت

۱۱۹

تھی فوج میں [illegible] آراستہ لشکر بھی تیار
[illegible] پیدل و اسوار
[illegible] میدان میں [illegible]
کہتا تھا نقیب [illegible]

جب تھا عمر سعد شہ جن و بشر بھی
تھی پیش نظر مرگ ادھر اور ادھر بھی

۱۲۰

[illegible] عقبیٰ کی راحت
[illegible]
[illegible] مقابل
اور دوزخ و فردوس [illegible] مقابل

کہتا تھا منادی کہ ترا دھیان کدھر ہے
ان دونوں میں اب کیا تجھے منظور نظر ہے

۱۲۱

وہ چار قدم [illegible] پیادہ [illegible]
اور سر سے عمامہ [illegible]
واں شوق [illegible]
کہتا تھا [illegible]

ان ہاتھوں نے واللہ بڑی بے ادبی کی
ان ہاتھوں نے روکی تھی عنان سبط نبی کی

۱۲۲

[illegible]
وہ چاہے [illegible]
دل کہتا تھا [illegible]
[illegible]

خود ہی وہ شقی ساتھ جو دے فوج شقی کا
ہاں چھوڑ نہ داماں تو حسینؑ ابن علیؑ کا

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتر کیا اللہ نے انجام ہمارا
اب صفحۂ ہستی پہ رہا نام ہمارا

۱۲۴

ان ہاتھوں [illegible]
زینب کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت سے کہونگا کہ یہی انکی سزا ہے
ان ہاتھوں کو تلوار سے کاٹو تو بجا ہے

۱۲۵

جب صبح [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیمہ میں گیا اپنے اسی نوحہ گری میں
مشغول ہوا آکے نماز سحری میں

۱۲۶

[illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

اک شور اٹھا پردۂ قدرت کی طرف کو
لو حر تو چلا نار سے جنت کی طرف کو

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شمشیر و سپر اپنے قرینے سے لگی ہے
سردار ہے جو غرق صلاح حزنی ہے

**۱۲۹**

جب بیٹھین اِدھر اُسوقت [illegible] جناب
پہنچی اُدھر فوج کا سردار [illegible]
[illegible] اسکی [illegible]
[illegible]
جب سے یہ اِدھر آتا ہی کچھ دل نگران ہی
سینہ مین مرے اسکی محبت کا نشان ہی

**۱۳۰**

حضرت نے [illegible] سر کو اُٹھایا
[illegible] لیے ہاتھ بڑھایا
حُر نے قدمِ شاہ پہ سر اپنا جھکایا
ہاتھون کو [illegible]
کی عرض کہ ڈیوڑھی پہ جو مین جاؤنگا حضرت
زینبؑ انھین کھولیگی تو کھلواؤنگا حضرت

**۱۳۱**

زینبؑ نے کہا بھائی [illegible]
عباسؑ سے فرمایا [illegible] ہمراہ
[illegible] اسد اللہ
[illegible] فاطمہ [illegible]
سینہ کیا مس دستِ مبارک سے جری کا
انگشتِ شہادت سے لکھا نام علی کا

**۱۳۲**

زینبؑ نے کہا بھائی [illegible] لاؤ
[illegible] پیادہ [illegible] بھائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کے مددگار پہ قربان ہی زینبؑ
کہہ دو تری شرمندۂ احسان ہی زینبؑ

**۱۳۳**

حُر [illegible] ہمراہ [illegible] آئے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیر کا منظور مجھے ساتھ ہی زینبؑ
ان ہاتھون کی اب شرم ترے ہاتھ ہی زینبؑ

**۱۳۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حُر نے کہا شبیر نے آزاد کیا ہی
اور مالکِ صد رعب خداداد کیا ہی

**۱۳۵**

شبیر [illegible] پیادہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسوقت نظر پڑ گئی روئے شہِ دین پر
کہہ نعرۂ تکبیر گرا روئے زمین پر

**۱۳۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھ اسنے ترے کھولدیے فرطِ حیا سے
ہاتھ اسکے نہ کھولیگا کوئی ترس خدا سے

**۱۳۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو ہو کے اکیلا نہ اکیلے سے لڑو تم
جب متصل آجائے تو پھر ٹوٹ پڑو تم

[illegible]

مائل نہوں کیونکر میں نبرد کشت کے اوپر
ہیں حیدر کرار مری پشت کے اوپر

[illegible]

خالی ہوا اعدا کو کہ اب سر نہ بچیگا
اب سر نہ بچیگا تو یہ لشکر نہ بچیگا

[illegible]

گو وجہ یہ بخشش کے لیے خوب ملی ہے
پر تمکو شجاعت مری مرغوب ملی ہے

[illegible]

اک تیر ہوا پار وہ سو سو کے جگر سے
رشتے کا گذر ہوتا ہے جوں سلک گہر سے

[illegible]

زخمی تو سمجھتا تھا کہ پہونچی مرے سر تک
پر یہ نہ رہا ہوش کہ کب آئی کمر تک

[illegible]

گھر تو نے بنایا ہے دل شیر خدا میں
ہے فاطمہ تیرے لیے مشغول دعا میں

[illegible]

انبار تھا لاشوں کا یہ گھمسان کیا تھا
اس تیر نے کیا تو وہ طوفان کیا تھا

[illegible]

جب آب دم تیغ گذرنے لگا سر سے
دریا میں گرے صاعقۂ تیغ کے ڈر سے

[illegible]

غالب ہے عطش آگ نکلتی ہے جگر سے
فریاد کروں ساقی کوثر کے پسر سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو دست رس اپنا اگر اک جام کے اوپر
پھر ہووے رقم فتح مرے نام کے اوپر

دو چار گھڑی کا یہ فقط جور و ستم ہی
وان پھر ابد الدھر تجھے ناز و نعم ہی

حر نے کہا یاں تو یہی ارمان تھا جی میں
سب سہل ہی اب عشق حسین ابن علی میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے حر کہاں جاتا ہی ترا دھیان کہاں ہی
جلد آ ترا مشتاق خداوند جہاں ہے

وا کر دیا سینے کو رخ فوج شقی پر
کہتا تھا کہ قربان حسین ابن علی پر

زینب نے یہ آواز سنی خیمہ کے در پر
بس بیٹھ گئی ہاتھ کو رکھ اپنے جگر پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دروازۂ جنت پہ عجب دھوم پڑی ہی
لینے کو تجھے مادر شبیر کھڑی ہی

آؤ گے ادھر تم تو جناں پاؤ گے یارو
اور جنگ میں شبیر کی بچ جاؤ گے یارو

تو بھائی ہی میں سر ترا زانو پہ دھرونگی
میں تیرے لیے نوحہ و فریاد کرونگی

۵۴

[illegible] گھوڑے سے [illegible] تھا
[illegible] گھوڑے سے [illegible]
[illegible] متصل [illegible] خیمے پہ [illegible]
[illegible]

گھوڑے کی عنان ہاتھ مین عباسؑ کے دیکر
ہاتھوں پہ اُتارا اُسے شبیرؑ نے لیکر

۵۵

[illegible] نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جام اسکے لیے ساقی کوثر نے بھرا ہی
سر زانو پہ خاتون قیامت نے دھرا ہی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیون حُر تو فدا ہو گیا معموم ہے ہم
افسوس کہ اس فیض سے محروم رہے ہم

۵۷

طاقت نہ رہی ضبط کی اولاد علیؑ مین
مہمان کا ماتم ہوا ناموس نبیؐ مین
[illegible] جیتی ہی جی مین
زینبؑ نے کہا [illegible]

نزدیک تھا سینے سے کلیجہ اُچھل آئے
سر پیٹ کے خیمے سے جو باہر نکل آئے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہائی مین جب شمر لعین ذبح کریگا
ہی کون جو سر آپکا زانو پہ دھریگا

۵۹

[illegible] سکینہؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جی اپنا جو شبیرؑ پہ قربان کیا ہی
تو نے مرے دادا پہ یہ احسان کیا ہی

۶۰

زینبؑ نے کہا شاہ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسطرح نہ شرمندۂ احسان ہو زینبؑ
ہی جی مین کہ اس لاش کے قربان ہو زینبؑ

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ شخص ترے باپ کا مہمان ہوا ہی
اب کہتے ہین شبیرؑ پہ قربان ہوا ہی

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرنے کو سکینہؑ کی مدد آؤ تو بہتر
پانی ہی اسوقت مین پلواؤ تو بہتر

۴۶۴

دادا سے مرے عرض کرو یا شہ مرداں
بابا نے بھیجا ہے یہ سوغات بے جاں
بھائی سے مرے اتنا کہا آیا اصغر نادان
چھوٹے سے ہیں تربت میں یہ دو ناوک پیکاں
پانی نہ ملا آیا اب آنکھوں میں دم ہے
دادا تمھیں بابا کی مصیبت کی قسم ہے

۴۶۵

یہ کہتی تھی وہ خلد کو راہی ہوا اس آن
ناموس پیمبر میں ہوا لوٹ کا ساماں
بو چمکی ہیں نیزوں پہ وفادار کے قرآن
کٹتی ہی گلوں میں ہیں ترے سید کے مہماں
آفاق میں جب حشر ہو لٹ جائے گی زینب
واللہ کہ غضب سے ترے بے شرم ہوئی زینب

۴۶۶

زہرا سے یہ کہنا کہ وہاں کھانا نہ پایا
صغرا سے یہ کہنا کہ جو پانی نہ پلایا
مہمان مرے گھر میں تو بے وقت میں آیا
سب تشنہ ہی تھے فوج ستمگر کا حساب آیا
طاری ہے بیاباں میں آئی دو دن سے غشی ہے
مشہور کہ گھر سے کئی روز سے فاقہ کشی ہے

۴۶۷

تب لاشہ جو سبط پیمبر نے اٹھایا
بیٹوں کو مقتل میں شہیداں کے لٹایا
وہ جب سے جو اول تو شبیہ نبی کا کہلایا
واللہ ضمیر آپ نے عجب اثر پایا
جان اپنی جو قربان کی شہ والا نے فدا کی
رحمت ہو خدا کی اسے رحمت ہو خدا کی

منتخب

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو حسن کا رتبہ نہین مذکور ہوا ہی
منبر مرا ہم مرتبۂ طور ہوا ہے

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا بعد محمدؐ کے جو آیا علی اکبرؑ
تھا احمدؐ مختار کا سایہ علی اکبرؑ

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن ہو نہ کیون چشم حسینؑ ابن علیؑ کی
کرتا ہون زیارت مین جمال نبوی کی

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نقاش مین یہ صنعت تحریر نہین ہی
تصویر دکھاتا ہون یہ تقریر نہین ہی

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واللہ زیارت کے سزاوار ہے اکبرؑ
نعم البدل احمدؐ مختار ہے اکبرؑ

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ کہتے تھے عادت تھی یہ محبوب خدا کی
تعظیم وہ کرتے تھے بتول عذرا کی

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سو رنگ سے تصویر مصور نے بھری ہو
رنگینی مضمون کی کہان جلوہ گری ہو

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس قصد پہ بیٹھے ہو جو صاحب نظرو تم
تجدید وضو اشک کے پانی سے کرو تم

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس ختم شرافت ہوئی فرزند علیؑ پر
رکھا ہی قدم آپنے دوش نبوی پر

۱۰

زینب نے [illegible] رخ اکبرؑ پہ [illegible] زبان
[illegible] فرمان
زینب نے [illegible] پہ جان
[illegible]

دیکھا نہ کوئی باپ اگر ابن علیؑ سا
بیٹا بھی سنا ہے کوئی ہمشکل نبیؐ سا

۱۱

سن لو علی اکبرؑ کی زیارت کا قرینہ
[illegible] کدورت سے کرو صاف یہ سینہ
[illegible] کا سرمہ کرو در دیدۂ بینہ
پھر دیکھو یہ جلوہ ہے رخ سلطان مدینہ

معلوم ہوا صفحۂ قرآن علی اکبرؑ
تحقیق ہوا کعبۂ ایمان علی اکبرؑ

۱۲

قرآن کی تشبیہ اسی رخ نے [illegible]
پیشانی انور ہے کہ ہے لوح طلائی
[illegible] آئی
[illegible]

وہ زلف وہ بینی الف لام رقم ہے
پر میم دہن ملکے یہ اک شکل الم ہے

۱۳

ابرو کعبہ و ابرو [illegible] محراب
[illegible] حجر الاسود [illegible]
محراب [illegible]
[illegible]

اس بینی اقدس کا مجھے دھیان گر آیا
کعبہ میں دھرا نور کا منبر نظر آیا

۱۴

دیکھو کہ صفا ہے رخ اکبرؑ [illegible] ایمان
[illegible] ارکان
[illegible] صاحب عرفان
[illegible] زبان

اس زلف میں پابند دل شاہ امم ہے
زنجیر میں کعبہ کی یہ قندیل حرم ہے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حج جتنے کیا کعبہ کا جب چشم ادھر ہے
سنئے حج اکبر کے یہی ہیں جو نظر ہے

۱۶

[illegible] کعبہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربانی ہو کعبہ میں یہ فرمان خدا ہے
یہ کعبہ تو امت ہی قربان ہوا ہے

۱۷

حسن علی اکبرؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشانی تو آئینۂ لبریز صفا ہے
ابرو ہے کہ خود قبلہ اور قبلہ نما ہے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو زلفیں ہیں رخسار دل افروز بھی دو ہین
یان شام بھی دو ہین سحر و روز بھی دو ہین

[illegible]

گیسو نہین یہ سنبل فردوس نشان ہین
یہ چشم نہین نرگس شہلاے جہان ہین

[illegible]

تیرون سے سوا ترکش مژگان کا اثر ہی
دشمن کے لیے ریزۂ الماس جگر ہی

[illegible]

بند آنکھیں ہین لب خشک ہین اور عالم غش ہی
اور منھ مین زبان ماہی دریاے عطش ہی

[illegible]

ابرو جو ہر اک سوے مبارک سے بھرا ہی
اعجاز سے شمشیر مین نیزون کو دھرا ہی

[illegible]

چہرہ عرق آلودہ دم ضعف غشی ہی
خورشید پہ ہر قطرۂ سہیل یمنی ہی

[illegible]

یہ قاعدہ کلی ہی نہو مدح بشر سے
کلی کوئی جبتک نہ کرے آب گہر سے

[illegible]

مطلع ہی ہر اک شکل سے پایا جو رقم کو
یان رکھ دیا نقاش دو عالم نے قلم کو

[illegible]

اک چشم زدن مین جو فلک اس سے پھریگا
اس چشم کے مانند یہ نیزون سے گھریگا

[illegible]

ان ساعد و ساقین کے رتبہ کہو کیا ہین
یہ چار گہر ماہی دریاے صفا ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا فرق ہی موسی مین اور اس ماہ لقا مین
وان ہاتھ مین اور یہان ید بیضا کف پا مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا تو ہی خاکی پہ خمیر آب بقا ہی
گرمی مین جو آتش ہی تو سرعت مین ہوا ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خود قید مصیبت سے تو آزاد ہوے ہین
مان باپ یہان مفت مین برباد ہوے ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چار آئینہ مین چار طرف عکس پڑے ہین
یا بہر مدد پنجتن پاک کھڑے ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈھیلی جو ہوئی باگ تصور کی ادھر سے
جون عمر رواں ہو گیا معدوم نظر سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت کا مرادون کا یہ ارمان کا دن تھا
اٹھارہ برس پال کے یہ موت کا سن تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ چار نہین پھول جو تن زیب سپر ہین
بالاے سپر چارون کے یہ داغ جگر ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرقوم ثنا صفحۂ کاغذ پہ جہان ہو
ہر حرف [illegible] کی طرح قرآن ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب بھی کہتی تھی کہ اے صاحبو کیا ہی
اٹھارہ برس کا ابھی مرنے کو چلا ہی

[illegible]

اُس پر درد یہ ہاں پالی چھاتی کے تلے ہیں
اور آج نکلتے ہیں تو مرنے کو چلے ہیں

[illegible]

بانو یہ عجب طرح کی آفت میں پڑی ہے
یارب یہ ہی لونڈی کی مجھے فکر پڑی ہے

[illegible]

رخصت کا سخن دیکھ کے نکلتے ہو لب سے
کی تم نے ابھی کیا کیا مجھے تسلیم ادب سے

[illegible]

کہتے ہیں کہ ہیں سامنے جاتے علی اکبر
لیکن نہیں ہمکو نظر آتے علی اکبر

[illegible]

ہاں ایک یہ دولت اُسے امداد ہوئی ہے
سو ہاتھ سے امت کے وہ برباد ہوئی ہے

[illegible]

اس صدمہ میں راہی وہ مرا لال ہوا ہے
اب پیاس سے کیا جانیے کیا حال ہوا ہے

[illegible]

راضی ہو نہیں تو وداع پسر دیجیے مجکو
پر شرط یہ ہے صبر عطا کیجیے مجکو

[illegible]

اب موت کے پھندے میں مرا ماہ جبیں ہے
بے میرے تو اک آن اُسے چین نہیں ہے

[illegible]

اصغر سے تو امید نہیں چند نفس کی
کشتی ہے کہاں ایسی اٹھارہ برس کی

[illegible]

کہتا ہے نقیب اجل انصاف کی جا ہے
دیکھو کہ جوان مرنے کو کیا شیر چلا ہے

[illegible]

کیا نور ہے کیا دبدبہ کیا جلوہ گری ہے
خورشید بھی یاں مثل چراغ سحری ہے

[illegible]

گو حسن کا اکبر کے بھی عنوان یہی ہے
کیوں لے ہے شہ ذیشان کہو شان یہی ہے

[illegible]

اک نور سے ہر چار طرف دشت بھرا ہے
اور حسن نے خود غاشیا کاندھے پہ دھرا ہے

[illegible]

واللہ خوشا باپ کہ یہ جسکا خلف ہے
پیدا ہے شرافت سے کہ یہ دُرِّ نجف ہے

[illegible]

ننھیال سے ددھیال سے یہ حسب و نسب ہے
اک شاہ عجم ایک شہنشاہ عرب ہے

[illegible]

لپٹی ہوئی ہیں گرد سواری سے اسی کی
آتی ہے چلی جان حسین ابن علی کی

[illegible]

کرتے ہیں بہت فخر گھرانے یہ نبی کے
بس ایک یہ مقابل ہے حسین ابن علی کے

[illegible]

لعنت [illegible] مری جلد مٹا دو کوئی آ کر
[illegible] سینے پہ [illegible] کوئی آ کر

[illegible]

کہتے تھے اگر لاشے پہ لاشے ہی پڑینگے
اس جان جہان سے نہ لڑینگے نہ لڑینگے

[illegible]

ہم سب کو کرو قتل مرے سامنے کیا ہو
یا بی مجھے مل جائے تو لڑنے کا مزا ہو

[illegible]

جا پہنچا علمیہ یوں توڑ کے نیزہ وہ ادھر جائے
جس طرح کہ عینک سے نگہ صاف گذر جائے

[illegible]

ہر دل میں جو ارمان بھرا صف شکنی کا
لے نام علیؑ قصد کرو تیغ زنی کا

[illegible]

ہستی کو جلاتا تھا فقط نور کا شعلہ
تھا جلوہ نما چار طرف طور کا شعلہ

[illegible]

آب دم خنجر پہ علمداروں کے دم تھے
جب تیغ علم کی تو علم صاف قلم تھے

[illegible]

وار اُسکا یہ سرعت سے چلا وار کے اوپر
پیکان تھا ایک ایک کے رہوار کے اوپر

[illegible]

جاتی تھی چلی جان عدو چھوڑ کے تن کو
اکبرؑ نے سیا سوزن مژگان سے کفن کو

[illegible]

تھا سر دوہ نیزہ پہ ہوادار یدون کو
وہ سر گراتا تھا مگر سر و قدون کو

شمشیر تھی اک ہاتھ میں اک ہاتھ میں تھی ڈھال
[illegible]

تھی تیغ زرہ پوش شجاعت کے جبل میں
اک دم میں گرفتار ہوئے دام اجل میں

[illegible]

اک روبرو اکبرؑ کی زد و کشت پہ آیا
نیزے کو ہلاتا ہوا اک پشت پہ آیا

[illegible]

اک دم میں کلیجہ پہ سناں کھاتا ہے اکبرؑ
اور لب کوثر پہ چلا آتا ہے اکبرؑ

[illegible]

مجروح بس اک تیر میں سو سو کا جگر ہو
جس طرح کہ سو دانوں میں رشتہ کا گذر ہو

[illegible]

نیزہ وہ نہ تھا شعلۂ جوالہ ہوا تھا
گرد مہ رخسار عجب ہالہ ہوا تھا

[illegible]

واں شاہ گرے بانوؑ کو غش آگیا گھر میں
اک نیزے نے سوراخ کیے تین جگر میں

[illegible]

زہرا سے کہیں ہیں یہیں اور اکیلا یہ جری ہے
حیدرؑ بھی پیمبرؐ ہے حسینؑ ابن علیؑ ہے

[illegible]

حوریں یہی کہتی تھیں کہ زہراؑ جو صدا دیں
کوثر کا بھرا جام ابھی لا کے پلا دیں

[illegible]

جب چھائی اجل اس دل مایوس کے اوپر
کس یاس سے سر رکھ دیا قربوس کے اوپر

[illegible]

وارث تو نہ تھا کوئی بجز پنجتن اسکا
جسطرح سے چاہا کیا ٹکڑے بدن اسکا

[illegible]

جب کرتے تھے غل اے علیؑ والے علیؑ کا
تھا جھوم رہا عرش جناب احدی کا

[illegible]

ہے حق یہ طرف اب جو مرا حال دگر ہے
دنیا مین کسی باپ کا اکبرؑ سا پسر ہے

[illegible]

پاتا نہ کہین راہ نکلنے کو وہان تھا
گھوڑا صفت تختہ تابوت روان تھا

[illegible]

یعقوبؑ ہے یہ دشت ہے بیت الحزن اسکا
ہان جلد ملا یوسف گل پیرہن اسکا

[illegible]

لو پاس کا انسان دکھائی نہین دیتا
اب کچھ مجھے آنکھون سے سوجھائی نہین دیتا

[illegible]

زینب کو صدا دی کہ بہن مر گئے اکبرؑ
بھاوج سے خبردار سفر کر گئے اکبرؑ

[illegible]

ہے اسپہ مصلح کیا اسواسطے غم کو
یہ صبر حسینؑ ابن علیؑ بھاتا ہے ہم کو

[illegible]

جس راہ سدھارا وہ مجھے راہ بتا دو
بس جلد سے لاشا علی اکبرؑ کا دکھا دو

[illegible]

سیدہ یہ کرو رحم مسلمان سمجھ کر
کیا ترس بھی آتا نہیں انسان سمجھ کر

[illegible]

مشتاق پدر دید کے ہر چند ہیں آنکھیں
کھلتی ہیں کبھی اور کبھی بند ہیں آنکھیں

[illegible]

یہ آخری دیدار ہے دکھلاؤ تو بہتر
جیتے ہوئے ماں تک جو پہنچ جاؤ تو بہتر

ناگاہ صدا دور سے یہ کان میں آئی
[illegible]

وہ سامنے میرے ملک الموت کھڑا ہے
جلد آئیے اب درد کلیجہ میں بڑا ہے

[illegible]

جینے کی نہ دنیا کی نہ کوثر کی ہوس ہے
اسوقت مجھے زانوے مادر کی ہوس ہے

[illegible]

فرزند کا ماندگی سے بدن چور ہے گھوڑے
یہ مجھکو دکھانا اُسے منظور ہے گھوڑے

[illegible]

دیکھا کہ ہے بیٹھا ہوا گھوڑا تو زمین پر
تن خاک پہ گردن ہے دھرے خانۂ زین پر

[illegible]

اس درد کی شدت میں جو لیجاؤں تو کیونکر
جیتا ہوا ماں تک تمھیں پہونچاؤں تو کیونکر

[illegible]

خیمہ رہا نزدیک تو آتے ہی تکان میں
روح علی اکبر گئی گلزار جنان میں

۱۹۱

بانو نے یہ بیان دیکھ لیا شاہ کا
چلائی کہ صاحب کرو یوسف مرا
سینے سے اسے کھینچ کے جب آپ نے پایا
ورنہ پسر جوان نے سر کو جھکایا
وہ زور وہ طاقت وہ توانائی کہاں ہے
لٹکائے ہوا ہاتھ مرا شیر جوان ہے

۱۹۲

[illegible]
ہے سرخی پان جو ہونٹوں پہ جما ہے
اس طرح کا مردہ کہیں پر نور سنا ہے

۱۹۳

[illegible]
سب دیکھتے تھے فرط محبت کے چلن سے
تا دیر وہ لپٹا رہا مادر کے دہن سے

۱۹۴

[illegible]
تم اس شیر کے مردہ پہ بھی اک رعب بڑا تھا
بس فرق ان میں ڈوبا ہوا اک چاند پڑا تھا

۱۹۵

[illegible]
ہے منتظر اب تو مرے صبر کے اوپر
دکھیاری ہوں بیٹھی رہوں گی قبر کے اوپر

۱۹۶

[illegible]
لاشے پہ مرے آپ نے وہ بین کیا ہے
اس روح پر ارمان کو بے چین کیا ہے

۱۹۷

[illegible]
برباد جہاں بانو کی دولت گئی لوگو
اٹھارہ برس کی مری محنت گئی لوگو

۱۹۸

[illegible]
بین نے کہا ہم جان کو واریں علی اکبر
صدقے ہوئیں یہ رو رو کے دعائیں علی اکبر

۱۹۹

[illegible]
باقی علی اصغر کے سوا کوئی نہیں ہے
اب خنجر بیداد و گلوئے شہ دیں ہے

بند

جب سال کہے وصف یہ تنزیل نبی سے

ہیجدہ سو ۱۲۴۱ ہی پچاس اٹھے ہجری نبی سے

آگے قوت اندازہ سخن طبع بشر سے

اب سب یہ تعجب ہوا اس اس طرز نئی سے

| | | |
|---|---|---|
| دنیا مین کہون نظم مین کہون یہ ورد ہے میرا | | جو جو کہے اس طرز مین شاگرد ہے میرا |

بند

ہان کلک بس اب آگے نہیں طاقت تحریر

ہے اور زیادہ تری تحریر مین تاثیر

کہتا ہے ضمیر اب [illegible] شہ دلگیر

ہے جا کہ جان بحق حضرت شبیر

| | | |
|---|---|---|
| اِس مرثیہ کا بس یہ خدا مجکو صلا دے | | اکبرؑ کا تصدق مری اولاد جلا دے |

مسدس

۱

یہ رو جو جہاں میں عشق کا انجام عرض ہے
اچھی ہے بہا نیستی کا نقطۂ انجام عرض ہے
دلدادگان کو عجب ہیچ راہ عرض ہے
آخر نہایتِ عاشق کا نام عرض ہے

وصلت میانِ طالب و مطلوب اصل ہے
عشاق کو وصال کا ہونا بھی وصل ہے

۲

کیا شہ نے بیاہ ہونے کا پیغام جب کہ
بابا و باپ دونوں کی الفت کا تب کہ
پایا شبیہ خاص رسالت مآب کا
سبطِ نبی ہو بیاہ ہونے کا سبب کہ

اتنا ہی فرق وہ علی اکبرؑ کی والدہ
جو تھے انھیں کیا علی اصغرؑ کی والدہ

۳

شہر وطن اترے دلہا و دلہن کی بات عقد تھا
رونے دونوں میں وصل کی جو بات ہوا
وہ شخص کہ گر سو فراق خاطر لہو ہوا
نقطہ فراق بھی بیاہ و نصیب ہی رہا

مدت ابھی تمام وہ ہونے نہ پائی تھی
در پیش جو مشیت حق سے جدائی تھی

۴

بالائے ہیں عشق کی امروز سے نیاز
عشق ہو میں ہیں عشق حقیقی ہے اور مجاز
ایک ہوس ہیں رنج بار دے عشق باز
ہیں عاشق وہ کا بھی ارشاد باز

پر عشق معنوی مین تو عرفان حصول ہے
لیکن وہ عشق عشق خدا و رسول ہے

۵

کہتا ہے ہر ایک اہل کمال ابن زبیر نے بیاہ
اے ایک جو تھا عرب میں کہ صاحب جمال
اے دوسرے بیچ میں تھی شہرہ جمال
تمام زمانہ میں تھی بیٹی جمال

خیل و حشم سے صاحب الوان و قصر تھی
بلقیس عہد تھی کہ لیلائے عصر تھی

۶

بیٹا ہوا جو باپ کا بیٹا ہی خلف
نیچی نہیں ہیں بات کی بالکل ہی نہ تھا
بے نام و نشان کہ گرم سا کیا ہیں
بیٹا تو نہیں سے کہ بیٹی سے بھی نہ تھا

وہ خام مغز طالب سودائے خام تھا
عیش اس حرام زادے کے اوپر حرام تھا

۷

جو عاشق حسین ہوا عاشق علی کا ہے
جو شیفتہ علی کا وہ طالب نبی کا ہے
جو ہے اجل رنج احمدی کا ہے
وہ بیکسی میں رحم کی بیٹی کا ہے

دی جان اپنی سبط رسالت مآب پر
یہ عاشقی تمام ہوئی ہے رباب پر

۸

یعنی ابن زبیر جو کہ تھی جنت میں نام
اور بالوں سے وابستہ ہم عطا سے نام
جس بیاہ کے رو ز بن کر عشق نام
الفت میں تھی خاندان اہلبیت بھی مدام

پابند خلق دل تھے یگانون کی غیر کے
آئین تھیں پہلے عقد مین ابن زبیر کے

۹

بلبل ہو عیش سے اس کا بھی کمال
صیاد کا دیکھا مضمون اہل خیال
کرتا تھا کیا ہی طرف تماشائے وصال
ہر آن تھا جس میں بھی جس میں دیکھا

طوطی و زاغ جمع ہوں اک مقام میں
عنقائے مغربی نہیں آتا ہے دام میں

[illegible]

یہ تو عجیب درپے رنگر محال ہے
مجھکو تو کچھ بتا جو ترے دل کا حال ہے

[illegible]

ہو جا شریک سلطنت و جنس و نقد مین
لے خواہر یزید کو تو اپنے عقد مین

[illegible]

یان خواہر یزید کی وصلت کا جوش تھا
وان وارثون مین جیسے نظر کی خموش تھا

[illegible]

گر وصل ہو نصیب تو دل غم سے پاک ہے
ورنہ یہ سلطنت مری نظرون مین خاک ہے

[illegible]

ذہن سلیم ہے سمجھتے اور نیک نام ہے
ہو قوت تیری راے پہ سب انتظام ہے

[illegible]

زر کے لیے جو راحت جان کو جدا کرے
ایسے پہ اعتماد بھلا کوئی کیا کرے

[illegible]

بس تو سہی جو دل کا ترے مدعا کرون
اور اک سخن مین شوہر و زن کو جدا کرون

[illegible]

خود جسکے گھر مین آج زن نیک خو رہی
پھر عقد اسکے ساتھ مرا کیا ضرور ہی

[illegible]

رو دیگا اے پدر مجھے باہر نکال کے
جوہر کرونگی آپ کو خنجر نکال کے

[illegible]

نازان تھے ایک ایک تو اس بکروفر پر
تقدیر ہنس رہی تھی پر انکے شعور پر

[illegible]

زندہ ہوا وہ فاطمہ زہرا کا باغ ہی
جو آگیا قریب معطر دماغ ہی

[illegible]

ابلاغ کر چکا جو سنبھون کے پیام کا
مطلب کہا حسین علیہ السلام کا

[illegible]

جب دیکھیو کہ آلی سترے اختیار ہیں
لانا اٹھا کے ہودج گوہر نگار ہیں

[illegible]

گرد حسین ہاشمیون کا ہجوم تھا
بدر الدجا کا ماہ میان نجوم تھا

[illegible]

شرم وحیا سے ضبط کیا اس اصول کا
لائی زبان پہ حرف نہ رد وقبول کا

[illegible]

شاید طلب یزید کی وان نا قبول ہو
دیکھو مرا پیام کہ مطلب حصول ہو

[illegible]

جب کر چکے سوال بعید و قریب کا
پھر دیکھیو پیام حسین غریب کا

[illegible]

گو میں بھی کرونگی جو انسب امور ہی
پر مشورہ بھی اہل خرد سے ضرور ہی

[illegible]

گر چاہتی ہے تو کہ بہو ہو بتولؑ کی
تو جا کنیز خاص ہو سبط رسولؐ کی

[illegible]

ہوئے پسر جو ہیں ترے آرام و چین سے
اولاد دے خدا تجھے بھائی حسینؑ سے

[illegible]

اس گھر سے روح بھی مری تفریح پاتی ہے
جس گھر ربابؑ و سکینہؑ کی آتی ہے

[illegible]

سارے عزیز جمع ہوئے آئے حسینؑ کے
اس پارسا کو عقد میں لائے حسینؑ کے

[illegible]

ہم پہلوئے حسینؑ ہوئی جب جہان میں
اک شور واہ واہ تھا کون و مکان میں

[illegible]

حضرت نے جو کہا یہ بھلا تم نے کیا کیا
بولی کہ میں نے جان کو تم پہ فدا کیا

[illegible]

رکھ کر قدم کو شاہ کی ڈیوڑھی میں جو گئیں
ستر کنیزیں اور بھی آزاد ہو گئیں

[illegible]

گر صرف اسکے عشق میں گھر اور مال ہو
اسراف کا نہ کچھ مرے دل کو خیال ہو

[illegible]

بیعت نہ کی تو اور بھی وہ مدعی ہوا
یہ باعث شہادت سبط نبیؐ ہوا

آغاز سال و ماہ سے جب عقد کو ہوئے
تب بارور ہوا شجر باغ مدعا
خالق نے کی سکینہ سی بیٹی انہیں عطا
سوتی تھی جو حسین کی چھاتی پہ چین سے

اصغر بھی جب ہوئے تو عجب ماجرا ہوا
شش ماہہ تھے جو نذر عسکر کربلا ہوا

بچپن ان کا جب آخر ہوئی [illegible]
بانی حسین ہیں کہ اب [illegible]
اصغر کی والدہ کا [illegible]
کہتی ہے اپنے بچے میں [illegible]

بچہ کو گود میں لیے کہتی تھی کیا کروں
اصغر نہیں جوان میں کسکو فدا کروں

ناگاہ ایک [illegible]
آ کے لگا [illegible]
حلقوم پاک [illegible]
[illegible]

اس تیر کا حسین کو صدمہ غضب ہوا
گرنے کا ذوالجناح سے یہ سبب ہوا

اب کربلا کا واقعہ [illegible]
بچپن میں [illegible]
جب [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

اکبر نظر کے سامنے سے دور ہو گئے
بیٹا موا کلیجے میں ناسور ہو گئے

ناگاہ [illegible]
آخر [illegible]
اصغر [illegible]
[illegible]

کی عرض دو جہان کی سعادت حصول ہے
لونڈی کی نذر بھی مرے آقا قبول ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لونڈی ہے یہ بے سبب نہیں آئی ہے
تمکو سکینہ جان کی ماں نے بلایا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کس لیے روانی خنجر کی دیر ہے
آئی صدا فقط علی اصغر کی دیر ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتے تھے جب کہ تیر تو سینہ سپر تھے
انہوں نے تو بعد مرنے کے لذت اٹھائی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسا نہ ہو بابا کہیں دیکھ بھال لے
یہ تیر تو بدن سے ہمارے نکال لے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آغوش قبر میں جو دم دفن شہ گرے
ہفتاد تیر جسم مبارک میں رہ گئے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خود اسکی پیٹ پر تجھے بٹھلائیگا حسینؑ
تیری رکاب تھام کے لیجائیگا حسینؑ

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں خاک میں سکینہ ملاتی تھی آپکو
کہتی تھی کیا ہرے مظلوم باپکو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا فائدہ جو پوچھوگی اس خستہ حال سے
پھر کیوں مجھے بلایا ہی دشت قتال سے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل قدسیوں کا آج تلک لخت لخت ہی
اور عرش ہل رہا ہی کہ مضمون سخت ہی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا کہ ایک شخص بصد احتشام ہی
وہ آگے آگے گھوڑیکی تھامے لگام ہی

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ممکن نہیں پھر اسکے ہاتھ سے مجکو رہائی ہی
مشکل کشا ہو تم دم مشکل کشائی ہی

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون سے زمین ماریہ کو لال کردیا
سب فاطمہ کے باغ کو پامال کردیا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظاہر ہی ہمکو عزت و حرمت حسینؑ کی
واری گئی چلی یہ امانت حسینؑ کی

**۴۵۵**

چلاؤ کہ کھڑا نہ ہو [illegible] سر کو عصا

دو بیٹے پکارے ہو اری [illegible] تحصن

اسکی عمان [illegible] ہاتھ [illegible]

یا ذوالمنن حسینؑ [illegible] مانوں یا رب

تو آگ چھوڑ دیگا تو میں بکھر جاؤنگا
ورنہ خدا کے عرش کا پایا ہلاؤنگا

**۴۵۶**

آئی صدا خموش [illegible] کا لال

سجاد بن حسینؑ ہو [illegible] فاطمہ

سیکھا ہے [illegible] کسی کی مجال

یہ باپ نے کہا [illegible] دکھا دو مجھے جمال

منھ سے نقاب اٹھا کے جو شبیرؑ پھر پڑے
غش کھا کے تب تو سید سجادؑ گر پڑے

**۴۵۷**

غش سے جو افاقہ ہوا [illegible] اضطراب

دیکھا کہ بیبیوں میں [illegible] انقلاب

زینبؑ نے دی صدا کہ کہاں ہو [illegible]

عابدؑ نے دل کو تھام کے [illegible] جواب

اپنا بھی اور رباب کا بھی داغ دیکھ گئے
ای صاحبو تھی جنکی امانت وہ لے گئے

**۴۵۸**

کھٹی تھی [illegible] اور [illegible] اہلبیت

دست عدو سے [illegible] اور گریبان اہلبیت

[illegible] اور سر [illegible] اہلبیت

[illegible] سے پریشان اہلبیت

چینے جلائے اور کہا بیٹھو نہ چھاؤں میں
پھر دیں ستوں کی بیڑیاں عابدؑ کے پاؤں میں

**۴۵۹**

[illegible] قتل گاہ میں [illegible] قافلہ گیا

[illegible] وہ جو سر جدا جدا

[illegible]

[illegible] سلام علیک [illegible]

لکھا ہے تین بار کرامت کی راہ سے
آئی صدا جواب کی حلقوم شاہ سے

**۴۶۰**

زینبؑ [illegible] سے صدا

[illegible] سکینہؑ [illegible] دشمن [illegible]

[illegible] سکینہؑ [illegible]

[illegible] بہن [illegible]

چلائی یا حسینؑ جو خواہر امام کی
ہوئی بلند لاش شہ تشنہ کام کی

**۴۶۱**

[illegible] ستمگاران

[illegible] جانب [illegible] داران

[illegible] گریبان

دربار میں [illegible] کی بیبیان

پر ظلم یہ یزید لعین نے برا کیا
بامیں تخت آل نبیؐ کو کھڑا کیا

**۴۶۲**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حشمت فلک نے خاک میں گو سب ملادی ہے
لیکن ثبوت ہے کہ کوئی شاہزادی ہے

**۴۶۳**

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محشر کے روز صاحب رد و قبول ہے
یہ دخت برگزیدۂ بنت رسولؐ ہے

۴۶۲

بانو بھی جاتی تھی [illegible] غضب با جلال
کہتے تھے یا ربابؑ کہان ہے [illegible] حال
کی عرض [illegible] سے جب [illegible] قتال
پہنچی جب اپنے شہر مین [illegible] فاطمہ کی آل

بچہ تلک اسیر ہو بو تراب کا
لیکن کہین نشان نہ پایا ربابؑ کا

۴۶۳

آپہنچے اپنے گھر [illegible] السلام
دیکھا جواب [illegible] سجادؑ نے کلام
[illegible] نقاب [illegible]
دیکھا کہ خود حسینؑ [illegible]

فرمایا لو ربابؑ کو تم رکھو چین سے
پھر آملیگی تھوڑے دنون مین حسینؑ سے

۴۶۴

[illegible] مین [illegible]
[illegible] ہوا تمام
[illegible] آگیا امام
[illegible]

دیتی نبیؐ کی باغ فدک مین دوہائی ہین
کچھ بیبیان لٹی ہوئین یثرب مین آئی ہین

۴۶۵

[illegible]
ہاشم [illegible] حسینؑ [illegible] تھی
[illegible] کی طرف [illegible]
[illegible] خلف مرتضیٰ علیؑ

اسکو سمجھ کے ہمدم و دمساز لیگئے
خود آئے اور ازرہ اعجاز لیگئے

۴۶۶

[illegible] انکے [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

سجادؑ سے رباب کو آکر ملا گئے ،
پر اک نظر بہن کو نہ صورت دکھا گئے

۴۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لکھا ہے دونون قافلے جسوقت ملگئے
اُسدم مدینے کے در و دیوار ہلگئے

۴۶۸

[illegible] ربابؑ [illegible]
جب قید سے [illegible]
[illegible] غبار
[illegible]

آتا ہے بس اک سوار بہ وضع شریف ہے
اوڑھے ہوئے ردا کوئی اُسکے ردیف ہے

۴۶۹

القصہ ہو چکا جو [illegible] چہلم حسینؑ کا
[illegible] قافلہ چلا
[illegible] فدک [illegible]
لکھا ہے [illegible]

منبر پہ تھا خطیب بڑے عز و جاہ سے
یہ قافلہ لٹا ہوا پہونچا جو راہ سے

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد اُٹھی مزار شہ مرسلین سے
ہل ملگئی تمام عمارت زمین سے

۱۷۳

ام البنین بیکسی مین [illegible] سر کو پیٹ کر [illegible]

جو دن مین [illegible] شاہ کی نظر [illegible]

مسند پہ [illegible]

صحن مکان مین [illegible]

کہتی تھین دل کی سب ہوسین دور کر گئے
مسند پہ جو بٹھاتے تھے مجکو وہ مر گئے

۱۷۴

عابد نے پاس آکے [illegible] کلام

اس خاک پر [illegible] والا [illegible]

فرمایا [illegible] دنیا ہوئی [illegible]

اب گھر کہان [illegible] کہان امام

بستر کہان سے لاؤن مین والا ان پاک کا
اللہ اب کرے مجھے پیوند خاک کا

۱۷۵

عابد نے [illegible]

[illegible] ردا

[illegible] واسطے [illegible]

[illegible] دیکھو [illegible]

کہیو تو آپ کو نہ ہوا تھا کفن نصیب
لونڈی کو بھی ہوا نہ نیا پیرہن نصیب

۱۷۶

[illegible]

عاشق [illegible]

[illegible]

[illegible]

حسن و جمال خاک مین اپنا ملا دیا
افسوس آپنے مجھے دل سے بھلا دیا

۱۷۷

[illegible]

[illegible] عشق [illegible]

[illegible]

[illegible]

یوہین بدن پہ موسم بارش گذر گیا
ان حادثون مین پوست بدن کا اُتر گیا

۱۷۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہلت دی یان تلک مجھے تمنے جہان مین
باتین پھر اسطرح کی ہوئین درمیان مین

۱۷۹

[illegible] آہ آہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس گھر سے کیا گئی تھی مین کیا ہو کے آئی ہون
کس کس طرح کے چاند مین اب کھو کے آئی ہون

۱۸۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رقت ہوئی تو ہاتھ کو رکھکر جبین پر
بس نقش یا حسینؑ لکھا کی زمین پر

۱۸۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پردہ دری ہو مری افلاک کے تلے
صدقے گئی چھپا لو مجھے خاک کے تلے

۸۲

یہ کہہ کے تو خنجر دل اکبر کو [illegible] سمت سے آیا
[illegible] حسین کی ماں بنت مصطفےٰ
ان سے بھی [illegible] خدا سے [illegible] الفت کی دیا
سب اب سبکی کا منہ دیکھا کیے [illegible]
تو جہان کی خلق میں سجاد رسول آل
سب کا [illegible]

۸۳

یہ کہہ کے الٹ گئیں سکینہ [illegible] فرش زمیں پہ جواب
دیکھا کہ دین سر [illegible] گھبرائے ابن بوتراب
فرمائے میں آزاد [illegible] ابن [illegible] باب
سوئے سماء آنکھ کھل گئی دل میں اضطراب
وہ دل کہ [illegible] سایہ تھا سید میں ہو گئی
جا بیٹھے [illegible] ضعیفہ جو وقت ہو گئی

۸۴

سب بیبیاں ان کو جو [illegible] پھر بلا ملا
رخصت ہوئیں کہ سمجھو ان کو [illegible]
زینب نے پوچھا کیوں ترے دل میں [illegible]
بولو ان یادگار حسین اب [illegible] سوا
بولیں کہ [illegible] لو [illegible] میں
[illegible]

۸۵

یہ کہکے جو قبلہ پھیری وہ [illegible]
سب کی طرف [illegible] حسین کی نظر
جو جس [illegible] اعتقاد کی [illegible] کو دی جگہ
اور سر کو جھکائے رکھا [illegible] زانو پہ
جو عاشقی کا حق تھا ادا سب کو ہو گئی
سب [illegible] حسین کیا ادھر گئی

۸۶

تابوت جب اٹھا یا مدینے میں شور تھا
لوگو گئی وہ عاشق فرزند مرتضیٰ
عابد تھے بیکس پیش جنازہ [illegible]
عریان تھا سر [illegible] ان [illegible]
القصہ اے ضمیر [illegible] بقیع میں [illegible]
پہلوئے فاطمہ میں [illegible] دفن کر دیا

[illegible]

موسمِ گریہ سرِ پیر و جوان آپہونچا
لشکرِ ماہِ محرم کا نشان آپہونچا

[illegible]

بولے یہ نیک شگون ای دلِ ناکام نہین
خوب واللہ سفر کا مرے انجام نہین

[illegible]

آمدِ مسلمِ مظلوم جو معلوم ہوئی
کوبکو خانہ بخانہ عجب اک دھوم ہوئی

[illegible]

قافلہ پیر نے کیا خانہ براندازی کی
باپ بیٹون مین عجب تفرقہ پردازی کی

[illegible]

گو یہ منزل ہر گھڑی اور سفر بھاری ہے
مجھے عباسؑ کو جان اپنی نہین پیاری ہے

[illegible]

خبرِ آمدِ مسلمؑ جو ہین معلوم ہوئی
کوبکو خانہ بخانہ عجب اک دھوم ہوئی

[illegible]

شہ سے رخصت ہو جو ہین مسلمِ مغموم چلا
نل ہوا ایلچی سیدِ مظلوم چلا

[illegible]

مرا مطلب تھا کہ حضرت کو دو بارا دیکھون
آن کے آخری دیدار تمھارا دیکھون

[illegible]

متصل کوفہ کے مسلمؑ جو شتاب آپہونچے
پیشوا لینے کو سب خرد و کلان جا پہونچے

[illegible]

حال سے یان کے جو واقف نہ دین ہونگے
دیکھنا ماہِ محرم مین یہین ہوینگے

[illegible]

آمد ابن زیادؔ انکو جو معلوم ہوئی
خاطر مسلمؑ جان باختہ مغموم ہوئی

[illegible]

پر زنے پرزنے ہمین اس راہ مین سو بار کرین
ہم غلامی سے نہ شبیرؑ کی انکار کرین

[illegible]

لینے کو بیعت شبیرؑ وکیل آیا ہے
لینے یان مسلمؑ فرزند عقیلؑ آیا ہے

[illegible]

کی ہو جس جس نے کہ بیعت سو لکھو نام اسکا
دیکھو دو روز مین کیا ہوتا ہے انجام اسکا

[illegible]

ہو گئی تھی کسل از بسکہ طبیعت کے لیے
آتا تھا ابن زیادؔ اسکی عیادت کے لیے

[illegible]

حاکم شہر کا فرمان جو اُسے جا پہونچا
شہر کوفہ مین غرض ابن زیادؔ آ پہونچا

[illegible]

مسلمؑ اُن وعدہ خلافون سے جو ترسیدہ ہوے
گھر مین جا ہانی بن عروہ کے پوشیدہ ہوے

[illegible]

حیلہ کر کے اُسے مارون مجھے منظور نہین
آل ہاشمؑ کے گھرانے کا یہ دستور نہین

۱۹

[illegible]

مجھسے سرزد کبھو کسطرح سے کام ایسا ہو
جسکے آقا تو ہون ایسے وہ غلام ایسا ہو

۲۰

[illegible]

آپڑیگا جو کہین خنجر خونخوار کا کام
لیجیو تیغ زبان سے وہان تلوار کا کام

۲۱

[illegible]

نظر آتا جو نہین راہ گذر مین مسلمؑ
ہے نہان ہانی بن عروہ کے گھر مین مسلمؑ

۲۲

[illegible]

آج مسلم کا پتا گر ہمین بتلادیگا
شام سے خلعت وزر تیرے لیے آویگا

۲۳

[illegible]

ہونگے شمشیر سیاست سے جدا بند ترے
قید ہو جائینگے ناحق زن و فرزند ترے

۲۴

[illegible]

ہے یہ آئین کس اقلیم مین مہمانی کا
نام ہوجائیگا رسواے جہان ہانی کا

۲۵

[illegible]

جس گھڑی پرسش فرداے قیامت ہوگی
وان محمدؐ سے تو تجکو نہ خجالت ہوگی

۲۶

[illegible]

کیا ہو اگر وہ نہین کم اسکے اخی کے صدقے
گھر مرا تام حسینؑ ابن علیؑ کے صدقے

۲۷

[illegible]

کہین مہمان کا بھی قتل جوا ز آیا ہے
بے بلائے تو تمہارے یہ نہین آیا ہے

۳۰

دیکھا اماں کو جو مسلم کا طرفدار ہے اب
ہو گیا غیظ میں وہ حاکم غدار ہے اب
[illegible]
[illegible]

کچھ خبر تھی نہ سرو پا کی یہ غش طاری تھا
یا حسین ابن علی منہ سے مگر جاری تھا

۳۱

[illegible]

ہر گلی کوچے سے فوج ملی آئی تھی
تہلکہ تھا کہ زمین کونے کی تھرائی تھی

۳۲

[illegible]

گو کہ تم حاکم کوفہ پہ ظفر پاؤ گے
شام کی فوج جو آئے تو کدھر جاؤ گے

۳۳

[illegible]

گو کہ دشمن ہوں خریدار ہمارے سر کے
پر یہ ممکن نہیں جو پاؤں ہمارا سر کے

۳۴

[illegible]

تھے نشان مختلف اللون علمداروں کے
زیر ران تنگ بہت تنگ تھے رہواروں کے

۳۵

[illegible]

آج جو عذر کرو گے سو پذیرا ہوگا
کل تو پھر دیکھ ہی لوگے جو تماشا ہوگا

۳۶

[illegible]

حالت اب مسلم بیکس پہ عجب طاری ہے
ہاں جوانو یہی ہنگام مددگاری ہے

۳۷

[illegible]

رفقا حاکم ملعون کے چھپے جاتے تھے
بہ سر سنگ و لان سنگ یہ برساتے تھے

۳۸

[illegible]

حکم ہے قتل پہ اطفال کے تقدیم کرو
عورات انکی تم آپس ہی میں تقسیم کرو

[illegible]

دل سے بولے تم انھیں اہل وفا سمجھے تھے
کیا دکھائی دیے اور تم انھیں کیا سمجھے تھے

[illegible]

اُس ضعیفہ کو یہ دیکھا کہ دعا کرتی ہے
در پہ بیٹھی ہوئی کچھ ذکر خدا کرتی ہے

[illegible]

کوئی دے گھر میں جگہ ایسا فقط طالب ہون
میں بھی فرزند عقیل بن ابیطالب ہون

[illegible]

نکلے مسجد سے تو کیا کیا انھیں وسواس تھا
فرزندون کو بھی دیکھا تو کوئی پاس نہ تھا

[illegible]

ڈرتے ڈرتے جو حوالے قدح آب کیا
طوعہ نے طوعاً و کرہاً انھیں سیراب کیا

[illegible]

جان اپنی شہ کے قدموں پہ میں قربان کرون
شوق سے آئے گھر میں تجھے مہمان کرون

[illegible]

تالے لگے گئے اور راہ گذر بند ہوئے
شہر میں مسلم مظلوم نظر بند ہوئے

[illegible]

آج کی رات مجھے گھر میں جو مہمان کرے
یہ یقین ہے کہ محمد یہ وہ احسان کرے

[illegible]

عورت ماں کو جو دیکھا تو وہ [illegible]
گاہ حجرے کی طرف جاتی ہے گہ آتی ہے

[illegible]

اُسنے جسوقت قسم کھائی اور اقرار کیا
ماجرا طوعہ نے مسلم کا کسب اظہار کیا

[illegible]

دیکھی اک برق چمکتی ہوئی تلواروں سے
شہر کے کوچے تھے معمور ستمگاروں سے

[illegible]

سنگریزوں کی طرح تو میں سب کشتے تھے
زخمیوں کے وہاں انبار دو ملے پشتے تھے

[illegible]

جستجو ہو ویگی آفاق میں مشہور مری
کر سپر آج زر سرخ سے معمور مری

[illegible]

پھر تو جس سمت جھکے اور جدھر وار کیا
قد آدم سے سواروں کا انبار کیا

[illegible]

مسلم آتے تھے جو ان بد گھروں کے اندر
ڈر سے چھپ جاتے تھے لوگوں کے گھروں کے اندر

[illegible]

میں تو راضی ہوں جو کچھ مجھ پہ بلا گذریگی
بعد میرے مرے اطفال پہ کیا گذریگی

[illegible]

چھوڑ دیتا تھا گریزاں وہاں جو ہوتا تھا
بچار ہوتا تھا جو کوئی وہی دو ہوتا تھا

[illegible]

پھر یہ حملے کیے مسلم نے ستمگاروں پر
چڑھ گئے اہل ستم خوف سے دیواروں پر

[illegible]

قبضۂ تیغ کو ہر بار یہ خود چومتے تھے
غش چلا آتا تھا بند آنکھیں کیے اور جھومتے تھے

[illegible]

رکھا ساغر کو ملول اور وہ رنجور ہوا
بولے پیمانۂ ہستی مرا معمور ہوا

[illegible]

عذر حاکم کے قرین جانے کا ہر چند کیا
سب نے کھا کھا کے قسم اسکو رضامند کیا

[illegible]

پاس جا جا کے نہ تلوار سے اب جنگ کرو
دور سے مسلم بیکس کو تہ سنگ کرو

[illegible]

پہلے تو دور سے مسلم کو تہ سنگ کیا
جب نہ طاقت رہی پاس آ کے چورنگ کیا

[illegible]

اسکی مسلم نے ذرا عزت و تکریم نہ کی
کہا حاکم نے کہ تو نے مجھے تسلیم نہ کی

[illegible]

طاق طاقت ہوئی اور پشت بدیوار ہوئے
دست و پا مسلم مظلوم کے بیکار ہوئے

[illegible]

تیغ کو ہاتھ سے مسلم نہ اٹھا سکتا تھا
رعب سے اسکے کوئی پاس نہ آسکتا تھا

[illegible]

اک ذرا رحم دلوں میں ہے یہاں اے کوئی
جو وصیت میں کروں اسکو بجالائے کوئی

[illegible]

سیتیں شہ کو پیام اب مرا لکھوانا تو
یا حسینؑ ابن علیؑ کوفے میں مت آنا تو

[illegible]

یا تو کوفے میں تجھے اب ہمیں لیجاتے ہیں
یا ترے باپکو بیٹی یہیں بلواتے ہیں

[illegible]

وا در یغا سر مسلم کو جدا کر ڈالا
زیر بام اسکا تن پاک اٹھا کر ڈالا

[illegible]

رسم دیکھی عجب اس شہر میں مہمانی کی
آج ذالحج کی نویں کو مری قربانی کی

[illegible]

ایک شخص ایسا مہیب اسکو نظر آنے لگا
اسکا ہر عضو بدن خوف سے تھرانے لگا

[illegible]

لاش مسلم پہ رسول عربی روتے تھے
دوسری لاش پہ ہانی کی علی روتے تھے

[illegible]

پیار کیجے کہ بہت سادہ مری پیاری ہے
آپ پہ چشم یتیموں کی پرستاری ہے

[illegible]

تو سر مسلم بیکس کو جدا کرتا ہے
دیکھ او ظالم بیرحم یہ کیا کرتا ہے

[illegible]

اور عنایت مرے طالع کو رسائی کیجے
ای مرے عقدہ کشا عقدہ کشائی کیجے

۴۱

زنداں میں گیا [illegible] بے پدری ہے
فرزند ع خالی [illegible] ہے
پیچھے دل و دیدہ میں [illegible]
بس [illegible]

فرزند جو ہیں ہو گیا پوشیدہ نظر سے
بس ساتھ ہی دلِ قوّت بھی نکل جاتی ہے گھر سے

۴۲

[illegible] علی اکبر نہیں ملتا
زخمی کو [illegible] نہیں ملتا
دل ہے بیتاب [illegible] نہیں ملتا
[illegible] چھان [illegible] نہیں ملتا

چلاتے ہیں ای اکبر ذیشان کہاں ہو
ای میرے پر ارمان مری جان کہاں ہو

۴۳

[illegible]
وہ سب [illegible]
[illegible]
[illegible]

مل جاؤ کہ دم سینے مین گھبراتا ہے میرا
لو منھ کو کلیجہ بھی چلا آتا ہے میرا

مطلع دوم ۴۴

دنیا میں [illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]

فرزند جہاں ہو گیا پوشیدہ نظر سے
بس ساتھ ہی مخلوق بھی نکل جاتی ہے گھر سے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھامے جو مرا ہاتھ کوئی پاس نہیں ہے
اسوقت چچا بھی ترا عباسؑ نہیں ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے درد تو اُس درد کو ہاتھوں سے دبا دو
اتنا نہیں ہو سکتا کہ بابا کو صدا دو

۴۷

گھر لٹ گیا جس وقت [illegible]
دنیا ہوئی ویران جہاں [illegible]
[illegible] حسن میں [illegible]
[illegible]

وہ گم ہو تو پھر باپ کا عالم ہو گیا ہے
اسپر جو کرے ضبط تو یہ صبر و رضا ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]

الفت سے کوئی پاس بلاتا نہیں مجکو
گرتا ہوں تو اسوقت اٹھاتا نہیں مجکو

۴۹

[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]

غافل ہو نہیں اکبر ان دوا سے نہ دعا سے
اور زخم کو باندھوں تری دادی کی ردا سے

۱۰

ڈھونڈون کہان آنکھون سے اب آج تجھے دکھلاؤن [illegible]
ہاتھ ہین بین آنکھین سو ذرا [illegible] لگاؤن
[illegible] آنکھ بناؤن
[illegible] جان اپنا کہیں پاؤن

گو چادر ظلمت مری آنکھون پہ پڑی ہے
پر سامنے بیٹا تری تصویر کھڑی ہے

۱۱

[illegible] صدا [illegible] مغموم
[illegible] محروم
[illegible] معلوم
[illegible] مظلوم

دریا پہ گئے کیا مرے دو روز کے پیاسے
کیا ملنے گئے ہو لب دریا پہ چچا سے

۱۲

کیا [illegible] طرف بابا کے [illegible] پانی
بابا کو تو پانی نہ میسر ہوا جانی
دریا ہی پہ جانے کی [illegible] سمجھانی
صدقے گئی پیاسے تھے تمہین پیاس بھی جانی

پر بھولیو اصغرؑ کی نہ خشکی دہن کو
روتا ہوا چھوڑ آئے ہو ننھی سی بہن کو

۱۳

یہ کہکے گرے نفرت [illegible] عیان
[illegible] فرزند [illegible] زاری
چلاتے [illegible] اشک [illegible] زاری
ہمشیرہ [illegible] بیبی [illegible] واری

کیون چپ ہوے آواز سناؤ علی اکبرؑ
آسکتے نہین ہو تو بلاؤ علی اکبرؑ

۱۴

[illegible] بابا
[illegible] صدا [illegible] بابا
[illegible] بابا
[illegible] بابا

دشمن تجھے ہنستے ہین سو لڑتے نہین اکبرؑ
اب ہاتھ مرا آکے پکڑتے نہین اکبرؑ

۱۵

[illegible] چھپایا
[illegible] بابا
[illegible] مصیبت مین [illegible]
[illegible] دریا مین [illegible]

کیا زخم ہی جس سے ہوئی موقوف صدا کو
وہ کونسا نیزہ ترے سینے مین لگا ہے

۱۶

اماں نے کہی حال [illegible] جب
[illegible] سب
[illegible] آنکھون سے [illegible] جب
[illegible] سب

ہر طور سے صورت ہمیں دکھلاؤ تو بہتر
ماں ہی کی محبت میں چلے آؤ تو بہتر

۱۷

[illegible] نکالا
[illegible] طرف [illegible] نکالا
[illegible] سنبھالا
[illegible] بالا

پھر کچھ نہ خوش آیا پسر شاہ نجف کو
سینے کو سپر کر دیا نیزون کی طرف کو

۱۸

[illegible] آزادہ
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] سر آ
[illegible] جدا

خواہش نہین کچھ اور شہ جن و بشر کو
للہ فقط مانگتا ہون لاش پسر کو

۱۹
کھولے ہوئے لب [illegible] سرخ ہیں جوں انگار
ہے لوچ مرا [illegible] جنگ [illegible]
بازوؤں میں مرے ڈال دو زنجیر گرانبار
[illegible] بیٹے کو دکھا دو [illegible] دیدار

گر آج غرض ہے یہ مری اہل جفا سے
کل سبکی غرض آئیگی شاہ شہدا سے

۲۰
کچھ [illegible] مہمان مجھے
احسان [illegible] ارمان مجھے
[illegible] دل میں [illegible] سلیمان مجھے
[illegible] بھی [illegible] انسان مجھے

بیٹے کو نہ دیکھونگا تو حسرت میں رہونگا
بیعت کے سوا جو کہو مجکو سو کرونگا

۲۱
[illegible] فوج [illegible]
[illegible] نہ ستایا [illegible]
[illegible] ایسا [illegible]
[illegible]

سادات حسینی کہ جوان حسنی ہے
شہ نے کہا ہمشکل رسول مدنی ہے

۲۲
[illegible] حسین [illegible] گود کا پالا
اٹھارہ برس [illegible] آنکھوں کا اجالا
صورت کا [illegible] گیسو والا
رخسار [illegible] نہیں [illegible] نکالا

دنیا میں تو ایسا نہیں فرزند کسی کا
ہر عضو ہے آئینہ خیال نبوی کا

۲۳
[illegible] زینت
[illegible] شرافت
[illegible] آنکھوں [illegible]
[illegible]

آنکھیں دو پیمانۂ لبریز حیا کے
گر بات بھی کی ہوگی تو آنکھوں کو جھکا کے

۲۴
[illegible] زیان
اور کان میں [illegible] گوہر کان
[illegible] زلف [illegible]
[illegible] زبان

آراستہ ماں نے دم رخصت جو کیا ہے
سرمہ ابھی ان نرگسی آنکھوں میں دیا ہے

۲۵
[illegible] ہے سن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاموش لب رشک عقیق یمنی ہے
سو اپنے گھرانے کی طرح کم سخنی ہے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

سینے کی تو کچھ مدح بھی بیکار ہوئی ہے
سینہ تو وہ ہے جس سے سنان پار ہوئی ہے

۲۷
[illegible] ماہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر تا بہ قدم روح ہے شاہ شہدا کی
ماں لیتی تھی ہر وقت بلائیں سر و پا کی

۴۰

[illegible]

ہر چند بہت فاخرہ ملبوس بدن ہے
مرنے کو جو آیا ہے تو ہمشکل کفن ہے

۴۱

[illegible]

جلاتے ہی جلاتے جو مر جاؤ گے شبیرؑ
اکبرؑ کا پتا بھی نہ کہیں پاؤ گے شبیرؑ

۴۲

[illegible]

سن سن کے رُلاتے ہیں حسینؑ ابن علیؑ کو
یہ ضبط سزاوار ہے اللہ تجھی کو

۴۳

[illegible]

اب کوئی تسلی دینے کی حاجت ہمیں کیا ہے
ہاں دیکھنا کیسا کہ ابھی قتل کیا ہے

۴۴

[illegible]

میں صبر پہ باندھے ہوئے ہر چند کمر ہوں
پر یہ غم اولاد ہے اور میں بھی بشر ہوں

۴۵

[illegible]

کیا بھول گیا نکتہ لا علم لنا ہے
کچھ طالب و مطلوب کا قصہ ہی جدا ہے

۴۶

[illegible]

کرتا ہے وہی مجھ کو جو ارشاد خدا ہے
اکبرؑ بھی فدا ہے علی اصغرؑ بھی فدا ہے

۴۷

[illegible]

خیمے سے اگر اُٹھ کے نکلنے کی ہوس کی
جاتی رہے گی بات مری ساٹھ برس کی

۴۸

[illegible]

غم میں نہیں اکبرؑ کے بکا کرتا ہے شبیرؑ
حجت مری ان سب پہ ادا کرتا ہے شبیرؑ

[illegible]

جو کچھ کیا اسنے کبھی ہوتا ہی بشر سے
دیکھو کہ ملائے ہین ہمین اسکو پسر سے

وہ بولا گذرشتہ کا جو اس آن ہو گھوڑے
کیسی مری مشکل ابھی آسان ہو گھوڑے

اکبر نے کہا کسکو حکومت ہی قضا پر
بابا کو بلا چھوڑدے اب مجکو خدا پر

[illegible]

گھوڑونگا تو کیا جانیے کیا حال کرینگے
مارا تو ہی اب لاش بھی پامال کرینگے

جلایا مین جسدم کیا مجروح جگر کو
امان نے بھی کہہ کہکے نہ بھجوایا پدر کو

کہدے تجھکو مجمل ہی جو لو چھینگے خبر کو
وہ دور رسیدہ ہین کرڑھا نانہ پدر کو

[illegible]

فرمایا ذرا [illegible] ہین نہین خانہ زین پہ
غش آتا ہی اب مجکو اتار دے زمین پہ

ہم شوق مین بابا کے یہ ارمان رہے ہین
کیا جانیے وہ خاک کہان چھان رہے ہین

کیا آپنے سونگھی نہین یہ بوے وفا ہی
یہ اسپ عقاب علی اکبرؑ کی صدا ہی

[illegible]

چھوڑ آیا ہوں داماں تلے حضرت خدا کے
آغوش میں لیٹا ہے بتول عذرا کے

[illegible]

اک سانس فقط آنکے سینے میں اڑی ہے
برسوں کی کمائی لٹی میدان میں پڑی ہے

[illegible]

دیکھا تو اچھلتا ہے لہو منفس اسکا
بسمل کی طرح صاف تڑپتا ہے دل اسکا

[illegible]

اکبرؑ تو سعی سے ترے بابا کو ملا ہے
لے مجھے ابھی کیا تجھے مطلوب صلا ہے

[illegible]

جب ضعف سے کھولا نہ گیا دیدۂ نم کو
ہاتھوں لینے لگے ڈھونڈھنے بابا کے قدم کو

[illegible]

جی لیگیا ہے زخم تمہارا علی اکبرؑ
مرنے نے تمہارے ہمیں مارا علی اکبرؑ

[illegible]

تجھسے تو زہراؑ فاطمہ کو پیارا ہے گھوڑے
جنت میں بھی اسکا تو ہی رہوار ہے گھوڑے

[illegible]

شہ نے کہا تو خون میں سب لال ہے بیٹا
کچھ دل کی بتا کیا کیوں ترا کیا حال ہے بیٹا

[illegible]

بابا کہو اماں کا مری حال کہ کیا ہے
دم لب پہ ہے لیکن لب کو دھڑکا لگا ہے

۵۵

[illegible]

ممکن نہیں تجھ بن اُسے چین ایک گھڑی ہو
کچھ شرم سے لوگوں کی کھڑی ہو تو کھڑی ہو

۵۶

[illegible]

دم راہ میں نکلے مرا لیکن میں چلونگا
ان آنکھوں کو امان کے میں تلووں سے ملونگا

۵۷

[illegible]

کیسی مرے دل کی ابھی امید بر آوے
یہ درد ترا سب مرے دل میں اُتر آوے

۵۸

[illegible]

کہتے تھے کہ آغوش میں سوتا نہیں اکبرؑ
چلنے میں کبھو درد تو ہوتا نہیں اکبرؑ

۵۹

[illegible]

اب جان بدن میں مری گھبراتی ہے لوگو
اکبرؑ کی ہوا سے مجھے بو آتی ہے لوگو

۶۰

[illegible]

آتا ہے یہ اکبرؑ ہی کوئی غیر نہیں ہے
پر دل مرا کہتا ہے کہ کچھ خیر نہیں ہے

۶۱

[illegible]

فرمایا ترے باپ کی آغوش ہے بیٹا
سویا کیے جس پر وہی دوش ہے بیٹا

۶۲

[illegible]

بانو نے کہا آج قضا کر گئے اکبرؑ
بیٹی تجھے معلوم نہیں مر گئے اکبرؑ

۶۳

[illegible]

بابا سے کہو لاش یہاں لا کے دھرو تم
جسنے انھیں مارا ہے اُسے قتل کرو تم

| | | |
|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| اکبرؑ نے کہا شوق کہوں کیا کہاں تک<br>پہونچا ہی دیدار کی حسرت نے یہاں تک | معصوم کے جینے کی توقع ابھی کیا ہی<br>شبیرؑ ہی بچ جائے یہ زینبؑ کی دعا ہی | اس شیر کو مارا ہی یہ بہتر کیا جی کو<br>اس چاند سی صورت پہ نہ رحم آیا کسی کو |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| مطلب کو پہونچ لوں تو مری جان نکل جائے<br>حضرت کا جدا حسرت و ارمان نکل جائے | دنیا میں کوئی مجھسی بھی ناشاد دکھلا ہی<br>یہ شیر مری گود میں دم توڑ رہا ہی | سب صاحب اولاد و سرک جاؤ جو ڈر ہی<br>لوگو تمھیں لازم مرے سائے سے حذر ہی |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| کافی ہی تمھیں جینے کی عابدؑ کو دعا دو<br>اب گود میں آنکے علی اصغرؑ کو لٹا دو | لیں کروٹیں اور آنکھیں بھی نزع میں دم پر<br>رخصت ہوئے منھ رکھدیا مادر کے قدم پر | گھر فاطمہؑ کے آنکے دولت یہ ملی تھی<br>سو بیبیو یہ موت کے حصے میں لکھی تھی |

۱۷۳

پیدا ہوئی تاک میں جو دریا پہ ہری گلشن کا ٹانا
پانی تھا بلا ہو جو دریا پہ پیاسی سر دھارا
زخمی ان کے لیے تھا صبر تھا جسم بہ یارا
ہنستہ ہی تھا جو یارا رکھیں ای پیہ یارا
میں جا کے بی یہ ہوان ہو تیں لیے ہر یار کا نیا
امت کی شفاعت کا بھی کہی ڈر نہ تھا رہا

۱۷۴

امت کا ہو غم خوش ہم زبان جب جو نکالا
خاموش ہوئی بولیں لب پہ بیاں ہے یہ تم والا
دل کر دیا شبیر کا اس نے تہ و بالا
مطلب کہا الفاظ زبان کو نہ سنبھالا
اب تیغ صدا تیغ سے ہیں آج بھی گلا ہے
شبیر کے ہونٹوں پہ ہی امت کا بھلا ہے

۱۷۵

امت کا تو دیا شوق بیاں امت کا تو حامی
امت کی شفاعت ہی کی اک آس تھی نامی
اس صبر میں نزدیک خدا تھا وہ گرامی
بخشش کی ان کی دو دل اعلیٰ ہو دوں کی حامی
جب میں قدم اپنا آگے بڑھا دیا دہر کی
کیا لذت ہو ان کا ایک شفاعت کی

۱۷۶

کیا شوق اٹھا عرش پہ تیرہ یہ شہ نے سنایا
جب بولے تو ہے شیر کا سا خبر بتلایا
اس بات کو سن کے بہشت سے جبریل نے اٹھایا
لائے ہیں صحیفہ کہ نبی دوں میں ایک لایا
اللہ نے کہا خط ہے کہ ابرار کی طاقت
حق کا کرے ہے شہ سے کیا ہے سر کی طاقت

رباعی

گو فطرتِ انساں کو نمایاں کرتے
سے ہر اک باغ کو ایران کرتے
پیدا یہ نہ ہوتے تو عجب ارمان کرتے
وہ صاف ہیں آئینہ اسم عصیاں کرتے

رباعی

گر شیخ و برہمن میں نفس ایک ہے
سب ایک ہی تسبیح کا دانا ایک ہے
ورنہ یہ سمجھ اگر یہ اپنی ہے یک بیک
آگاہ ور سے لیہ ہو تو عبادت ایک ہے

رباعی

دوزخ میں حسن میں محبت ہو گی
جنت میں و سلیقۂ عشق ہو گی
جب جب اگر ایک کو یاد وہ حور
فردوس کی اور حور جنت ہو گی

رباعی

گر دل پہ کسی کا قبضہ مروان ہو گا
اعمال سے زیادہ کو کس مشکل ہو گا
گر دل لیں ہا گرانا بلبل باغ بیر
ہم اپنا کو سے دین روز روشن ہو گا

۱

عزیزو آج شہادت کی رات آئی ہے
حرم سرا میں رخصت کی رات آئی ہے
یہ رات [illegible] کی [illegible] کی رات آئی ہے
غرض حسین کی رحلت کی رات آئی ہے
بہنیں ہیں یہ شب قتل حسینؑ سونے کو
بتولؑ آئیگی ہر گھر میں آج رونے کو

۲

کل آسمان زمین [illegible]
کل زینب [illegible]
[illegible]
غرض حسین کا [illegible]
ہماری ختم ہوئی آج آہ و زاری ہے
سو کل جناب رسول خداؐ کی باری ہے

۳

[illegible] فاطمہ [illegible]
جناب حضرت زینب کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمارے بھائی کو ازبس یہ لوگ روتے ہیں
قسم خدا کی ہم احسان مند ہوتے ہیں

۴

[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نواب ہاتھ سے ناداں میں جو کھوتے ہیں
حسینؑ آج سبھوں سے وداع ہوتے ہیں

۵

[illegible] رسول خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر اک نبی کو نہ بس غم حسینؑ کا ہوگا
سحر کو قبر پہ ماتم حسینؑ کا ہوگا

۶

[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الم سے حالت زینبؑ سقیم ہوویگی
سحر کو بالی سکینہؑ یتیم ہوویگی

۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسین [illegible]
حسینؑ شام کو زہراؑ کے پاس ہووینگے
تمام تعزیہ خانہ اداس ہووینگے

۸

جناب فاطمہ مجلس میں آج [illegible]
[illegible] بیبیاں [illegible]
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
گر انکا حال پریشاں کہیں نظر آوے
ہے احتمال کہ خلقت تمام مرجاوے

۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسین [illegible]
ہر ایک باغ میں کل موسم خزاں ہوگا
خزاں جناب رسالت کا بوستاں ہوگا

[illegible]

پیاسے جائینگے کوثر پہ دلربای حسینؑ
جہان مین دھوم یہی ہوگی آ گئی آئی حسینؑ

[illegible]

خوشا وہ لوگ جو جاگینگے اور روئینگے
کہ پھر تو حشر تلک زیرِ خاک سوئینگے

[illegible]

ہر ایک دستِ علمدار جب کٹا ہوگا
اسی طرح لبِ دریا پہ وہ کھڑا ہوگا

[illegible]

سو ہم غریبون کی تسکین کیجیے بابا
مجھے حسینؑ کا پرسا تو دیجیے بابا

[illegible]

کہ بے بہا گہرِ اشک چشمِ پرنم ہین
جراحتِ تنِ شبیرؑ کے یہ مرہم ہین

[illegible]

یہ غم نے دھوم ہر اک قبر پر مچائی ہے
اُٹھو اُٹھو شبِ قتلِ حسینؑ آئی ہے

[illegible]

یہی سبب تھا کہ مین خود بخود جو روتا تھا
مرے کلیجے مین پہلے سے درد ہوتا تھا

[illegible]

جو حق پرست ہین اُنکو یہ غم پرستی ہے
ابھی سے تعزیون پر بیکسی برستی ہے

[illegible]

بلند خاک سے اُنکے غبار ہووینگے
مزارِ سبطِ نبیؐ پر نثار ہووینگے

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین ابن علی [illegible]
[illegible]
دریدہ کرکے گریبان ہم آج رووینگے
سحر کو چاک گریبان رسول ﷺ ہووینگے

۲۰

[illegible] ابن حسن
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہ دیکھ صورت نوشاہ پھٹتی چھاتی ہے
حنا کی بو سے مجھے بوے خون آتی ہے

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ اُسکے ہاتھ مین مہندی قضا لگائیگی
کہ جسکی سرخی کبھی ہاتھ سے نہ جائیگی

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو روز شوق ملاقات کبریا ہی مجھے
مین جسکا سبزہ ہون اُسنے طلب کیا ہی مجھے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قضا کے ہاتھ مین دعوت ہی میہمانون کی
ملینگی خاک مین تصویر نوجوانون کی

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنان کی نوک سے سینہ ملا ہی دوینگے
مرے جگر مین یہ نیزہ جگر پہ لیوینگے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جواب سرد کسو وقت بھیجیو یارو
ہماری پیاس کو تم یاد کیجیو یارو

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کلمہ گویون نے حضرت کے قدردانی کی
کہ وقت ذبح نہ دی ایک بوند پانی کی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا یہ فرض نہ منھ اُنکو ہم دکھاوینگے
نبی سے چھپکے کہان روز حشر جاوینگے

۳۰

[illegible]

تمھارے ساتھ میں گر دھوپ بھی سہینگے ہم
مثال سایہ مگر پاس ہی رہینگے ہم

۳۱

[illegible]

علی کے ہاتھ سے کوثر کا جام پائینگے
یہ پیاس آب دم تیغ سے بجھائینگے

۳۲

[illegible]

مری قسم ہے نہ اسکو رُلائیو زینب
تم اپنی چھاتی پہ اسکو سلائیو زینب

۳۳

[illegible]

علی کا بیٹا ہوں احمد کا میں نواسا ہوں
عدو کے نرغے میں دو دن سے بھوکا پیاسا ہوں

۳۴

[illegible]

تو میری لاش پہ مقتل میں آکے روئیگی
سوائے حشر ملاقات اب نہ ہوئیگی

۳۵

[illegible]

جو صبح پانی کی تدبیر کیجیو بھائی
مجھے سکینہ کی سقائی دیجیو بھائی

۳۶

[illegible]

[illegible] بیان غم و محن ہوں میں
غریب و بیکس و مظلوم و بے وطن ہوں میں

۳۷

[illegible]

اگرچہ غم کوئی اسکے حضور ہو ویگا
تو میری روح کو صدمہ ضرور ہو ویگا

۳۸

[illegible]

سکینہ دامن شہ سے لپٹ کے روتی تھی
قدم سے شاہ امم کے جدا نہ ہوتی تھی

۱۳۷
[illegible]

جگر بھی ٹکڑے ہوا آنکھوں سے خون جاری ہے
کہ میرے آقا کی آج آخری سواری ہے

۱۳۸
[illegible]

پیاسے جام شہادت کا نوش کرنے لگے
رفیق شاہ کے میدان میں جا کے مرنے لگے

۱۳۹
[illegible]

بہت جو مضطرب الحال غم سے ہوتے تھے
گلے لگا علی اکبرؑ کی لاش روتے تھے

۱۴۰
[illegible] ثقلین
[illegible] زینب
[illegible]
[illegible] حسین

کہا فلک کی طرف دیکھکر دو ملی ہے
بزیر خنجر خونخوار میں اٹھا لی ہے

۱۴۱
[illegible]

برہنہ سر جو وہ [illegible] سوار ہونے لگے
حرم دیکھکے اسیر تمام رونے لگے

۱۴۲
[illegible]

بہجلے اشک لہو آنکھوں میں اتر آیا
یہ حال اپنے پدر کا جو ہیں نظر آیا

۱۴۳
کہا کہ ای پسر مرتضیٰ سلام علیک
[illegible] سلام علیک
[illegible] سلام علیک
[illegible] رسول خدا سلام علیک

تمھارے قتل سے کیسے خوشی علیم ہوئے
ہزار حیف زمانے میں ہم یتیم ہوئے

۱۴۴
[illegible]

ردا اُڑھائی تمھاری میں لاش بے سر ہے
گر مصیبت عریان سری ہے خواہر ہے

۱۴۵
[illegible]

پسر کی لاش پہ بنت رسولؐ آئی ہے
سنو سنو کہ جناب بتولؐ آئی ہے

[illegible]

جناب جعفر و زینب و بچے [illegible]
یہ بین کرتی تھی زینب کہ اے رسول خدا
تمھاری آل کا گھر [illegible]
کٹا حسین کا [illegible]
تمھارے ثانی کی تصویر بھی مٹائی ہے
کہ برچھی سینہ پہ اکبر کے بھی لگائی ہے

[illegible]

یہ بین کرکے وہ اس طرح کہتی تھی [illegible]
حسین مرا ہے پیاسا [illegible]
[illegible]
تمھارے [illegible]
کس طرح تم اپنا جناب رسول سے پوچھو
پسر کے داغ کو بیٹا بتول سے پوچھو

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُسوقت نصیب اجل اُن سب کو پکارا
شپّیر کے کام آؤ خوشا حال تمھارا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہان ہوگا گذر صبح رسولِ مدنی کا
دکھلائیو عالم اُسے شمشیر زنی کا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ صبح کا ہونا وہ نشانون کا چمکنا
ایک ایک کا جرات سے وہ میدان کو تکنا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا مین جو ڈھونڈھو گے تو کیا کیا نہ ملیگا
لیکن تمھین شپّیر سا آقا نہ ملیگا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بولا کہ بھائی یہی ہنگام خوشی ہی
اب ہاتھ مین دامان حسینؑ ابن علیؑ ہی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گیسو کسیہ چاند سے مکھڑے پہ پڑے تھے
الفت سے وہ گھیرے ہوئے حضرت کو کھڑے تھے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس فوج مین آجاؤ گے تو خلعت وزری
شپّیر کے فدوی ہو تو فردوس مین گھر ہی

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا دیکھ رہے تھے خلف شاہ نجف کو
یا پھیر کے رخ لشکر اعدا کی طرف کو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ حسن کے دریا تھے کہ چہرون پہ بہے تھے
آئینۂ شمشیر مین منھ دیکھ رہے تھے

۲۱۰

حضرت سے وہ دونوں ... [illegible] ... آغوش
بابا کی ... [illegible] ... پر جوش
مشکل کا ... [illegible]
ارمان ... [illegible]

حضرت کو جتاتے تھے یہ انداز دگر سے
تلواریں تو کچھ آگلی ہی پڑتی ہیں کمر سے

۲۱۱

جوشن ... [illegible] ... اور وہ ...
نے ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

عباس سے بولے کہ بلا دو انھیں بھائی
لا کر مری چھاتی سے لگا دو انھیں بھائی

۲۱۲

تھے ... [illegible]
دکھلاتے ... [illegible]
... [illegible]
جوان ... [illegible]

رخسار وہ وہ حسن وہ لطافت سے بھرے تھے
اور دیدۂ حق بین بھی جرات سے بھرے تھے

۲۱۳

دونوں ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

وہ جامے جو پہنے تھے سو زیبا ایسے تھے
اور شاہ نے عمامے وہ خود باندھ دیے تھے

۲۱۴

عباس ... [illegible] ... بابا
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

لینے میں انھیں آیا ہوں میدان سے رن کے
شبیر کو پیار آیا ہے بیٹوں پہ بہن کے

۲۱۵

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

کھب جاتی تھی وہ جنبش مژگاں جو نظر میں
کانٹا سا کھٹک جاتا تھا زینب کے جگر میں

۲۱۶

میدان میں وہ ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

قطرے جو عرق کے رخ انور سے ٹپکتے
خورشید کبھی دن کو ستارے سے چمکتے

۲۱۷

... [illegible] ... عباس ...
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

پر یہ بھی نہ جانا کہ کہاں تھا کدھر آیا
بس نقش قدم تک نہ زمیں پر نظر آیا

۲۱۸

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
اور ... [illegible]

سجتے ہیں ہتھیار دل سے زینت تھی جواں کی
یاں شانوں سے دونی ہوئی تھی شان کماں کی

۱۵۱

[illegible]

سب بولے کہ کیا قسمت شاہ شہدا ہی
اللہ نے کسطرح کا فرزند دیا ہی

۱۵۲

[illegible]

وہ بولے کہ مرکب کو بڑھاتے نہیں قاسم
تم زور جوانی کا دکھاتے نہیں قاسم

۱۵۳

[illegible]

واں جنگ کا ساماں تھا وہ جھوم پڑی تھی
یاں بیوی نے کو جانکی قاسم کے پڑی تھی

۱۵۴

[illegible]

تم اسکی لڑائی میں لڑا دیکھو جی تک
شبیر کی موقوف لڑائی ہی اسی تک

۱۵۵

[illegible]

مرکب میدان کی جانب نہ بڑھیگا
جب بڑھنے کا وقت ہوویگا پیچھے نہ ہٹیگا

۱۵۶

[illegible]

نوشاہ بنا تھا جو شہنشاہ کا پوتا
دولہن میں گھرا تھا اسد اللہ کا پوتا

۱۵۷

[illegible]

یا حضرت شبیر بس اکبر کو سنبھالو
بچھڑا ہوا جاتا ہی مرا شیر بلا لو

۱۵۸

[illegible]

شبیر سے اعدا نے جو یہ بے ادبی کی
میدان میں آ حر نے شہادت طلبی کی

۱۵۹

[illegible]

اک پھولوں کا اک موتیوں کا ہار پڑا تھا
ڈوبا ہوا وہ حسن کے دریا میں کھڑا تھا

[illegible]

طلائی جو اُس موتی کے سہرے کی لڑی تھی
موتی کی لڑی آنکھ کے واں پاؤں پڑی سی تھی

[illegible]

کان ایسے کہ اتنا نہ سنے گوش ملک نے
آنکھ ایسی کہ دیکھی ہی نہیں چشم فلک نے

[illegible]

شوخی سے نہ رکھتا تھا قدم کو کسی جا
طائر کی طرح اُڑتا تھا وہ [illegible]

[illegible]

خوشبو میں اُس گل کا عرق عطر کا سا تھا
خود عطر میں ڈوبا ہوا سر تا بہ قدم تھا

[illegible]

سب گھوڑے گریزاں ہوئے اُس فوج عدو میں
تھا فرق نہ اُس گھوڑے کی اور شیر کی بو میں

[illegible]

بس ہو چکی ہی شادی سر نوشاہ قلم تھا
گھوڑا تو بہت خوب تھا پر سبز قدم تھا

[illegible]

تھے نور حق اک بازو پہ فرزند حسنؑ کے
تھے دوسرے بازو پہ بندھے بال دولہن کے

[illegible]

آہستہ قدم انداز سے رکھتا تھا ادا سے
بیکل ہوا جاتا تھا وہ ہیکل کی صدا سے

[illegible]

قاسم کا اگر کاٹ کے سر لاؤ گے یارو
ضامن ہوں کہ تم خلعت و زر پاؤ گے یارو

۳۷

میدان لعین سے سوار اِدھر یا وہ نگوہی
ہم جنگ میں قاسم سے نہیں بے خبر خالی
آیا سوئے مشرق جب ارزق شامی
واللہ تھا جہان عرب میں یکہ وہ نامی

قاسم پہ اُسے فتح اگر ہووے تو ہووے
اُس سے خصم اس جنگ کی سر ہووے تو ہووے

۳۸

بیٹا میں مرا نہیں کہ جو حرص ہے
نیزہ کی جنبش ہے زانو میں تشہد
سب اُس کے لے سب اُٹھے جان بدو
نیزہ جو پکڑا اسکا ... منظور

اک آن میں سے جا خون میں قاسم کو بھریگا
اور ابن علیؑ دور سے دیکھا ہی کریگا

۳۹

جب بولا ارزق کہ میں ... آتا ہوں
اور ایسی کی ... میں جا کے
... ہوا ... سے وہ
کہ ... سے ہوا ... تھا

غصہ جو ہوا طاری جوان حسنی پر
اُسکو بھی اُٹھا لے گیا نیزے کی انی پر

۴۰

اور ارزق شامی تھا بیچ اپنی بہادری
گاڑے ... کہ ... نیزہ ...
خود ... اور ... کیا
تیغ و سپر ... تیر ...

خون آنکھوں میں آ جوش شقاوت سے بھرا تھا
اور گرز گران ایک رہیکلا سا دھرا تھا

۴۱

جب یہ سر سعد کو ارزق نے بنایا
مرکب بھی ... نے گھوڑے کو بڑھایا
قاسم نے بھی ... تیر ...
تب ... نیزہ ...

نکلے یہ پرے سے وہ بڑھا دوسری صف سے
نیزوں کی انی چلنے لگی دونوں طرف سے

۴۲

اور بیٹا ابن ... کی ... شجاعت
زین ... سے ... وہ ...
تب ... بہت ... شجاعت
... مقابل ...

پکڑا جو کمر بند اُٹھا لیگئے زین سے
مارا جو زمین پر تو نہ گرد اُٹھی زمین سے

۴۳

کاٹے ... نے کی ... یہ
... نے کی ... نہیں
... و ... شمشیر
... سر ... تیر

یاں آنکھ جھپکتی نہیں دم بس جو آگے
سب کوہ لرزتے ہیں مرے گرز گران سے

۴۴

بڑھ کے کی میں ... کیا دو ... بیاں
قاسم نے کی ... وار ... سپر
بڑھ کے کی انی ... وہ ...
مرحبا اسد اللہ ...

سینہ پہ غرض وار کیا اس نے کڑے دم سے
دو ہاتھ نکل آئی سنان پشت عدو سے

۴۵

تب ارزق شامی ... زمان
... سے ... بیٹا
... سیدان ...
... تیغ ...

آتا ہی عدو قصد کیے ابن حسنؑ کا
اک گرز رہکلا سا دھرا کئی من کا

[illegible]

نزدیک اجابت سے دعا کو مری کر دے
قاسمؑ کو مرے ازرق شامی پہ ظفر دے

[illegible]

خالق مرے کر فتح نصیب ابن حسنؑ کو
مت کیجیو بیوہ مری ناشاد بہن کو

[illegible]

قاسمؑ نے دی آواز کہ یا لی جو مین یا دُو
کوفہ تو ہی کیا شام تلک انکو بھگاؤن

[illegible]

پایا نہ نظر مادر قاسمؑ نے کہین پر
سجدے کے لیے گر پڑی اکبار زمین پر

[illegible]

قاسمؑ نے لیا میان سے تیغ دو زباں کو
ازرق نے اُٹھایا ادھر اُس گرز گران کو

[illegible]

تکبیر کی بھائی کی صدا کان مین آئی
لو بیبیون اب جان مری جان مین آئی

[illegible]

ہر چند حیا کہتی تھی کہ اٹھ کو یہ کیا ہے
پہ دل یہی کہتا تھا کہ ہنگام دعا ہے

[illegible]

وان گھوڑے سے وہ ننگ کی جانب جھکا تھا
یان گھوڑے سے یہ تنگ تلک جھکا تھا

[illegible]

ملوانہ سکی بیٹے کو میدان سے رن کے
سو بار تصدق ہوئی قاسمؑ کی دولھن کے

۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ خوشخبری سنتے ہی دین اسکو دعائین
لین دست الٰہی سے سکینہؑ کی بلائین

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونی ہوئی برش جو لہو تیغ نے چاٹا
مغفر و زرہ و بکتر و چار آئینہ کاٹا

۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جون تیر گریزان ہوئے کفار ہزارون
گوشے مین چھپے جا کے کماندار ہزارون

۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے حکم تو قاسمؑ کے نہ ٹھہرا وہ کہین پہ
رفتار مین وہ رہ گیا سایہ بھی زمین پہ

۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے تھے حفاظت تو علیؑ پوتے کے تن کی
اور گرد پڑی پھرتی تھی وان روح حسنؑ کی

۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزہ ہی مارا کسی کافر نے دغا سے
سینہ مین سمارے نکل آیا ہی قفا سے

۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رقت جو ہین طاری ہوئی شاہ شہدا پہ
موتی سے جھلکنے لگے دامان قبا پہ

۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا دیکھتے ہین خاک پہ قاسمؑ تو پڑے ہین
اسباب کے لینے کو دشمن بھی کھڑے ہین

۶۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر آلے نہ تھے متصل پیکر قاسمؑ
گھوڑا وہ پڑا پھرتا تھا گرد سر قاسمؑ

۶۴

سینے سے حر کے فرزند علی جب لپٹ گیا
چھوڑے سے اثر نزع سے دلا کے اٹھا لیا
عباس نے ان ہاتھوں کو اسکی آنکھوں سے لگا لیا
رونے لگا اور منھ سے منھ آکے ملا لیا

کچھ اور نہ سوجھی خلف شاہ نجف کو　　لاش اسکی اٹھا لے چلے خیمے کی طرف کو

۶۵

ناموس شہ خیمہ میں ہیں اب بے تاب و توش
گریاں ہیں زن و شیدا کا ہے غم جوش
سب اہل عزا ہیں غمزدہ ہیں سب بے ہوش
خالق سے دعا کر کے عطا پائیں وہ خطا بخش

خوش مجھ سے اب ایسا شہ مقتداء دو وقت ہو　　مقبول حسینؑ ابن علیؑ میرا سخن ہو

رباعی

سب پہ ہیں احسان ابا عبد اللہ
سو جان سے قربان ابا عبد اللہ
کرتے ہیں گریہ اور ادا رسم عزا
ہیں ماتم میں دامان ابا عبد اللہ

۴۳

ہان ساکنان ارض و سما آفت عظیم ہے [illegible]
ہان عرش و فرش دعوت [illegible]
ہان جن و انس آہ کے ہنگام [illegible]
ہان چرخ [illegible] عدم [illegible]

ہان کائنات درہم و برہم ہو آن مین
ہان ممکنات روز فنا ہو جہان مین

۴۴

[illegible] رسول خدا [illegible]
کروبیان عرش [illegible] سینہ کوبی مین
[illegible]
ہے [illegible] کا دل [illegible] مین

سامان تعزیت ہی محمدؐ کی آل مین
زہراؑ یتیم ہوتی ہی اس سن و سال مین

۴۵

بیمار ہوئے [illegible]
[illegible] اتنا زیادہ [illegible]
[illegible]
حضرت [illegible]

مین نے چھوا جو جسم شہ کائنات کو
تاب قیام آلی نہ زہراؑ کے ہات کو

۴۶

برہم ہوا ہے عناصر اربع کا [illegible]
ہو جائے [illegible] اصل [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر نہ جیب چاک رہے اصل و فرع کا
ہی خانمان خراب ہوا دین و شرع کا

۴۷

آج اس کی [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
جو چھا [illegible] حسین کا وہ [illegible]
[illegible] حسن [illegible]

دیکھو تو اُسنے خلق پہ احسان کیا ہی
امت پہ اپنے دونون نواسے فدا کیے

۴۸

[illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]

از بس حسینؑ چھاتی پہ نانا کی سوتے ہین
پر اب وہ خوابگاہ نہ ملنے کو روتے ہین

۴۹

وہ وقت ہے کہ [illegible] مین [illegible]
وہ وقت ہے کہ خوف سے [illegible]
وہ وقت ہے کہ [illegible]
[illegible]

ای از ازل بماتم تو در لب سیدۂ خاک
گیسوے شام باز و گریبان صبح چاک

۵۰

حج الوداع جبکہ نبی سے ادا ہوا
[illegible] خم مین [illegible] ہوا
جب وارد مدینہ نبی الورا ہوا
[illegible] مصطفےٰ [illegible] لقاء خدا ہوا

خیبر مین بسکہ زہر دیا تھا طعام مین
اُسنے اثر کیا تن خیر الانام مین

۵۱

اصحاب خاص [illegible]
[illegible] خاک [illegible]
[illegible] آکے ستون [illegible]
[illegible]

گلدستے مسجدون مین پئے دعا صفات تھے
گویا بلند بہر دعا اُنکے ہات تھے

۱۰۸

کرتا بلال جب کہ اذان [illegible]
سب بیبیوں کی رونے کی آواز [illegible]
تھا اس [illegible]
مسجد میں سینہ چاک [illegible]

محراب کے تلے نہ فروزان چراغ تھے
قندیل کے بھی سینہ و دل داغ داغ تھے

۱۰۹

تھا فرقِ مصطفیٰؐ پہ عصابہ بندھا ہوا
اور ایسا ضعف تھا کہ [illegible]
خالی [illegible] مسجد میں [illegible]
ہیبت سے [illegible] صحابہ کی صدا

آؤ جمالِ احمدؐ مختار دیکھ لو
اپنے نبیؐ کا آخری دیدار دیکھ لو

۱۱۰

فرمانے نبیؐ [illegible] زینبؑ [illegible]
ان [illegible] اولادِ مصطفیٰؐ
[illegible]
دونوں [illegible]

تم پاس روحِ احمدؐ مختار کیجیو
عالم میں قدر عترتِ اطہار کیجیو

۱۱۱

تھے غش میں آپ جب کہ [illegible] الامام
[illegible]
مسجد [illegible]
پس جناب [illegible]

اصحابِ خاص جمع جو مسجد میں ہوتے ہیں
خالی مقام دیکھ کے حضرت کا روتے ہیں

۱۱۲

منبر پہ جب [illegible]
ہر [illegible] نبیؐ [illegible] آخری [illegible]
[illegible] اصحاب [illegible]
[illegible]

رقت تب اس جنابؐ کو بھی اس قدر ہوئی
اشکوں سے ریشِ پاکِ محمدؐ کی تر ہوئی

۱۱۳

امت نے [illegible] اولاد [illegible]
کیا [illegible]
[illegible] سوختہ [illegible]
دونوں نواسے [illegible]

زہرِ دغا امام حسنؑ کو پلا دیا
اور گردنِ حسینؑ پہ خنجر پھرا دیا

۱۱۴

[illegible] علی
عباس [illegible]
مسجد [illegible]
[illegible]

کتنے تو دست بوس پیمبر کے ہوئے تھے
کتنے ہی سر کو پاؤں پہ رکھ کے روتے تھے

۱۱۵

پھر کیا [illegible] اصحاب [illegible]
منبر [illegible]
[illegible]
[illegible]

امت نے تجھ رسولؐ پہ کیا کیا جفا نہ کی
تو وہ رحیم ہے کہ کبھی بد دعا نہ کی

۱۱۶

القصہ [illegible] تمام
[illegible] الامام
[illegible] شخص [illegible]
[illegible]

مدت تلک رہا ہے مجھے درد شانے کا
لونگا قصاص آج میں اس تازیانے کا

۱۹

سلمان فارسی سے خطاب آپ نے کیا
[illegible] جا کے حجرہ [illegible]
وہ تازیانہ فاطمہ کے گھر میں ہے جو دھرا
[illegible] لا دو مری بیٹی سے [illegible]

اسنے کیا ہی رحم رسالت مآب پر
چھوڑا نہ اس قصاص کو روز حساب پر

۲۰

والے چلے جو حضرت سلمان [illegible]
سمجھے [illegible] اٹھا ابھی
[illegible] کہا [illegible]
لیکن حسن حسین [illegible] تعجب

ہمتے خبر قصاص کی گر پائینگے ابھی
مسجد میں ان کے پاس چلے آئینگے ابھی

۲۱

یہ سن چلے وہاں سے جو سلمان فارسی
آئے قریب فاطمہ کے [illegible]
بیت الشرف کے در پہ [illegible]
[illegible] سلمان [illegible]

فرمان ہے رسول فلک بارگاہ کا
لے آؤ تازیانہ رسالت پناہ کا

۲۲

سمجھیں جب آئے فاطمہ [illegible] محبوب [illegible]
در پر جناب فاطمہ [illegible] بیقرار
سلمان کی صدا جو سنی [illegible] سوار
چھپایا [illegible] آج [illegible]

بابا سوار ہوں یہ کہاں نذر پایا ہے
پھر تازیانہ کسکے لیے یہ منگایا ہے

۲۳

سلمان نے عرض کی [illegible]
احمد نے جن [illegible]
بابا [illegible] تازیانہ [illegible]
لیکن [illegible]

کوڑا طلب کیا ہے جواب اس مکان سے
ہوگا قصاص آج ترے بابا جان سے

۲۴

[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
فضہ سے فاطمہ [illegible]
میری طرف [illegible]

بابا مرا مریض ہے سو رحم کھائے وہ
سو تازیانہ پیٹھ پہ میری لگائے وہ

۲۵

سلمان نے کہا [illegible]
اسلام کو رسول [illegible]
[illegible] تازیانہ [illegible]
[illegible]

آیہ خبر حسین و حسن سے بیان کی
ای لاڈلو خبر ہے تمھیں نانا جان کی

۲۶

[illegible]
نانا [illegible]
[illegible] قصاص [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]

سو تازیانہ گر وہ لگائے تو کھاؤ تم
نانا کو اس قصاص سے جا کر بچاؤ تم

۲۷

[illegible]
[illegible]
دونوں [illegible]
[illegible] زبان [illegible]

کاندھے پہ جب سوار کیا نانا جان نے
پھر اسپہ افتخار کیا نانا جان نے

۳۰

ماں کی زبان جو میں [illegible]

[illegible] دونوں لاشوں [illegible]

رستے میں آپ ایک ایک سے کہتے تھے جا بجا

یہ دو بھی قصاص لو وداع نہیں ہوا [illegible]

رونے پہ دونوں بھائی کی آنکھیں تلی ہوئی
کھینچیں ٹوپیاں تو ماتھوں میں زلفیں کھلی ہوئی

۳۱

ہاں [illegible]

مرتے ہیں [illegible]

اک دن کے عوض میں [illegible]

گھر میں ہماری والدہ [illegible]

بس ہاتھ اُٹھا جناب رسالت پناہ سے
ڈرتا نہیں ہے فاطمہ زہرا کی آہ سے

۳۲

اے مصطفیٰ خدا کے [illegible]

وان ضرب تازیانہ کی [illegible]

بیکس کربلا میں [illegible]

اس [illegible]

تیروں سے چور چور شہ بحر و بر ہوا
پیراہن رسول خدا خون میں تر ہوا

۳۳

[illegible]

سمجھیں [illegible]

دیکھا کہ [illegible]

نکلا سر [illegible]

حضرت کی بھی ردا جو اُٹھی درمیان سے
سر پیٹنے کی آئی صدا آسمان سے

۳۴

[illegible]

دیکھا [illegible]

کلا بنا [illegible]

رونے کہ [illegible]

بھائی گلے لگا کے [illegible]

دونوں ہوئے ہو خلق شہادت کیو اسطے
ہو گئے شہید تم اسی امت کے واسطے

۳۵

[illegible]

القصہ [illegible]

نکلا سر [illegible]

عارض [illegible] قصاص [illegible]

اور [illegible]

جسنے کہ مس کیا تن خیر الانام ہے
واللہ اُسپہ آتش دوزخ حرام ہے

۳۶

[illegible] قصاص [illegible]

اور دونوں [illegible]

کیا حسن حسین کا دل [illegible]

[illegible]

سو تازیانہ مارے ہیں اپنے ہاتھ سے
پہ درگذر قصاص شہ کائنات سے

۳۷

[illegible]

[illegible] حسن کا [illegible]

واری حسین [illegible] انتقام

[illegible]

دونوں [illegible]

ہر چند فاطمہ کے کہے پر چلے ہو تم
کیا ضرب تازیانہ کی خاطر پلے ہو تم

۳۸

[illegible]

پر فاطمہ نے نے شکل بیان یہ بنائی تھی
در تک ہزار بار وہ حجرے سے آئی تھی

[illegible]

تم پر فدا ہیں اور مرے نور عین تھے
ایسے کیے نثار حسنؑ اور حسینؑ تھے

[illegible]

حصہ چاہی حسنؑ سبز فام کا
لیکن لیا نہ نام شہ تشنہ کام کا

[illegible]

تابوت چوب نیزے کا منظور ہے حسینؑ
اور خاک کربلا ترا کافور ہے حسینؑ

[illegible]

اک ضرب تازیانہ سے مجکو حذر نہ تھا
لیکن قصاص گاہ میں میرا گذر نہ تھا

[illegible]

رونے نے تیرے کر دیا بیتاب جان کو
رلوا دیا ملائکہ آسمان کو

[illegible]

گر جان کام آئے تو کیا جان چیز ہے
واللہ مجکو آپکی امت عزیز ہے

[illegible]

موقع ہر ایک چیز کا ہے ہر مقام پر
یہ کام آئینگے مری امت کے کام پر

[illegible]

مُردہ مرا یہ بیکس و مجبور ہوویگا
جسکے لیے نہ غسل نہ کافور ہوویگا

[illegible]

زہرا نے دی صدا اسے ناچار ہے رسولؐ
وقت ملازمت نہیں ہمارے رسولؐ

[illegible]
ہان اہل بیت [illegible]
[illegible]
[illegible]

گویا کہ آسمان و زمین صاف مل گئے
ایکی صدا مین سب در و دیوار ہل گئے

[illegible]
[illegible]
فرمایا مصطفیٰ نے [illegible]
جبریل [illegible]

امیدوار اس لیے ہون جبرئیل کا
کیا حکم لیکے آتا ہی رب جلیل کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان [illegible]

دیکھو تو آج مرحمت کبریائی کو
آتی ہی آپ قدرت حق پیشوائی کو

ناگاہ عرش سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کتنا کہا کہ طبع مبارک ملول ہی
وہ عذر فاطمہ نہین کرتا قبول ہی

[illegible]
[illegible]
فرمایا مصطفیٰ نے [illegible]
جبریل نے کہا [illegible]

حکم خدا سے صاف ہر اک آراستہ کیا
حورون نے ہفت خلد کو آراستہ کیا

بولے نبی [illegible]
[illegible]
جبریل نے کہا [illegible]
[illegible]

جو دوستدار ہی ترا وہ رستگار ہی
امت کی مغفرت کا تجھے اختیار ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفاق مین یہ ہادم لذت مقام ہی
ہان اس فرشتہ کا ملک الموت نام ہی

[illegible]
جبریل نے کہا [illegible]
فرمایا [illegible]
[illegible]

ہی عرش سرنگون سوا التسلیم کے لیے
اٹھے ہین انبیا تری تعظیم کے لیے

[illegible]
فرمایا [illegible]
[illegible]
ہان [illegible]

دامان آرزو مرا خالق نے بھر دیا
مالک مجھے شفاعت امت کا کر دیا

**۵۵۵**

پھر دونوں ہاتھ تھام کے رب سے فلک [illegible]
[illegible] کہا کہ اے [illegible] مستطاب [illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمات نزع مجھ پہ سب اس آن کیجیو
امت پہ جان کنی کو پر آسان کیجیو

**۵۵۶**

[illegible] نزع میں بن [illegible] الٰہ اکبر
[illegible] کا ہے کام
[illegible] فلق [illegible]
[illegible]

بے انکے جسم سے نہ جدا جان ہووےگی
مشکل نہیں بس اب یہی آسان ہووےگی

**۵۵۷**

آئی صدا [illegible] الوداع
بولے علی [illegible] الوداع
چلائی فاطمہ [illegible] الوداع
[illegible] الوداع

دل وا محمداؐ کی صدا نے ہلا دیا
جبرئیل نے بھی تاج تقرب گرا دیا

**۵۵۸**

[illegible] سلطان زمن
[illegible] حسن
[illegible]
[illegible]

اے لاڈلو لحاظ و ادب سے ذرا رہو
اسوقت تو رسولؐ خدا سے جدا رہو

**۵۵۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس اسطرف نبیؐ سے نواسے جدا ہوئے
اور اسطرف تمام رسول خدا ہوئے

**۵۶۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہست از ملال گرچہ بری ذات ذوالجلال
او در دل است و ہیچ دل نیست بے ملال

**۵۶۱**

ہاں ٹھہر اے قلم نہیں تاب رقم ذرا
دل مومنوں کا جسم سے خون ہو کے بہہ گیا
صد مرحبا ضمیرؔ عجب مرثیہ کہا
اس مرثیہ کو ہاتھ پہ رکھکر یہ کر دعا

خود مجلس حضور میں جا کر سنائیے تو
اسکا صلا جناب رسالت سے پائیے تو

رباعی

[illegible]

[illegible]

قربان جہان و جان حسین ابن علی

[illegible]

رباعی

دریا پہ جو بے آب ز ہے حال ہے

اور مرگ کیسے ہی نہ بچنا محال ہے

اکبر ہے [illegible]

[illegible] کیسی کیسی [illegible] حال ہے

رباعی

دنیا سبب مغفرت عقبیٰ ہے

اور وجہ محبت کا [illegible] ہے

اب آج [illegible]

یہ مجلس ہیں ماتم کی بپا اور [illegible] ہے

رباعی

دل میں ہر اک شبیر کا داغ ہے ماتم

پیدا کیو خزاں یہ گل باغ ہے ماتم

اور [illegible] ماتم

یہ داغ ہے اسی کا ہی چراغ ہے ماتم

[illegible]

کونین میں نبیؐ کا وصی انتخاب ہے
کیا مرتضیٰؑ علیؑ ولی کی جناب ہے

[illegible]

اسلوب نیک کون ہے یان اپنی بات کا
ہے ایک بس یہی تو وسیلہ نجات کا

[illegible]

یکتا تھا وہ عبادت رب ودود میں
گذری تمام عمر رکوع اور سجود میں

[illegible]

لیتا ہوں جب میں نام شہ انس و جان کو
سو سو طرح سے ملتی ہے لذت زبان کو

[illegible]

ہیں جنکے پانوں حب علیؑ کی بساط پر
ثابت قدم رہینگے انھیں کے صراط پر

[illegible]

کیا کفر سے علیحدہ اسلام کو کیا
اک ذوالفقار سے حق و باطل کو دو کیا

[illegible]

حیدرؑ سے لاکھ طرح کی حاجت روائی ہے
اس نام میں بھری ہوئی مشکلکشائی ہے

[illegible]

آگے تو مرتضیٰ کا تصرف تمام ہے
ادنی غلام کے لیے اعلی مقام ہے

[illegible]

واللہ اس سے زور عیان لافتیٰ ہوا
قتل اسکے ہاتھ سے عمر عبدود ہوا

[illegible]

کھینچو لگا کل اسے جو مرادو ستدا ہی<br>کرتا ہی وہ شخص نہ مرد فرار ہی

[illegible]

اک آن میں رمد کا خلل دور ہو گیا<br>پر نور اور دیدۂ پر نور ہو گیا

[illegible]

عکس سپر بدن میں بدن کا سپر میں تھا<br>تھی وہ سپر کہ عکس نمایاں قمر میں تھا

[illegible]

لاؤ بنا کنندۂ ارکان دین کو<br>لاؤ علیؑ کو لاؤ مرے جانشین کو

[illegible]

خیبر جو فتح ہو یہ کہاں مجھ میں حال ہی<br>یا مصطفےٰ فقط کرم ذو الجلال ہی

[illegible]

کہتے ہیں وقت رزم نکلتی تھی جیب سے<br>پیدائش اس حسام کی تھی نصف سیب سے

[illegible]

روشن ہوا جو ہیں یہ امام مبین پر<br>رو کر سر نیاز جھکا یا زمین پر

[illegible]

کہتی تھی یوں زرہ تن پاک امام میں<br>یعنی لیا ہی ہمنے شجاعت کو دام میں

[illegible]

ہو فتح باب کیوں کہ نہ اس کائنات سے<br>باندھے رسولؐ جسکی کمر اپنے ہات سے

**۱۹**

کھولا ہے جب رسولِ خدا نے [illegible]
[illegible] سر کو جھکا کے [illegible] دیدہ پر آب
روشن ہوا [illegible] نصرت [illegible]
دلدل کو لایا [illegible]
اک جست میں سوار [illegible]

گھوڑے پہ جب سوار کیا اُس جناب کو
محبوب ذو الجلال نے تھاما رکاب کو

**۲۰**

دلدل کی جست [illegible]
وہ جانتا تھا [illegible]
تھم جسکا کھینچا [illegible]
گھوڑا یا سوار میں [illegible]

گھوڑا اتھا وہ کہ قدرتِ پروردگار تھا
اسپر سوارِ مہرِ نبوت سوار تھا

**۲۱**

[illegible] جب علی کو [illegible]
حسبِ حکم [illegible] آسمان
صمصام اپنا مصطفٰے نے [illegible]
[illegible]

دیکر علیؑ کو حفظ مین پروردگار کے
کرنے لگے دعائین عمامہ اتار کے

**۲۲**

بندہ نواز [illegible] یارب رسول ع
یارب [illegible] قبول
[illegible] بتول ع
[illegible]

یارب مرے سپرد اسے زندہ کیجیو
بیٹی کے منھ سے مجکو نہ شرمندہ کیجیو

**۲۳**

وان [illegible]
[illegible] مصطفٰے [illegible]
[illegible]
افلاک [illegible]

تھا زور اسقدر رشتہ عالی شکوہ مین
پاے نشان ڈوب گیا بطنِ کوہ مین

**۲۴**

دیکھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باہر نکل کے وہ جو ہین آیا حصار سے
حیدرؑ نے دو کیا اُسے اک ذو الفقار سے

**۲۵**

[illegible] زرہ نگاہ
[illegible] کلاہ
[illegible] سیاہ
[illegible]

ملعون نے زرہ پہ زرہ جب درست کی
زنجیر آہنی سے کمر اپنی چست کی

**۲۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ [illegible]

لٹکائی پھر کمر مین وہ تیغ اس شکوہ سے
دریا اُتر کے آتا ہے جسطرح کوہ سے

**۲۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے بیان جرأت حسب و نسب کیا
پھر معرکہ مین بڑھ کے مبارز طلب کیا

۲۸
[illegible]

اُلٹا خدا کے ہاتھ نے جب آستین کو
گھوارے کی طرح ہوئی جنبش زمین کو

۲۹
[illegible]

اب تک جو زلزلے سے زمین کانپ جاتی ہے
گاؤ زمین کو ضرب وہی یاد آتی ہے

۳۰
[illegible]

انسان تو کیا جنون کو پڑی اپنی جان کی
کونین مین پکار ہوئی الامان کی

۳۱
[illegible]

ایسا نہ تھا کوئی کہ وہ اک جا پہ جم رہے
اک حاملان عرش تو ثابت قدم رہے

۳۲
[illegible]

اب ہاتھ جان لو مرا حیدر کے ہات کو
کافی ہے ایک ضرب مری کائنات کو

۳۳
[illegible]

یان تیغ جا جبکی تھی سر نابکار پر
جون صاعقہ تڑپ کے گری کوہسار پر

۳۴
[illegible]

جبتک کہ ذوالفقار نے کاٹے نہ تن پر
ہرگز نہ دم لیا پر روح الامین پر

۳۵
[illegible]

عیسیٰؑ نے یہ کہا کہ اسے کیا گزند ہے
مجمر ہے آفتاب تو اختر سپند ہے

۳۶
[illegible]

مرحب پہ کچھ تمام نہ ساری لڑائی تھی
انگلی تو دھجیان مین در خیبر کشائی تھی

**۳۲**

[illegible]

جسدم سپر گری بشریت مین شاہ سے
اک روسیاہ لے گیا بچکر نگاہ سے

**۳۳**

[illegible]

کیا چاہتی ہو تم کہ علی پر عتاب ہو
محشر مین میرے واسطے طول حساب ہو

**۳۴**

[illegible]

مایوس گفتگو سے جو بابا کی ہوتی تھی
بہنین گلے مین ڈال کے باہون کو روتی تھی

**۳۵**

[illegible]

ہرگز بشر کا کام بجز مرتضا نہ تھا
گو وہ خدا نہ تھا پہ خدا سے جدا نہ تھا

**۳۶**

[illegible]

بیٹی ہوئی لحد تو کہا یہ زبان سے
ہے آرزو سب مین اٹھون اس جہان سے

**۳۷**

[illegible]

ہے زندگی ہماری تو جینے سے آپکے
ہم دونون بیٹیان ہون خدا ایسے باپ کے

**۳۸**

[illegible]

مسجد مین کس طرح کی عبادت دکھائی ہے
سجدہ مین روزہ دار نے تلوار کھائی ہے

**۳۹**

[illegible]

دل سوے حق تھا چشم سوے آسمان تھی
تھی سامنے اجل کہ شب امتحان تھی

**۴۰**

[illegible]

وارث تمھارا اب حسن مہربان ہے
بس کل سے گھر مین [illegible] علی میہمان ہے

۴۶
القصہ کٹ گئی یونہی وہ شب قتل ناتمام
اٹھے وہاں سے سوئے مسجد چلے امام
زینب اٹھیں تو بیٹیوں نے دامن لیا تھام
دامن لپٹا بابا کا بیٹی پکاری بابا کدہر چلا
ای بیٹیو درشت نہو جانو ذہن یہ
دامن سے مت چھڑاؤ مرے نوحہ گر ہیں یہ

۴۷
مسجد میں آن کر کہی مولا نے جو اذان
نالہ سرزنی غضب جو اذان ناگہان
ہر ایک جگہ پکارا بجی ہر ہی زبان
مسجد میں بیٹے تھے شہزادہ ہستہ جہان
فرصت اذان سے جب ہوئی شاہ حجاز کو
محراب میں ادا لگے کرنے نماز کو

۴۸
کاری ہوا ہے ضعف لہو اس قدر بہا
سجدہ سے سر علی کا اٹھا نہ اٹھا
رنج و الم سے جی میں زبان پہ تھا
ہے کیا جوان چہرہ اقدس پہ ...
کہنے لگے دور آج سے رنج و محن ہوئے
پر حیف ہے یتیم حسینؑ اور حسنؑ ہوئے

۴۹
سر کو جھکا کے درد دل سے کہتے تھے
حلقہ سے در کے وہاں بھی نہ کھلتے تھے
سر رکھ کے جا نماز ... بیٹا کہے
بیٹیوں نے تب حسن و حسین سے یہ جا کہا
ای بھائی خواب ناز سے سر کو اٹھاؤ تم
بابا اکیلے جاتے ہیں ساتھ انکے جاؤ تم

۵۰
اسوقت ابن ملجم بے دین جھپا ہوا
لگا کہ سجدہ میں جب جھکا
تیغ کا سر پہ جب ملجم بدنہاد
اسنے لگائی تیغ ... ہوا
پر دیکھیو خدا سے علیؑ کے نیاز کو
ہرگز نہ روزہ دار نے توڑا نماز کو

۵۱
اسوقت آسمان پکارا یہ تیغ سے
زنجیر ہل گئی عرش ... جبرئیل
بجلی سی ہو گئی ہر ... جبرئیل
سوتی ہے ... شیر خدا
شیر خدا نے فرق پہ تلوار کھائی ہے
استاد میرا قتل ہوا ہے دوہائی ہے

۵۲
دونوں علی کے لال دوڑے برہنہ سر
بیچین علی ہوئے تب انکے تھے جگر
واللہ بیٹیو ... ناگہان
ہے کیا ... مصطفا
ہشیار کر دیا انھیں حکم آلہ سے
بھیجا حسنؑ حسینؑ کو اشارہ راہ سے

۵۳
دیکھا جو جھکا دور سے ضربت کا
سوت ملجم لعین نے چھوڑی تیغ کا
زخمی تھا فرق ... عبد اللہ
زخم کا نشان بھی جو تھا
خون سر کا تا بہ ریش مبارک رواں ہوا
ابرو تلک شگاف جبیں کا عیاں ہوا

۵۴
تھا گھر میں آہ و زاری بپا تب کہ شور
تب بیٹیاں تھیں سب انھیں سمجھاتی تھیں
زینب ... الفصال
ہر صاحب کمال سے دوڑے الصد ملال
گل کر دیا چراغ زمین و زمان کو
بھائی کسی نے قتل کیا بابا جان کو

بابا

۵۳

دوڑے حسنؑ حسینؑ پریشان سے پہنچ
داخل ہوئے جو مسجد کوفہ میں آن کر
بابا جناب والد ماجد کو خون میں
چلا کے سر سے بابا کے آگے وہ زمین پر

دونوں کے اشک چشم سے پیہم نکلتے تھے
چہروں پہ خون باپ کا لے لے کے ملتے تھے

۵۴

لائے علیؑ کو جب در دولت سرا کے پاس
دوڑیں جناب زینبؑ و کلثومؑ بے حواس
اُس دم کہا حسینؑ و حسنؑ نے بحال یاس
اے بہنو ضرور ہے کہ رہے یاں نبی کا پاس

زہرا کی بیٹیاں یہ قریب در آئی ہیں
سر کو علیؑ کی بیٹیاں ڈیوڑھی پہ آئی ہیں

۵۵

والد جو صحن بیت میں لائے پریشان
حسن زمن کے سر پہ اٹھا لائے شہ زمان
چہرہ علیؑ کا زرد تھا مانند زعفران
دن بھر سنبھل نہ سکے جو ایسے ناتوان

تھا زخم میں جو درد شہِ دین پناہ کے
کاٹی تمام رات علیؑ نے کراہ کے

۵۶

جو آنکھوں کو کھول کے شاہ ولایت نے شب کہا
دیکھو زینبؑ و کلثومؑ ٹک ذرا
پہچانو بیٹیوں کو بھی جن سے ہوں جدا
حضرت کو اک گھیر کے اندر دبا لیا

گھر کو روانہ واں سے بہ رنج و محن ہوئے
جب پائنتی حسینؑ سرہانے حسنؑ ہوئے

۵۷

بابا کو لائے ہیں زینبؑ و کلثومؑ سے جب کہا
حجرے میں جب جناب کو لا کر لٹا دیا
اصحاب بابا کے لائے جو جراح کو بلا
گھبرا کے اس نے دیکھ کے زخم سر کو کہا

بولا وہ سر سے پھینک عمامہ دوہائی ہے
ہر چند یہ تیغ زہر کے اندر بجھائی ہے

۵۸

ہے کر کے آنکھوں کو کھولا شب تب پیمبر کا لال
داخل ہوئے جو حضرت حق سے نہ تو مختصال
اندر وہ ایک سنت نبی کو ہوا الکمال
اب بس ضمیر کر بھی زبان بند تابہ مقال

یارب دعا مری یہ اجابت قریب ہو
شاہ نجف کی جلد زیارت نصیب ہو

رباعی

جو چشم نہیں اشک سے تر وہ بے حاصل ہے
سب جرم سے صاف رحمت حق شامل ہے
رو سکے اگر آنکھ تو بہتر ورنہ لیکن جاری
منہ بنا لے کوئی بھی تو رونے میں داخل ہے

رباعی

دنیا ہی ایسی سرا میں پائندہ ہے
جو چشم نہیں نم وہ شرمندہ ہے
اے میر چراغ سحری کا ہے دل
سو بار بیٹھ کے بس آئندہ ہے

رباعی

ہے عشق میں بیان صرف بیگانے میں
بیداری میں یہ لطف ہے نہ سونے میں
کچھ فرق نہیں کیا آتی ہے دن رات زہراہ
ای سو سو دو ساتھ مرا رونے میں

رباعی

جان جس کی غم سرور میں فنا ہوتی ہے
جنت جس کا ہے آکے قبلہ ادا ہوتی ہے
کربلا میں جو بلا دفن ہوئے سبحان اللہ
خاک اس شخص کی ان خاک شفا ہوتی ہے

[illegible]

علم عدو نے جو میدان میں آن کھولدیا
نشان ان مرتضوی نے نشان کھولدیا

[illegible]

رخ اس علم کا سوے فوج کین جو لڑتا تھا
تو اسکے عکس سے اک صاعقہ سا پڑتا تھا

[illegible]

رخون کی گرد جو تحت الحنک کا جالا تھا
تو اشتیاق میں حورون نے سر نکالا تھا

[illegible]

نشان فوج حسینی جو ہیں بلند ہوا
کہا فرشتون نے اب گنبد دین بلند ہوا

[illegible]

پس از شہادت عباس ہم اٹھا لینگے
امام مہدی دین پھر اسے نکالینگے

[illegible]

سحر کو ہو گیا کم نور منھ پہ تارون کے
زمین پہ نیزے جھکنے لگے سوارون کے

[illegible]

علم کا سرخ پھریرا جو لہر کھاتا تھا
شفق میں پنجۂ خورشید تھرتھراتا تھا

[illegible]

نشان سید ابرار ہو تو ایسا ہو
علم تو ہے پہ علمدار ہو تو ایسا ہو

[illegible]

حسین امام کو کس کس طرح سے تکتے تھے
سبھون کے شوق شہادت میں دل [illegible]

[illegible]

یہ روح اہل حرم کے لیے تڑپتی ہے
کہ گرد خیمہ کے آتش پڑی بھڑکتی ہے

[illegible] صلاح تن پہ [illegible]

صلاح تن پہ جوانوں نے کبھی درست کیا
خدا کی رہ میں دوبارہ کمر کو چست کیا

[illegible]

حسینؑ ہے مرا شافی ترا خوز ادہ ہے
مددگار روز ہے اسوقت کیا ارادہ ہے

[illegible]

جب آفتاب کا وقت زوال ہووے گا
یہ کیسے کیا علی اصغر کا حال ہووے گا

[illegible]

جناب فاطمہؑ کے دل کو بیقراری ہے
حسینؑ امام کی آج آخری سواری ہے

[illegible]

عدو کے نرغہ میں مظلوم کربلائی ہے
ترے حبیب کے محبوب سے لڑائی ہے

[illegible]

ہے جسنے سرد کی آتش خلیل کے اوپر
نگاہ ہے اسی رب جلیل کے اوپر

[illegible]

لباس پہنے ہر اک حور اشتیاقی ہے
فقط حسینؑ کے آنے کی دیر باقی ہے

[illegible]

ہر ایک شخص کو منظور پیش دستی تھی
بہادری رخ شبیر پہ برستی تھی

**۴۱۹**

[illegible]

کہا یہ بھائی سے پھر کر علم اٹھائے چلو
کہا رفیقوں سے پھر کر قدم اٹھائے چلو

**۴۲۰**

[illegible]

علم حسین کا اعدا کے سر پہ جا پہونچا
اٹھا یہ شور کہ رسول آ پہونچا

**۴۲۱**

[illegible]

مسافروں کو نہ دی ایک بوند پانی کی
بلا کے گھر میں غرض خوب مہمانی کی

**۴۲۲**

[illegible]

جو گرم جست وہ انکے سمند ہوتے تھے
زمین سے چار ستارے بلند ہوتے تھے

**۴۲۳**

[illegible]

خدنگ لشکر اعدا نے یہ لگائے تھے
کہ خیمہ گاہ میں کتنے ہی تیر آئے تھے

**۴۲۴**

[illegible]

بس اب بھی جاؤ دو ہم کچھ نہ تمکو کہوینگے
نہ دو گے پانی تو پیاسے ہی ٹھہر رہوینگے

**۴۲۵**

[illegible]

ہٹو رسول کا قائم مقام آتا ہے
ہٹو حسین علیہ السلام آتا ہے

**۴۲۶**

[illegible]

قلیل فوج کو فتح و ظفر خدا دیوے
جناب فاطمہ کی کوکھ کو بچا لیوے

**۴۲۷**

[illegible]

بچے حسین تو کب فکر ہے گدائی کی
سلامتی سے غرض ہے مجھے تو بھائی کی

[illegible]

میں بھی جو اس جگہ اسوقت تجھکو پاتا ہوں
تو پیاس سے علی اصغر کی ہوک اٹھاتا ہوں

[illegible]

یہ گفتگو تری سنتا ہوں کج ادائی کی
پہ کیا کروں نہیں مرضی حسین بھائی کی

[illegible]

وہ انکے قتل پہ گو دمبدم ہمکتے تھے
مگر بہشت کو وہ انسے لے نہ سکتے تھے

[illegible]

مری طرف سے علمدار میرا جاویگا
سنوگی تم بھی وہ جو کچھ جواب لاویگا

[illegible]

یہ بے سبب مری دشمن سپاہ تمام ہوئی
گواہ رہیو کہ حجت مری تمام ہوئی

[illegible]

ہر ایک کے لیے اندوہگیں امام ہوے
نہ دن تمام ہوا تھا کہ سب تمام ہوے

[illegible]

کہا اخیر کو یہ کون قدر دانی ہے
انھیں پہ کیا تمھیں تلوار آزمانی ہے

[illegible]

ادھر کی فوج تو نازاں ہے اور سوار ہے
مگر حسین کی اسدم نظر خدا پہ رہی

[illegible]

سیاہ ریش خضابی کا گرد ہالہ تھا
قمر نے منہ شب معراج سے نکالا تھا

۳۳
وہ کمان کہ خدا ہی [illegible] کمان
[illegible] مصطفیٰ [illegible]
[illegible] مطلع دیوان
جبین پاک حسین [illegible] مطلع دیوان
نشان سجدہ جو ماتھے پہ آشکارا تھا
سو وہ ہلال کے مابین اک ستارا تھا

۳۴
[illegible] ابن علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] رسول خدا [illegible]
اخیر وقت جو تھا شاہ کربلا پہ بکا
ہوا تھا آ کے ہجوم اس پہ سب خدائی کا

۳۵
یہ ذوالفقار [illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھائیے [illegible]
رہے گی شرم مری تیغ آزمانے سے
کہ تجھ کو ربط قدیمی ہے اس گھرانے سے

۳۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] چشم سے پیارے حسینؑ ہو کے
شہید اکبرؑ و اصغرؑ جو نور عین ہو کے

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلو میں کوئی نہ بیٹا ہے اور نہ بھائی ہے
کرو گے جنگ تو پھر دیر کیوں لگائی ہے

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہا جو نصف فرشتے نے لے لیا اُس کو
خدا کے عرش پہ پہنچا کے دھر دیا اُس کو

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ ہاتھ دست ید اللہ کی نشانی تھا
وہ دوش دوش رسولؐ خدا کے ثانی تھا

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ذوالفقار تو حیدرؑ ہی سے نکلتی تھی
علیؑ کے ہاتھ سے یہ تیغ خوب چلتی تھی

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھنچی اِدھر میں اُدھر شام کی سپاہ نہیں
کہ میری ضرب کی کونین میں پناہ نہیں

٩٣
[illegible] تیغ [illegible] نکلی
ذوالفقار نے اس طرح [illegible]
[illegible] دونا ہوا [illegible]
[illegible]

جدا میان سے جسوقت ذوالفقار ہوئی
چلی نہ تھی کہ چمک آسمان کے پار ہوئی

٩٤
وہ برق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فقط علیؑ کی نہ شمشیر کا اثر ہے یہ
جناب فاطمہؑ کے شیر کا اثر ہے یہ

٩٥
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلا سے تو تری امت پہ آنیوالی ہے
مرے حسینؑ نے تلوار اب نکالی ہے

٩٦
کہا حسین علیہ السلام نے [illegible] شکست
[illegible] شکست
[illegible]
[illegible]

وہ ذوالفقار کسی سر پہ کب ٹھہرتی تھی
یہ ایک وصف تھا اُسکا کہ دو ہی کرتی تھی

٩٧
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عجب نشیب و فراز اپنا وہ دکھاتی تھی
زمین میں قبضہ تلک ڈوب ڈوب جاتی تھی

٩٨
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسنؑ نے ساعد سردار دیں کو تھام لیا
فلک کو تھام لیا اور زمیں کو تھام لیا

٩٩
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسینؑ امام ابھی تیغ مت لگانا تم
[illegible] کے پاؤں فراغت تو اُسپہ پانا تم

١٠٠
[illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible]
[illegible]

سراسری یوں ہی اعدا پہ ہاتھ پڑتے تھے
لڑائی اُنکی جو تھی اُس طرح نہ لڑتے تھے

١٠١
[illegible]
[illegible]
کہاں تو ایک کہاں فوج [illegible]
[illegible]

بڑا بتولؑ پہ احسان حق تعالیٰ ہے
کہ تجھسا لال مری گود سے نکالا ہے

[illegible]

حصول کچھ نہیں یہ تیغ آزمانے سے
نجات امت عاصی ہے سر کٹانے سے

[illegible]

یہ ظلم بھائی پہ زینبؑ جو دیکھ لیتی تھی
دوہائی حضرت خیر النساؑ کی دیتی تھی

[illegible]

جو تم کہو گی میں بیٹی علیؑ کی ہوتی ہوں
تو میں کہوں گی کہ میں فاطمہؑ کی پوتی ہوں

[illegible]

جب ایسا بھائی جب ایسا پسر نہ رہا
تو زندگانی کا واللہ کچھ مزا نہ رہا

[illegible]

وہ بولی اسلیے ہم اپنا ہاتھ ملتے ہیں
کہ تیرے باپ پہ حربے عدو کے چلتے ہیں

[illegible]

ہماری ماں اُنھیں زر بشمار دیوے گی
نتھ اپنی فاطمہؑ کبرا اُتار دیوے گی

[illegible]

مرے بزرگوں نے کب یہ رفیق پائے تھے
مجھے تو خوبی قسمت سے ہاتھ آئے تھے

[illegible]

ہماری منت و زاری جو دیکھ پاوینگی
وہ سنگدل بھی جو ہونگے تو رحم کھاوینگے

[illegible]

سپر کی طرح میں زخم اپنے تن پہ کھاونگی
جو حق بچانے کا ہے اُس طرح بچاونگی

۴۶۲
[illegible]

سکینہؑ بولی مجھی کو قدم بڑھانے دو
پھوپھی جو تم نہیں جاتیں تو مجھکو جانے دو

۴۶۳
[illegible]

سکینہؑ ہاتھوں سے فضہ کے نکلی جاتی تھی
مثال ماہی بے آب تلملاتی تھی

۴۶۴
[illegible]

بلند مرتبہ شاہ ز صدر زین افتاد
اگر غلط نکنم عرش بر زمین افتاد

۴۶۵
[illegible]

یہ کیسی نیند ہے بھائی جو تمکو آئی ہے
تمہارے منھ پہ سپیدی ابھی سے چھائی ہے

۴۶۶
[illegible]

تمہارے واسطے پانی کا جام لاتا ہوں
تم اپنی ماں کنے بیٹا چلو میں آتا ہوں

۴۶۷
[illegible]

ذکیوں جہاں میں مشہور خوش کلام ہوں میں
حسین شہ ذیقدر کا غلام ہوں میں

**٤٣**

آمد علی اکبر کی ہوئی جس دم
نبی کے گلشن کے شہزادے کی سواری نکلی
دشت میں گر وسواری تھی جو شہزادۂ معلی
شہزادے کی عباس جو تھے ہمرہ پہ نبی

غل ہوا جانِ رسول الثقلین آپہونچا
ہان خبردار کہ فرزند حسین آپہونچا

**٤٤**

ایک بولا کہ بنا ایک ہی عالی نسب اس کا باپ ہے
ایک بولا کہ جوان اسکا ابھی چھوٹا سا باپ ہے
ایک بولا کہ اسے رن کو بھیجا باپ ہے
آج رن مین یہ عجب سج سے جوان آیا ہے

ایک بولا نہین شبیر نے بھیجا ہے اسے
غافلو مالک تقدیر نے بھیجا ہے اسے

**٤٥**

دیکھو یہ صورت یہ کیسی ہے سبحان اللہ
ایسا انسان کبھی دیکھا نہین آنکھون نے
صورت مین خلق مین یہ حسن مین ماہ
قدرت حق کی سزاوار ہے

چاند سا چہرہ جو یہ اپنا دکھاتا ہوگا
پیار ماں باپ کو کس طرح کا آتا ہوگا

**٤٦**

کوئی کہتا تھا کہ صدقے ہین سبحان اللہ
کوئی بولا کہ نہین ایسی کوئی رن مین نگاہ
کوئی کہتا تھا کہ ہے ابن علی پر واللہ
چاند سا چہرہ حسین ابن علی کا ہے ماہ

طور توسن پہ عجب شعلۂ طور آتا ہے
مردم دیدۂ بے نور مین نور آتا ہے

**٤٧**

ایک بولا کہ یہ حیدر کی طرح آتا ہے
ایک بولا کہ اپنا بلا دیتا ہے
ایک کہتا تھا کہ یہ آپ میں بیٹھا دیتا ہے
کوئی اس طرح کی تقریر سنا دیتا ہے

نوعروس اجل اس وقت جو خوش آئی ہے
اسکو میدانِ شہادت مین قضا لائی ہے

**٤٨**

اسکو ماں باپ نے کیونکر بھیجا ہے
کوئی کہتا تھا کہ یہ بیٹا ہے حیدر کا
لا کہتا تھا کوئی کہ یہ اٹھارہ برس کا
کہیں یہ باپ کی تربت کو بھی

سہرا اسکے جو بندھ گو کا نہین سایا ہے
بے تحاشا سوئے میدان یہ چلا آیا ہے

**٤٩**

چہرہ نورانی وہ شکل ہے یہ اشرف آب
رخ ملال کی نہین چہرہ یہ ہنستا ہے
نخل گلزار جوانی ابھی نوخیز ہے
نخل زخم کے سواں سین کے سوا

یوسف آلِ عبا کیون نہ یہ بیتاب ہووے
پھر اسے مرگ جوانا نہ مبارک ہووے

**٥٠**

شکل میں سوال یہ نبی سا ہے
جان بھی ہے پیمبر سا ہے
نیزہ بازی مین یہ حسنِ حسن کا ہے
ایسے بانکے کو کہ یہ سخی لکھا ہے

نور حمزہ کا ہے خو جعفر طیار کی ہے
آمد اس غازی مین عباس علمدار کی ہے

**٥١**

صفت قدرت ہے انسان کی یہ صورت
ورق دہر یہ جو ہیں صورت وہ دیوان
دیکھ سکتا نہین جو اس کو وہ حیران
اس طرح دیدۂ حق سے یہ جوان

[illegible]

صاف اسکے دہن تنگ مین لعل و دندان ہین
وہن غنچہ مین شبنم کے گہر پنہان ہین

[illegible]

نہ کہو خال جو زیبا رخ انور ہی یہ
نافۂ آہوے چشم علی اکبر ہی یہ

[illegible]

سینے مین گوہر اسرار کا گنجینہ ہی
اور کدورت سے بھری صورت آئینہ ہی

[illegible]

سبزۂ خط مین نہ کسطرح یہ شادابی ہو
کہ جسے چاہ زنخدان سے سیرابی ہو

[illegible]

یہ زمرد نہین اس حسن کے گنجینے مین
عکس گویا پر طوطی کا ہی آئینے مین

[illegible]

عضو سرتا بہ قدم ایکسے ایک اعلا ہی
یہ قدرت ہی نے سانچے مین انھین ڈھالا ہی

[illegible]

بنی روے کتابی الف منکو ہی
مد بسم اللہ دیوان ہر اک ابرو ہی

[illegible]

مرگ سے اسکے احبا جو ہم آغوش ہوے
اسلیے مردمک دیدہ سیہ پوش ہوے

[illegible]

پنجۂ دست اجل اسکا بلاے جان ہی
اسلیے پنجۂ خورشید صد الرزان ہی

[illegible]

کیوں قدمبوس نہ ہر وقت صبا آ اسکی ہو
آرزو ہی یہ ہو کہ رکاب اسکی ہو

[illegible]

لطف کیا چشم مصفا یہ دکھلاتی ہے
صورت جوہر آئینہ نظر آتی ہے

[illegible]

ذکر ہے گرد کو ہمراہ تو کیا جانے کا
سایہ بھی اسکو جو ڈھونڈھے تو نہیں پانے کا

[illegible]

نور سے جو سر پہ نور کے معمور ہوا
خود فولاد بھی اک قمقمۂ نور ہوا

[illegible]

نیزہ وہ خوف سے جسکے شکم گردوں ہے
گو سدا کاسۂ گردوں کی طرح واژوں ہے

[illegible]

اک بولا کہ یہ پانی تو نہیں پینے کا
بعد اکبر کے یہ گھوڑا ابھی نہیں جینے کا

[illegible]

شکل داغ دل شبیر نمایاں ہے یہ
دود آہ حرم شاہ شہیداں ہے یہ

[illegible]

برق کو تیزی رفتار سے پا کرتا ہے
گام میں عرصۂ کونین کو طے کرتا ہے

[illegible]

قتل پر اسکے اٹھے گا کسی جلاد کا ہاتھ
اسپہ چلنے کا نہیں صاحب اولاد کا ہاتھ

[illegible]

زندہ واللہ اسے گر کوئی لیجاویگا
حاکم شام سے وہ خلعت و زر پاویگا

[illegible]

بعد اسکے کہو ہان اُسکی کدھر جاویگی
ہاے فرزند کی کیا کہکے وہ مرجاویگی

[illegible]

اُنکے سینون سے کدورت جو ہے دھو جاویگی
صلح تک حضرت شبیر سے ہو جاویگی

[illegible]

شکل تو بادۂ شبیر کو دیکھا کیجے
تا دم مرگ اسی تصویر کو دیکھا کیجے

[illegible]

یہ جوانی علی اکبر کی جو یاد آویگی
اپنا دل وہ کہو کسطرح سے بہلاویگی

[illegible]

دل دکھانا کسی بیدل کا زبون ہوتا ہے
ایک مہمان کی اولاد کا خون ہوتا ہے

[illegible]

داغ کیون داغ رسیدہ کو یہ دکھلاتے ہو
کیون جوان بیٹے کو مان باپ سے چھڑواتے ہو

[illegible]

خاک پر یا کہین بیہوش پڑی ہوویگی
یا وہ سطر در خیمہ پہ کھڑی ہوویگی

[illegible]

رن مین جسدم تہ شمشیر اسے پاوینگے
دل کو تھامے ہوے مان باپ چلے آوینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علی اکبر کے مقابل نہ عدو ہوتے تھے
جسکو بھی چاشنی دردوہ سب روتے تھے

اپنی جرأت کو عیاں کیوں نہ لعیں کرتے ہیں
اس گھرانے سے تو سب داد طلب کرتے ہیں

اسکی ماں زینت آغوش حسن و علی ہی
سر جھکائے ہوے گھوڑے میں علی دوڑتی ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علی اکبر کے تو مرنے کا نہ تم ذکر کرو
اس سے اب عہدہ برآ ہونے کی کچھ فکر کرو

جو کہ ہے خلعت زر جنگ وہی آج کرے
فائدہ کیا ہی جو حاکم تحسین تاراج کرے

طرفہ عالم ہی سلاح حمزہ ثانی کے اوپر
کون حملہ کرے ہمشکل نبی کے اوپر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم تو منھ موڑ چکے پر نہ یہ منھ موڑے گا
بھاگ جانے پہ بھی جیتا نہ تمہیں چھوڑے گا

اسکو دیکھو کہ دلیرانہ چلا آتا ہی
گو اکیلا ہی پہ شیرانہ چلا آتا ہی

وان تو یکدست علم ذوجبین بلند ہوئی
یان اجل مدعی کے دامان کو تیار ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلوہ گر فرق پہ اُن سب کے جو اک برق ہوئی
اُسکے گھر ہی قلزم حیرت میں اجل غرق ہوئی

کٹ کے پھل برچھیوں کے جسم کو دکھلاتے تھے
آسماں سے صفت تیر شہاب آتے تھے

علی اکبر کو بھی کوئی نہ نظر پڑتا تھا
روشنی پر مہ عارض کی قفقلا پڑتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گرتے گرتے کمر نحس پہ جو وار کیا
اُس طرف دو گیا اسطرح سے بچار کیا

تیغ یوں گرتی تھی نیزہ کی گرہ کے اوپر
جسطرح برق گرے مار سیہ کے اوپر

اضطراب بنا زرہ پوش جو دکھلاتے تھے
دام میں صورت ماہی نظر آجاتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بارڑ میٹھی نہ ہوئی تیغ کا یہ بھایا پانی
آب ایسی تھی کہ زخمی نے نہ مانگا پانی

تنگ میں جو نہیں پردہ اُتر جاتی تھی
یہی کہتا تھا ٹھہر جا تو ٹھہر جاتی تھی

علی اکبر سے تو اس باغ کی رنگینی تھی
پر چمن کی ملک الموت کو گل چینی تھی

[illegible]

گاہ کہتا دمِ تکبیر کہ اے جانِ پسر کی
تھا کبھی شکر کہ نکل آئیگی ہاں اکبرؑ کی

[illegible]

وہ اکیلا ہے مدد اسکی کرے گا شبیرؑ
ورنہ دیدار کی حسرت میں مریگا شبیرؑ

[illegible]

گر نہ بچھا وینگے مری پیاس عابدینؑ ونگی
بھائی کی سر سے قدم تک میں بلائیں لونگی

[illegible]

چوٹ ایسی ہی لگی شیشۂ دل ٹوٹ گیا
آج اکبرؑ سا برابر کا پسر چھوٹ گیا

[illegible]

دیکھ اے لاڈلی بھائی ترا کیا کرتا ہے
نوجوان سا کوئی میدان میں وغا کرتا ہے

[illegible]

لے چلے فوج سے دریا کا کنارا اکبرؑ
لو مبارک ہو سلامت ہے تمھارا اکبرؑ

[illegible]

کیا نظر آوے مجھے اب وہ بہت دور گیا
ساتھ اکبرؑ کے تو آنکھوں کا مرے نور گیا

[illegible]

پھر سکینہؑ نے کہا دور تلک جا پہونچے
اب تو بھائی علی اکبرؑ لبِ دریا پہونچے

[illegible]

اپنی آنکھوں لئے ابھی دیکھ کے میں آتی ہوں
بھائی اکبرؑ کی جوانی کی قسم کھاتی ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو جس گھر میں گیا ہو مرا پیارا اکبر
ڈر یہی ہو نہ گیا ہو کہیں مارا اکبر

گو نظر کچھ نہیں آتا پہ صدا آتی ہے
الاماں فوج عدو دیر سے چلاتی ہے

جیتے جی اپنے تو میدان میں بلواؤ تم
بابا غیرت کی ہے وارثی کہیں بلواؤ تم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر نہ آویگا تو پھر جان کو نہیں پاوے گا
یہ سُنے گا تو مرا لال چلا آوے گا

رکھدیا سر پہ سرسے بالاے قدم اکبر نے
میں تو جاتا پہ مجھے دی ہے قسم اکبر نے

علی اکبر کو یہاں خواہش دیدار ہوئی
منہ پھرانا تھا کہ سینہ کی انی پار ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جس جگہ ہوگا مرا لال وہاں جاؤنگی
بین کرے رکھتی ہوں خیمہ سے نکل آؤنگی

نعرہ یا ابتا اپنا سناتا مجھکو
حادثہ کوئی گذرتا تو بلاتا مجھکو

جب تلک اسکو گرایا نہ زمیں کے اوپر
تب تلک سر نہ جھکا دامن زیں کے اوپر

**۷۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] عطا ہوویگا
حال اس مادر ناشاد کا کیا ہوویگا

**۷۴**

[illegible] آئی جو صدا
[illegible] علی اکبر کا ہوا
[illegible] طرف ہاتھ اٹھا
اپنے بابا سے لگے کرنے یہ شاہ شہدا

یا نبیؐ دیکھو یہ کیا بے ادبی کرتے ہین
مرے بیٹے کو جو مارا تو خوشی کرتے ہین

**۷۵**

شاہ سے حضرت زینب نے [illegible]
حال بانو کا [illegible]
لاش لیجائیے [illegible]
ورنہ [illegible]

عرصہ اس مر مین خوب ہی رشتہ ابرار نہین
اب کسی طرح سے قابو مین دل زار نہین

**۷۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرا مرنا نہ کہین اسکو جتا کر آنا
تاکید ہے تو اُسے خیمہ مین بٹھا کر آنا

**۷۷**

[illegible] شاہ شہدا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکھدیا لا کے در خیمہ پہ اور رونے لگے
صدقے لاشے کے بصد درد و بکا ہونے لگے

**۷۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوش پر لاش دھرے شاہ امم جاتے ہین
یہان بانو کو لیے اہل حرم جاتے ہین

**۷۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

علی اکبر سا جوان بھی نہ سر شمشیر ہوا
بخدا خاتمہ لشکر شبیر ہوا

**۸۰**

[illegible] حضرت زینب نے [illegible]
لاش لال کی سب [illegible]
[illegible] خیمہ مین [illegible]
[illegible]

خلعت آخری اچھا سا پہنا دو اسکو
اسکی مان سے کہو دولہا تو بنا دو اسکو

**۸۱**

[illegible] کا نقصان نہین
[illegible]
مومنین ختم ہے مجلس [illegible] آمین
[illegible]

حسب دلخواہ [illegible] مین تعزیہ دار شبیر
مجکو مدفن بھی ملے قرب جوار شبیر

[illegible]

اے مومنو اس درد کو تم آہ نہ پوچھو
اس وقت کی وہ حسرت جانکاہ نہ پوچھو

[illegible]

سو دل سے رہو تابع فرمان علی ہو کے
صدقے ہو محمد کے تو قربان علی کے

[illegible]

میزان بھی ہو گی اسی میدان میں پیدا
ہو گی رہ باریک صراط آن میں پیدا

[illegible]

واللہ کہ اس قبر میں بھی آئیگا مولا
گھبرا کے جو بھولو گے تو بتلائیگا مولا

[illegible]

دیکھیگا کوئی باپ نہ ہیبت سے خلف کو
آنکھیں نگراں عالم بالا کی طرف کو

[illegible]

رتبہ کہوں کیا کیا میں محمد کے وصی کے
ہو گا علم حمد بھی ہاتھوں میں علی کے

[illegible]

کیونکر اٹھوں اس قبر سے اور کیا چلوں میں
کس طرح سے ان لوگوں کے ہمراہ چلوں میں

[illegible]

مخلوق حرارت کے سبب ہووے گی قلق میں
ہو جائینگے سب ناخنوں تا ناک عرق میں

[illegible]

جو زیر علم ہونگے وہ ہونگے نہ الم میں
آوینگے نبی کے سایۂ دامان علم میں

[illegible]

موجود ہر اک معرکۂ حشر میں یاں ہے
پر فاطمہ لونڈی ہے مری اسوقت کہاں ہے

[illegible]

اس درد کے صدمہ میں ہر اک جان حزیں ہے
طاقت مجھے اٹھنے کی تو زنہار نہیں ہے

[illegible]

اب ظالموں کے ظلم سے خطرہ تجھے کیا ہے
پائینگے سزا اپنی کہ یہ روز جزا ہے

[illegible]

مجکو قسم اپنی ہے کہ خورسند کرونگا
میں فاطمہ کو آج رضامند کرونگا

[illegible]

بابا پہ تو خنجر مرا ایک بار ہوا اے شبیر
بتلاؤ کہ کیا قتل دوبار اے شبیر

[illegible]

بعد بابا لعینوں نے کیا ہے در سے گھر کو
چادر نہ ملی زینب و کلثوم کے سر کو

[illegible]

جبتک نہ خدا مجکو رضامند کریگا
واللہ نہ جنت میں قدم کوئی دھریگا

[illegible]

جیتی تھی تو بابا کو میں رونے نہیں پائی
تربت میں بھی آرام سے سونے نہیں پائی

[illegible]

میں ماتمی ہوں سوگ کے کپڑوں کی ہوس ہے
فریادی کو پوشاک سیہ جسم میں بس ہے

[illegible]

معمور شکم اسکا تو رحمت سے خدا کی
دم مشک کی ہو اسکی تو گردیں ہیں طلا کی

[illegible]

اے محشریاں بند کرو دیدۂ تر کو
زہرا کی سواری چلی آتی ہے ادھر کو

[illegible]

یاد اب مجھے اس فوج کی بیداد کا دن ہے
سو آج خدایا مری فریاد کا دن ہے

[illegible]

جس وقت ہوا آمدِ زہرا کی بہیگی
خورشید قیامت میں حرارت نہ رہیگی

[illegible]

اور کاندھوں کے اوپر شہ مظلوم کا جامہ
تیروں سے چھدا سید مظلوم کا جامہ

[illegible]

واللہ کہ یہ بنت شہنشاہ عرب ہے
ہم عاصیوں کی بس یہی بخشش کا سبب ہے

[illegible]

ہودج پہ تو ہوگا سحر طور کا عالم
اور فاطمہ کے چہرے پہ اک نور کا عالم

[illegible]

زہرا کو بہت راہ میں سمجھائینگے جبریل
محسن کو بھی ہاتھوں پہ پھرے لائینگے جبریل

[illegible]

آدم صفی اللہ بھی تعظیم کرینگے
اور جتنے پیمبر ہیں سو تسلیم کرینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے فاطمہؑ کس بات کا طالب ترا جی ہے
مجکو بھی وہ منظور ہے جو تیری خوشی ہے

میں عرش ہلا دونگی خدا سے دو جہان کا
زخمی ہے کلیجہ مرے فرزند جوان کا

سیدانی ہوں اور دختر سلطان ہوں
اے دادرس خلق میں اب داد طلب ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مہمان بلا کر مرے بیٹے سے دغا کی
بیکس کو ستایا ہے دوہائی ہے خدا کی

عباسؑ اگر ہوونگے شادی و فرح سے
آوینگے چلے سرو خرامان کی طرح سے

فریادی ہوں اور جی مرا اعدا نے جلایا ہے
سو باپ کا خون بیٹی نے چہرے پہ ملا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک ہاتھ پہ تو سر کو دھرے ہوگا وہ مظلوم
اک ہاتھ پہ اصغر کو دھرے ہوگا وہ مظلوم

بیٹوں کی ہلاکت کا نہیں مجکو الم ہے
سر ہو گیا عریان جو اس بات کا غم ہے

صدمے سے تن روح امین کانپ اٹھیگا
پھر قائمۂ عرش بریں کانپ اٹھیگا

[illegible]

اٹھینگے سر قبر سے بابا مضطر یاں انبیا سب
روئینگے وارث [illegible] افسوس ملینگے سب
ہوویگی عجب حشر میں [illegible] عجب
زینب نکلیں جنبش [illegible] عجب

آویگا نظر حال جو شاہ شہدا کا
اک غلغلہ پڑجائیگا فریاد و بکا کا

[illegible]

یاربّ تجھے زندان پیمبر کی قسم ہے
زہرا کے تجھے [illegible] کی قسم ہے
سجاد کے دل صد پارہ پسر کی قسم ہے
زینب کے تجھے [illegible] پیمبر کی قسم ہے

فریاد و بکا اپنی مصیبت کا اب کر
اللہ سے امت کی شفاعت کو طلب کر

[illegible]

اک بار تو [illegible] محسن مظلوم کے صدقہ
[illegible] معصوم کا صدقہ
[illegible]
[illegible]

جن لوگوں کو کچھ دل میں نبی و لاد کا غم ہو
نعمت کبھی جنت کی نہ انکے لیے کم ہو

[illegible]

دریا ہے غضب جوش میں ہیں [illegible] اسلام
زہرا کے [illegible] سرو [illegible]
[illegible] لگا کر [illegible]
فریاد [illegible] آج [illegible]

غیض آیا ہی اسوقت خدائے دو جہان کو
اب خوف ہلاکت کا ہی سب عالمیان کو

[illegible]

زندان [illegible] احمد مختار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خالق سے کہینگے ہمیں تو اسکا صلا دے
سب عاصیوں کو آتش دوزخ سے بچا دے

[illegible]

فرمائیگا اسوقت نبی سے یہ خدا [illegible]
ممتاز شفاعت کا [illegible] فرمان
خوش ہوگی یہ سن فاطمہ [illegible]
جنت کو روان ہوگی [illegible] غلامان

کہتا ہی ضمیر اب یہ جناب احدی میں
محشر میں ہوں میں بھی غلامان علی میں

[illegible]

غل ہے کہ یہ ریاض حسنؑ کا نہال ہے
ابن کنندۂ درِ خیبر کا لال ہے

[illegible]

سر کیوں نہ کل پڑے نہ دریچوں سے حور کا
ہے جلوہ اس جوان میں محمدؐ کے نور کا

[illegible]

سہرے کے تار رخ پہ مشابہ نقاب کے
سمجھو آفتاب دروہ خطوط آفتاب کے

[illegible]

یہ لعل بے بہا حسنؑ سبز فام کا
داماد ہے حسین علیہ السلام کا

[illegible]

مطلب یہ ہے بتول کے اس نور عین کا
ہیں جامع شرف ہوں حسنؑ اور حسینؑ کا

[illegible]

صانع نے جبکہ لوح پہ جاری قلم کیا
ماتھے کو لوح مصحف عارض رقم کیا

[illegible]

رنگ اسکی ہاشمی جو یہ معمور خشم ہے
دیکھو کہ سربلند میان دو چشم ہے

[illegible]

کم گوئی ہے بھری حسنؑ تلخ کام کی
مظلومیت حسین علیہ السلام کی

[illegible]

ناکام آگیا جو سوے آسمان تھا
آسمیر خدا میں تاصاد دو کمان تھا

۱۰
[illegible]
ہو کیوں نہ سر بلند یہ بنی جہان میں
باعث مصالحہ کا ہوئی درمیان میں

۱۱
[illegible]
اوج سپہر پر مہ و خورشید ماند ہیں
کیا منہ مقابلہ کا یہاں چار چاند ہیں

۱۲
[illegible]
عہد طفولیت میں ادا شکر کر دیا
منہ موتیوں سے صانع قدرت نے بھر دیا

۱۳
[illegible]
رخ پر عیاں نہیں جو خط سبز فام ہے
کیا ترجمہ سے مصحف ناطق کو کام ہے

۱۴
[illegible]
اس شکل کو جو روز نخستین رقم کیا
پہلے قلم نے صورت یوسف کو دم کیا

۱۵
[illegible]
نازک ہے ایسی جلد بدن اس جوان کی
سرخی گلے میں ہے وہی موجود پان کی

۱۶
[illegible]
سب بول اٹھے کہ داخل عقرب قمر ہوا
قاسم کو دیکھ لو یہ مبارک سفر ہوا

۱۷
[illegible]
وہ نازکی میں گل سے فزون لاکھ حد ہوئے
کان ایسے آج تک تو نہیں گوش بند ہوئے

۱۸
[illegible]
نوشاہ کی ہر ایک جو انگلی حنائی ہے
سو شمع روشن حرم کبریائی ہے

۱۹
[illegible]

اعجاز موسوی بھی ہے اس خاندان میں
دکھلا رہا ہے یہ ید بیضا جہان میں

۲۰
[illegible]

مُہر ہے اسکی خاک قدم حور کے لیے
کفش اسکی تاج ہے سر فغفور کے لیے

۲۱
وصف صلاح جنگ بھی [illegible]
[illegible]

دیکھو کہ اسمین مصلحت بے حساب ہے
عالم میں ورنہ دیکھنے کی کسکو تاب ہے

۲۲
[illegible]

دیکھو بچشم غور ذرا اس بہار کو
سنبل نے چھپا لیا چمن لالہ زار کو

۲۳
اب آگے [illegible]
نقش قدم [illegible]
[illegible]

لب داغ سینہ و دل یعقوب ڈھال ہے
اسکی سپر تو عارض یوسف کا خال ہے

۲۴
[illegible]
اتنا کہا تھا [illegible]
دونون نے [illegible]

کچھ کچھ تو ساتھ ساتھ یہ سنتا رہا گیا
پھر یہ خبر نہیں کہ کہاں تھا کدھر گیا

۲۵
[illegible]

دست حیال گر کہیں پڑ جائے آگ پر
اُڑ جائے اسطرح سے کہ سیماب آگ پر

۲۶
القصہ اس طرح [illegible]
[illegible]

اب شیر بیشۂ اسد اللہ قریب ہے
ہشیار ہو کہ قاسم نوشہ قریب ہے

۲۷
[illegible]

اسکے سبب زمین کو ہے فخر آسمان پر
وہ ہاتھ قطع ہوں جو اٹھیں اس جوان پر

۲۸

[illegible]
جس بے حیا پہ لعل تصدق حسین ہے
[illegible]
[illegible]

لڑنے میں اسکے ہمکو تردد کمال ہے
سنتے ہیں ہم کہ یہ زن بیوہ کا لال ہے

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولی یہ فاطمہ کہ گرا آسمان ہے
اک رات کی دولھن کے رنڈاپے کا دھیان ہے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جا کر کہا یہ ازرق شامی کے کان میں
نام و نشان مٹا دے حسن کا جہان میں

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینے سے پار ہو گیا مارا جو زور سے
تحسین کی صدا ہوئی رستم کی گور سے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھ اسکی واں تو رعب کے مارے جھپک گئی
اتنے میں تیغ فرق سے تا تنگ تک گئی

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب ہو گیا بلند تو سر کو فرو کیا
گرنے لگا زمین کے اوپر تو دو کیا

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینے میں آ کے دھنس گیا خود ایک ہشت میں
صدمے سے ضرب آ گئی گھوڑے کی پشت میں

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیمہ کے در پہ ماں بھی تری یاد کرتی ہے
دولھن تری کھڑی ہوئی فریاد کرتی ہے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہہ دیجیے کسی طرح اپنی زبان سے
میری سلامتی کی خبر اماں جان سے

[illegible]

وہ ہم کلام تو نہیں لوگوں سے ہوتی ہے
جوں شمع چپکے چپکے وہ گھٹ گھٹ کے روتی ہے

[illegible]

اکبر نے اس لعین کی جو آمد نگاہ کی
قاسمؑ کی کم سنی پہ نظر کر کے آہ کی

[illegible]

یہ سنتے ہی حسینؑ نے اس طرح آہ کی
تھرا گئی جو گور رسالت پناہؐ کی

[illegible]

اک زخم بھی نہیں ہے تن نازنین پر
تب گر پڑی وہ سجدے کی خاطر زمین پر

[illegible]

قاسمؑ پہ یہ لعین اگر فتح پائیگا
پھر کیا حسنؑ کو خلد میں تو منھ دکھائیگا

[illegible]

قاسمؑ ہے ناتوان قوی تر حریف ہے
پیل دمان ہے وہ تو یہ مور ضعیف ہے

[illegible]

چاروں پسر کی لاش تو پیش نگاہ ہے
آنکھوں سے سوجھتا نہیں عالم سیاہ ہے

[illegible]

خیمہ میں آن کر کہا ناموس شاہ سے
قاسمؑ کی اب سلامتی مانگو الہ سے

[illegible]

شہ کے بلند ہاتھ سوئے آسمان تھے
اس وقت اس دعا سے وہ رطب اللسان تھے

**بند ۴۶**

یارب بحق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
داماد کو الٰہی مرے زندہ کیجیو
کبرا کے منہ سے مجھکو نہ شرمندہ کیجیو

**بند ۴۷**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکی ہوئی نہ فتح نہ انکی ظفر ہوئی
ہفتاد ضرب رد و بدل یکدگر ہوئی

**بند ۴۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس بے پدر پہ رحم کیا ذوالجلال نے
بی بی عدو کو مار لیا تیرے لال نے

**بند ۴۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو شرم کیا اٹھاؤ یمین دست حنائی کو
دادا جی آؤ پوتے کی مشکل کشائی کو

**بند ۵۰**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور انکی تیغ پڑتی تھی اس دھوم دھام سے
آتی تھی مرحبا کی صدا آسمان سے

**بند ۵۱**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابن آگیا عرق ساد وطن کی جبین پر
روے نیاز رکھدیا روے زمین پر

**بند ۵۲**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قربان ہو گئی میں تری کبریائی کے
[illegible] بھیج مری امان جائی کے

**بند ۵۳**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ اپنے سر جھکانے میں کرتا درنگ تھا
یاں اس فرنگ میں نہ وہ سر تھا نہ تنگ تھا

**بند ۵۴**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے جدہ یہ اعزہ ہیں شہ تشنہ کام کے
میں تیرے صدقے اور ترے بابا امام کے

۵۵

[illegible]

مردے تلک تو چونک اُٹھے اپنی گور سے
تلوار چل رہی ہی تڑپے زور و شور سے

۵۶

[illegible]

سینے میں دفعۃً جگر و دل اُچھل پڑے
نزدیک تھا کہ منہ سے کلیجہ نکل پڑے

۵۷

[illegible]

قاسمؑ کو لیکے آئیو تنہا نہ آئیو
جیتا اگر نہ پاؤ تو لاشے کو لائیو

۵۸

[illegible]

قاسمؑ کا اب تلک وہی ہوش و حواس ہے
آتی ہے یہ صدا کہ چچا جان پیاس ہے

۵۹

[illegible]

کام اپنا ہاے خواہش تقدیر کر گئی
برچھی کسی کی پشت سے باہر گذر گئی

۶۰

[illegible]

یوں گر پڑا وہ شاہ کا پیارا زمین پر
گرتا ہے جیسے ٹوٹ کے تارا زمین پر

۶۱

[illegible]

گھوڑوں کو دلے گو جب اُس جسم پاک پہ
جز استخوان نشان نہ رہا اُسکا خاک پہ

۶۲

[illegible]

اعدا ہزار اِک تہِ شمشیر ہو گئے
کشتوں کے پشتے زخمیوں کے ڈھیر ہو گئے

۶۳

[illegible]

خیمے میں اسکی لاش کو کیا لیکے جاؤنگی
کبرا ہے [illegible] اُسے کیا منہ دکھاؤنگی

۶۴

[illegible]

سب جسم نازنین ہوا چور چور ہے
لیکن ہنوز چہرۂ اقدس پہ نور ہے

۶۵

[illegible]

مجھ سے یہ لاش اب نہیں اٹھوائی جاتی ہے
کبرا کے منہ سے ہائے مجھے شرم آتی ہے

۶۶

[illegible]

یہ دل جلی تو لاش نہ دن سے منگا لیگی
دولہن حضور لاش پہ دولہا کے آئیگی

۶۷

[illegible]

دولہا دولہن کو آخری لا کر ملاتے ہیں
ہم ساتھ ساتھ فاطمہ کبرا کو لاتے ہیں

۶۸

[illegible]

کوئی جوان رہا نہ عدو کی سپاہ سے
میدان جنگ بھر گیا ناموس شاہ سے

۶۹

[illegible]

صدمہ زمین کو ہے قلق آسمان کو
غش آگیا ہے رن میں مرے بابا جان کو

ختم

خاموش ای ضمیر کہ آگے نہیں ہے تاب
یہ غم نہیں ہے کم جو لکھوں سیکڑوں کتاب
پر اب یہی دعا ہے کہ یا ابن بوتراب
پاس اپنے کربلا میں بلا لیجیے شتاب
کچھ آرزو نہیں ہے بس اب اس غلام کی
کونین کا ہے فخر غلامی امام کی

[illegible]

باغ زہراؑ کی بہار آج قضا لوٹ گئی
رن میں آتے ہیں چچا شہ کی کمر ٹوٹ گئی

[illegible]

ورنہ عباسؑ کا کچھ بوجھ بٹا لیتے ہم
خشک مشکیزہ ہی کاندھے پہ اٹھا لیتے ہم

[illegible]

جگر و دل غم سرور سے پھٹے جاتے ہیں
ہائے عباسؑ علیؑ کہکے وہ چلاتے ہیں

[illegible]

شاہ مردہ ہوئے تقدیر یہ چلاتی ہے
رن میں عباسؑ نہیں جان حسینؑ آتی ہے

[illegible]

ہوش ہے یا کہ غش آیا شہ دلگیر کو ہے
کسنے آغوش میں رکھا سر شبیرؑ کو ہے

[illegible]

خاک کو اسنے عطا جلوۂ جاوید کیا
خاک کو شمع کیا ذرے کو خورشید کیا

[illegible]

آج شمع ہنوی رن میں بجھی جاتی ہے
ہے چراغ آپکی اب قبر ہوئی جاتی ہے

[illegible]

کیا کہوں میں نے کسے تیرے چچا کو سونپا
تیغ کو تیر کو خنجر کو قضا کو سونپا

[illegible]

جسطرف سے یہ غیور ابن غیور آتا ہے
صدقے ہوتا ہوا اس خاک پہ نور آتا ہے

[illegible]

اسکا رتبہ نہیں قرآن سے کم ہی واللہ
پہلے مصحف میں بھی الحمد رقم ہی واللہ

[illegible]

روکو تم فاطمہ سر پیٹ کے چلاتی ہی
پرسا لینے کے لیے روح نبی آتی ہی

[illegible]

تیغ بھی یا دری فوج سے منہ موڑ گئی
روح خود بھاگ گئی جسم گران چھوڑ گئی

[illegible]

متصل چشم کے انگلی نے جگہہ پائی ہی
مردم چشم سے یہ ظاہر ہی کہ موت آئی ہی

[illegible]

دیکھکر تیغ علمدار رشہ والا کو
چرخ کہتا تھا مبارک ہو اجل اعدا کو

[illegible]

دیکھے بھائی کو قسم اپنے بلا لو شاہا
تمکو نانا کی قسم ہمکو بچا لو شاہا

[illegible]

سرخی خون سے اُس زخم میں زنہار آوے
یان سے وان وانسے یہان آمیں پیہم بار آوے

[illegible]

وہ پیادے کہ ہزاروں سے لڑے تھے رن میں
شجر سوختہ کی طرح پڑے تھے رن میں

[illegible]

الفت شاہ مدینہ کی قسم ہی تمکو
روک لو ہاتھ سکینہ کی قسم ہی تمکو

۱۹

[illegible]

یہ نہ پہچانیں پہ مین تو انھین پہچانتا ہون
علی اکبرؑ علی اصغرؑ کی طرح جانتا ہون

۲۰

[illegible]

مشک دیدہ کہ قلق ہو ویگا بہتیک آنکھو
مشک بھی پانی بھی دریا بھی سبار گئے انکو

۲۱

[illegible]

نعرہ جوان کلمہ گویون کا سن پاتا ہے
علی اصغرؑ مرا جھولے مین تڑپ جاتا ہے

۲۲

[illegible]

آپکے حکم سے دزدی نہین باہر آفت
گر کہو کاٹ کے دیدون مین انھین سر

۲۳

[illegible]

گرز کے لگتے ہی عباس کا منھ زرد ہوا
سر شبیرؑ مین اسوقت بہت درد ہوا

۲۴

[illegible]

ہاتھ دو ہاتھ سر اک ان پہ شمشیر ہوا
بولے جبریلؑ کہ بن ہاتھ کا شبیرؑ ہوا

۲۵

[illegible]

ہاتھ کیا چیز ہین واللہ مرا سر صدقے
اک سکینہ پہ اک علم پہ صدقے

۲۶

[illegible]

تو ہوا شہ پہ فدا مین بخوشی جھومتا ہون
مین تو بیٹا ترے ہاتھون کو کھڑا چومتا ہون

۲۷

[illegible]

رائگان محنت عباسؑ جو یون ہونے لگی
مشک بھی دیدہ روزن سے روان ہونے لگی

۴۶
کہتی تھی سکینہ [illegible]
دی صدا [illegible] دو عالم [illegible]
[illegible] عباس [illegible] چچا
[illegible]

مری بیوہ کو نہ یہ حال سنا کر آنا
اور بیٹے کو مرے گھر میں بٹھا کر آنا

۴۷
تیغ [illegible] قاسم [illegible]
کہتے تھے [illegible] عباس [illegible]
ناگہاں آئی یہ آواز [illegible]
غم سے بولے یہ عباس [illegible]

نوحہ خواں ہے یہ مری لاش پہ ہونے والی
دیکھ یہ آئی ہے مظلوموں کی رونے والی

۴۸
ہائے [illegible]
[illegible]
[illegible] لعل [illegible]

روح اسوقت مرے لعل کی گھبرائی ہے
ہائے عباس یہ ہر بار صدا آتی ہے

۴۹
زینب [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]

جان گھبرائی ہے تن میں لب پر آگئی
جلد بھاگو کہ کمر ٹوٹ گئی بابا کی

۵۰
لاش عباس [illegible]
[illegible]
فاطمہ [illegible]

پیار کیجے اسے پیارا یہ بہت باپ کا ہے
مرا فرزند ہے صاحب یہ غلام آپ کا ہے

۵۱
[illegible]
ناگہاں [illegible]
[illegible]

ملکے لاشے سے جو شاہ شہدا رونے لگے
فاطمہ رونے لگیں شیر خدا رونے لگے

۵۲
[illegible] عباس علی
[illegible]
[illegible]

آپ تو قبلہ و کعبہ انھیں فرماتے ہیں
اور وہ مر کے بھی ملنے نہیں آتے ہیں

۵۳
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

سر پہ چادر دوں کہ بچا لاش پہ اس کی گردن
کہیے اک روح کو کس کس پہ میں قربان کروں

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھ کر ہوئے وطن مجکو جو اب وقت ہے
اپنی اماں کے گرد بیٹھنے کی حسرت ہے

[illegible]

فاطمہؑ روتی ہیں بچپن علیؑ ہوتے ہیں
مرے ماں باپ تو بالین پہ مری روتے ہیں

[illegible]

حیدری بھائی تو اس طرح سے کیوں روتا ہے
ہولاوہ درد کلیجے میں مرے ہوتا ہے

[illegible]

خاک سے حیدر کرارؑ اٹھاتے ہیں انھیں
آنکھوں سے جعفر طیارؑ لگاتے ہیں انھیں

[illegible]

خیمہ میں دست تاسف نہ ملینگے بابا
ہم تو عباسؑ کے لاشے پہ چلینگے بابا

[illegible]

دیکھنے کی جو سکینہؑ کے ہوس آتی ہے
جان تب آنکھوں میں آ کے اٹک جاتی ہے

[illegible]

آج ہی زہر سے شبیرؑ کا دل فگار ہوا
قتل گویا کہ ابھی جعفر طیارؑ ہوا

[illegible]

بچہ غم سے گریباں قبا پھاڑ ڈالے گی
قبر عباسؑ کو میں گیسوؤں سے جھاڑونگی

[illegible]

تیرے ہاتھوں نے جو لپٹوں گا تو چین آویگا
درد شبیرؑ کے دل کا بھی ٹھہر جاویگا

[illegible]

ملک دنیا کو یہ عباسؑ نہیں چھوڑتا ہے
تم یقین جانو شبیرؑ یہ دم توڑتا ہے

۲۹۴

امان عباس علی کے بیٹون سے آنکھیں نہ ان رکھیو

میں تو جیتی ہون کہ بیٹون کو ان انکھین سے ہے دیکھا

ای شفقت مین بیان بہن کے حال اپنے کہان

عمر ہر ایک ان اپنے ماں جان رہا

| | |
|---|---|
| ننگے سر لوٹے مین زینب جو بچھڑ گئی امان | روح بھی میری پریشان رہیگی امان |

۲۹۵

ہر زبان خون ان اندوہ سے شبیر میں غش

ہے سبھی سرج ہمدا ابرک اور کوثر میں عطش

ای ضمیر آہ جو بیتاب ہے مرثیہ اشک

فضل اللہ سے مضمون نبیح سب

| | |
|---|---|
| شہرہ ہر سو جو تری طبع خداداد کا ہے | شہ کا صدقہ تو ہے پر فیض یہ استاد کا ہے |

[illegible]

نہ پایا چین نہ سوئے نہ آب و دانہ ملا
ملا تو ایک وہ ٹوٹا ہوا قید خانہ ملا

[illegible]

عجب ہراس نے بچوں کے دل کو گھیرا تھا
وہ قید خانہ تھا اور ہر طرف اندھیرا تھا

[illegible]

مگر سکینہؑ کہاں وہ طعام کھاتی تھی
کہ بھرک پیاس اُسے شہ کی یاد آتی تھی

[illegible]

یہ قصر دختر شاہ حجاز کو دیکھو
ذرا جہان کے نشیب و فراز کو دیکھو

[illegible]

نہ شمع تھی کوئی اور نہ چراغ جلتا تھا
مگر چراغ کی جا دل کا داغ جلتا تھا

[illegible]

حریص سکو غذا کا خاطر پلید ہوئی
شریک آن کے ہندہ زن یزید ہوئی

[illegible]

مجھے یہ غم ہے کہ لو گرم سو کی چلتی تھی
کہ دھوپ میں مرے بھائی کی لاش جلتی تھی

[illegible]

جب اُنکے سامنے پانی کا جام آتا تھا
تو اُنکو یاد شہ تشنہ کام آتا تھا

[illegible]

نوالہ حلق میں سندہ کے جا اٹکتا تھا
گلے سے اسکے وہ لقمہ اتر نہ سکتا تھا

[illegible]

اُدھر تو اشک تر امتصل ٹپکتا ہے
ادھر تو الام سے حلق مین اٹکتا ہے

[illegible]

نہ دیکھنے کو اسیرون کے خالی ہاتھ چلین
ضرور ہے کہ کئی خوان طعام ساتھ چلین

[illegible]

ہو زندگی مری اسدم جو موت آجاوے
پھٹے زمین تو زینبؑ ابھی سما جاوے

[illegible]

رخون پہ نور عجب طرح کے برستے ہین
طعام و آب کو معصوم سب ترستے ہین

[illegible]

خوصون پاس وہ عہدے جو تھے اُٹھانے کے
اور انکے پیچھے سرون پر تھے خوان کھانے کے

[illegible]

زن یزید کا اُسوقت وہان گذر ہووے
بہن حسینؑ کی جسدم برہنہ سر ہووے

[illegible]

وسیلے کیا ہمین بخشش کے پھر خدا سے ہون
مین سیر ہون مرے ہمسایہ بھوکے پیاسے ہون

[illegible]

تمھارے واسطے خوان طعام لاتی ہے
زن یزید تمھین دیکھنے کو آتی ہے

[illegible]

وہان پہ بیٹھ گئے وہ جو شہ تھا رونے لگی
کہ اپنے بھائی کی حشمت کو یاد رونے لگی

۱۹
[illegible]
بدن عیاں نہیں ان بیڑیوں میں ہوتا ہے
مریض زیور آہن کو پہنے سوتا ہے

۲۰
[illegible]
بہت قریب ہے وطن اپنا وطن سے چھوٹا ہے
کہ سیج عالم شادی میں اسکو لوٹا ہے

۲۱
[illegible]
انھوں نے تنگ کیا گو اپنے تئیں ملا پایا تھا
کہ صبر کے بالوں سے رخسار کو چھپایا تھا

۲۲
[illegible]
کرو کلام سمجھ لائق کلام مجھے
بتاؤ اپنے ذرا اور دونوں کے نام مجھے

۲۳
[illegible]
عجیب طرح کا کسی عزیز کا نالہ ہے
کہ اس صدا نے جگر میرا چھان ڈالا ہے

۲۴
[illegible]
حیا کے مارے نہیں سر بلند ہوتی ہے
مگر لگی ہوئی دیوار سے وہ روتی ہے

۲۵
[illegible]
وہ روشنی ہیں نقوز اسکے منھ کو لگتی تھی
اگرچہ قصد تھا پر کچھ نہ کہہ سکتی تھی

۲۶
[illegible]
ضرور دیکھا ہے آل عقیل و جعفر میں
دل خراب پر رہا لعنت آپ کے گھر میں

۲۷
[illegible]
وہ سب تو ایک طرف پر امام اچھے ہیں
کہو حسین علیہ السلام اچھے ہیں

۲۳۰

[illegible]

لٹا کے بن میں شہ مشرقین کو مارا
ترے یزید نے بی بی حسین کو مارا

۲۳۱

[illegible]

نظر پڑا اسر حضرت جو فتح باب ہوا
کہ سر بلند قیامت کا آفتاب ہوا

۲۳۲

[illegible]

مری بہن تری حرمت کو مصطفیٰ رکھے
مری عیال کے سر پہ تجھے خدا رکھے

۲۳۳

[illegible]

زہے شرف کہ تری فاطمہ شہزادی ہے
تری خوزادی تو میری بھی شاہزادی ہے

۲۳۴

[illegible]

سروں کا قافلہ زندان کو پھر تمام چلا
اور آگے آگے سروں کے سر امام چلا

۲۳۵

[illegible]

اٹھا لے باپ کا سر وہ علی کی پوتی تھی
بتول دونوں پہ ہر دم نثار ہوتی تھی

۲۳۶

[illegible]

میں کھانا کھاؤں ترا دھیان ہے کہ منہ
منگا دے تو مرے بابا کا مجھکو سر منہ دو

۲۳۷

[illegible]

اٹھو اٹھو کہ نشان بتول آتا ہے
چلو چلو سر سبط رسول آتا ہے

۲۳۸

[illegible]

میں اپنے باپ کا سر چھاتی سے لگاتی ہوں
میں آج روتی ہوں سب کو بھی رلاتی ہوں

۳۷

[illegible] صحن میں [illegible]
[illegible]
[illegible] تب سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۸

[illegible] کہ
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
صدا یہ آئی [illegible] اندر
[illegible]
[illegible] بیاباں [illegible]

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] شتاب
[illegible] جواب
[illegible]
[illegible]

۴۰

[illegible] زہرا
[illegible]
[illegible] فاطمہ زہرا
[illegible]
[illegible] زینب
[illegible] زینب

۴۱

صدا [illegible] امام
[illegible]
[illegible]
[illegible] امام [illegible]
[illegible]
[illegible]

سلام

[illegible] نے کہا مین جو [illegible] ہوتا
[illegible] شفاعت [illegible] ہوتا

شاہ کی تیغ اگر تیز نہ [illegible]
دیکھتے [illegible] جوان کیا علی اکبر ہوتا

شاہ سے [illegible] جو [illegible]
اتنا [illegible] حسین [illegible] ہوتا

دیکھنا شان علمدار جو آگے رن مین
صدقے سو جان سے عباس پہ جعفر ہوتا

شاہ کہتے تھے کہ یہ ذوق شہادت ہے تمام
ہم بھی دیتے تجھے پاس مین جو خنجر ہوتا

ہوتی تاوان قیامت تو قیامت ہوتی
حشر ہو جاتا اگر شافع محشر ہوتا

بیکس گر تھی شاہ کو بے عباس
تو کیا [illegible] جو نوکر ہوتا

شاہ فرماتے تھے [illegible] زین [illegible]
ہم بتا دیتے اگر [illegible] ہوتا

رباعی

کیا پیاس تھی جس سے سارا لشکر تڑپا
کیا زخم سنان تھا جس سے اکبر تڑپا
مچھلی بھی تڑپتی ہے کبھی یون خشکی مین
جس طرح سے تیر کھا کے اصغر تڑپا

رباعی

[illegible] مین [illegible] کا نشان ہوتا تھا
[illegible] رنگ حسن بہشت مین [illegible] ہوا
[illegible] سے [illegible] کہ حیران ہون مین
[illegible] کلیجے مین [illegible] ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واقعہ آج کے دن حیدر کرار کا ہی
خاتمہ احمد مختار کے مختار کا ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوب سا رو و اگر ہی تمھین پیار آقا
کوچ کرتا ہی زمانے سے تمھارا آقا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حلق کو اسکے عوض تیغ تلے دھرتا تو
اپنے بابا کو نہ زہرا اسے خجل کرتا تو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبر مین شاہ رسل مضطر و دلگیر ہوے
بے پدر ہائے غضب شبر و شبیر ہوے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انسے ہشیار کہ ابن شہ ابرار ہی تو
خانۂ احمد مختار کا مختار ہی تو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساتھ لیتا ہمین فردوس مین گر جاتا تم
بے پدر ہمکو نہ آفاق مین کہواتا تم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہین یہ وہ روز کہ جبریل امین روئینگے
تین دن قبر کے اندر نہ نبی سوئینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھنا تیرہ یہ کسطرح سے سر دیتا ہی
یہ غلام آپکی خدمت کو پدر دیتا ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گویا سقائے حرم آج بنا ہی عباس
ہاتھ کٹوا کے لب نہر پڑا ہی عباس

[illegible]

خلق کوفہ کی تماشے کو نکل جاتی ہی
ڈھانپ کر بالون سے تو چہرے شرماتی ہی

[illegible]

یاد ہی فاطمہؑ کے خلق کا دستور مجھے
بخشش امت کی ہوس کھانا ہی منظور مجھے

[illegible]

کون اب دست کرم سر پہ دھرے گا بابا
وارثی کون غریبون کی کرے گا بابا

[illegible]

سر بھی زادے کا نیزہ پہ چڑھا ہو زینب
اور یہ تربت شبیرؑ کھٹا ہو زینب

[illegible]

ہان تری یاد مین سر ننگے کھڑی ہی زہراؑ
جلد آ جلد کہ بیہوش پڑی ہی زہراؑ

[illegible]

یہ تو اب آج بھی ای لال [illegible]
غسل میت اسد اللہ کو ہم دیوینگے

[illegible]

گر آفاق مین تم پر جو اذیت ہوگی
حشر مین اسکے عوض بخشش امت ہوگی

[illegible]

زلزلہ مین لحد صاحب معراج ہوئی
حوریان روئین کہ حیدرؑ کی وفات آج ہوئی

[illegible]

اب جو درپیش کوئی مسئلہ لاحل ہوگا
تم سوا کس سے وہ اب عقدہ بھلا حل ہوگا

[illegible]

قدسیو نالہ کرو وقت یہ فریاد کا ہے
آہ تابوت یہ جبریل کے استاد کا ہے

[illegible]

ہے یہ کیا راز کہ تشریف جو یوں لائے ہو
آپ ہی آپ زیارت کے لیے آئے ہو

[illegible]

اے یتیمو دل احمد کی تسلی کر دو
میرے ہاتھوں پہ ید اللہ کا لاشہ دھر دو

[illegible]

سب سے کہتا تھا کہ تحصیل سعادت کر لوں
ٹھہرو ٹھہرو کہ میں حیدر کی زیارت کر لوں

[illegible]

لاؤ لو نذر خدا جو سر و تن کرتے ہیں
ظاہرا مرتے ہیں باطن میں نہیں مرتے ہیں

[illegible]

رنج کرتی نہیں بیٹوں کا گوارا اماں
آئی ہیں بوجھ بٹانے کو ہمارا اماں

[illegible]

دیکھتے کیا ہیں کہ شاہنشہ ابرار ہے وہ
شوہر فاطمہ خود حیدر کرار ہے وہ

[illegible]

دھوم تھی خلق میں اب حشر عیاں ہوتا ہے
خاک میں چاند ولایت کا نہاں ہوتا ہے

[illegible]

عرش کو زلزلہ تھا مومنوں کی رقت سے
وا علیا کی صدا آنے لگی تربت سے

[illegible]

مصطفٰے کو غم جانگاہ سے غش آتے ہیں
اپنا احمد مختار کو سمجھاتے ہیں

[illegible]

آئی تھی یاں اسد اللہ کے گھر وانے کو
آپ ہی جاتی ہوں کلثوم کے سمجھانے کو

[illegible]

کچھ زباں سے نہ بجز شکر کہو اسی پیارو
زہر و شمشیر کے مشتاق رہو اسی پیارو

[illegible]

آج سادات پہ ہر طرف تباہی فریاد
ابن ملجم نے ستایا ہے الٰہی فریاد

[illegible]

ٹکڑے اسدم جگر فاطمہ کے ہوتے ہیں
کس غریبی سے مرے لال کھڑے روتے ہیں

[illegible]

گھر کو جسوقت رواں شبر و شبیر ہوئے
تھے وہ دلگیر مگر اور بھی دلگیر ہوئے

[illegible]

اسداللہ کے ماتم نے کمر توڑی ہے
عشر اول ہے کہ زہرا نے لحد چھوڑی ہے

[illegible]

ٹکڑے اسدم جگر فاطمہ کے ہوتے ہیں
کس غریبی سے مرے لال کھڑے روتے ہیں

[illegible]

رونے اور پیٹنے کی دھوم تھی شہ کے گھر میں
شور اسطرح کا ہوگا نہ کبھی محشر میں

۳۳۷
جناب فاطمہ [illegible] زینب [illegible]
غضب ہے [illegible] بیکسی [illegible] کی داد
غضب ہے [illegible] خدا [illegible] فریاد
زمین ہی [illegible]

عضب خدا کا فرشتے جو دیکھیا ونگے
شال شمع کے دہشت سے تھرتھراونگے

۳۳۸
[illegible] رسول [illegible] القتاب [illegible]
یہ [illegible] نبی [illegible]
[illegible] زبان
[illegible]

تباہی دیکھ ذرا امت کے دوستدار و نکی
خدا کے شیر مدد کر گناہگار و ن کی

۳۳۹
[illegible] کا [illegible] جہان [illegible]
رسول [illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] خون [illegible]
دکھا خدا [illegible] نہ [illegible]

بزہرہ عرش نزرہ اب بہ منہ سر زہرا
گناہگاروں کی مشکل کشائی کر زہرا

۳۴۰
[illegible] بہن [illegible]
[illegible]
[illegible] کا حکم [illegible]
[illegible]

لگا یہ کوڑا اُسے جو عدو ہمارا ہی
کہ جسنے فاطمہ کو تازیانہ مارا ہی

۳۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible] غضب [illegible]
[illegible]

تمھارے دیدۂ ہیبت سے زرد ہوتی ہو
خدا کے شیر ہو تم مین سر دہوتی ہون

۳۴۲
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

بتول تجکو قسم عرش کبریائی کی
قسم تجھے سر زینب کی بے ردائی کی

۳۴۳
[illegible] زبان
[illegible] غضب [illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible]

تمام خلق پہ نازل ہوا عذاب افسوس
بدون کے ساتھ ہوئے نیک بھی خراب افسوس

۳۴۴
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

ہر اک محب حسین اس گھڑی جو روتا ہی
علی کی روح کو واللہ رنج ہوتا ہی

۳۴۵
[illegible] زینب
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] حسین
[illegible]

اگرچہ خاطر امت نہ ای [illegible] کرتی
بتول مہر نہ قتل حسین پہ کرتی

**۴۶**

پیسکے احمد مرسل کو چین آویگا
حسین سے یہ کہینگے فدا تیرے نانا
دعا سے بخشش امت مین صرف ہو بیٹا
حسین ہو ویگا احسان مجھپہ صد سے سوا
بجائے پانی [illegible] شہادت [illegible]
گنہگار پہ تیرے سے [illegible]

**۴۷**

یہ کہینگے آکے علی مرتضیٰ رسول اللہ
اور آپکی بیٹی سے کہا دو حسین علی کا شاہ
مرا بنا کہو سے [illegible] اہل بیت عرش پناہ
حسین ہو ویگا احسان نبی بحال تباہ
بجا عذاب سقر سے گناہ گار ان کو
الٰہی بخش [illegible] سزاوار ان کو

**۴۸**

پیسکے احمد مرسل ہو ویگا اصغر سے تیر
کہیگا از رہ اعجاز یون بحال تغیر
الٰہی میرے جو کھایا ہے حلق پہ تیر
صلا تو اسکا مجھے دے بحرمت شبیر
سفر سے مومنون کے [illegible] آئین
ہمیشہ خلد مین اصغر علی کے پاس رہین

**۴۹**

دعا ان ہو تکی یہ درگاہ کبریا مین قبول
سو کہ بہشت روان ہو نگے دوستان رسول
جو دشمنان رسول خدا مین نا معقول
رہینگے قعر جہنم مین دائما مشغول
خوشی سے مومنون کے [illegible] جاوینگے
بہشت مین علی اصغر کے ساتھ جاوینگے

**۵۰**

حقیر خالق اکبر سے مانگ اسیہ دعا
بحق احمد مرسل بحق شیر خدا
بحق فاطمہ زہرا شفیع روز جزا
بحق ائمہ اثنا عشر مرے مولا
کہ جس غریب کی جسم جہان سے طاقت ہو
زبان پہ کلمہ ہو دل مین علی کی الفت ہو

[illegible]

جنت کے در پہ حور و ملک کا ہجوم ہے
شیر خدا کے شیر کے آنے کی دھوم ہے

[illegible]

فرزند دلبر گزیدہ شاہ نجف ہے تو
تیرا شرف علم ہے علم کا شرف ہے تو

[illegible]

اس لطف کا ہو تو کہ چمن میں صبا کرے
شبنم گلوں پہ خندہ دندان نما کرے

[illegible]

نرگس ہے دیدہ نگران کے شمار میں
ہے چشم باغ خلد کھلی انتظار میں

[illegible]

اس عاشق حسین کا بھی مدح خوان ہوا
دیکھو علم بھی آپ سراپا زبان ہوا

[illegible]

یہ صفحہ رخ اسکا سعید مدام ہے
عباس کا لکھا ہوا چہرہ پہ نام ہے

[illegible]

سن سکے پیاس خلد میں تجھ نور عین کی
بیہوش ہے پڑی ہوئی [illegible] کی

[illegible]

ہے شدت عطش میں شہادت قبول کی
قوت ہے دل میں الفت سبط رسول کی

[illegible]

سر اپنا زیر خنجر اعداد ھر یگا یہ
گردن کٹا کے نام کو روشن کریگا یہ

۱۰

[illegible]

یہ عکس سے حباب کا دل مستقیم ہے
جون کاسۂ فلک نہ کبھی وہ دو نیم ہے

۱۱

[illegible]

جسم زرہ سے شرم اسے بے حباب ہے
جوہر کو آئینہ پہ صد اپیچ و تاب ہے

۱۲

[illegible]

دام زرہ مین اسکی حفاظت اسیر ہے
یان جوشن کبیر کا رتبہ صغیر ہے

۱۳

[illegible]

جس وقت یہ کمان سے چھوٹیں لڑائی مین
روح عدو بدن سے چلے پیشوائی مین

۱۴

[illegible]

کیا دخل ہے قیام جو وہ اک جا کرے
اسپ گلی صبا کی طرح سے پھرا کرے

۱۵

[illegible]

گر حکم ہووے آپکا جنت سے جائیں ہم
ابن علی کو ساغر کوثر پلائیں ہم

۱۶

[illegible]

روتا ہے تو حسین ع کی جانی کے واسطے
سقائی اختیار کی پانی کے واسطے

۱۷

[illegible]

ہر صاحب حسام تو بیتاب ہو گیا
تیغوں پہ زہر کا آب کا خود آب ہو گیا

۱۸

[illegible]

جون سرو وان زمین مین قدم سب کے گڑ گئے
دہشت سے برگ نخل بیابان جھڑ گئے

| | | |
|---|---|---|
| ۲۱۹ [illegible] | ۲۲۰ [illegible] | ۲۲۱ [illegible] |
| حملہ تھا مثل شیر خدا اُس دلیر کا<br>شمشیر کی بھی ضرب میں حملہ تھا شیر کا | جب وہ قدم اُٹھاتا تھا قصد خیام میں<br>پڑتا تھا اُسکا پانون اجل ہی کے دام میں | ہر اک قدم پہ پیک اجل سد راہ ہے<br>عباسؑ نا مورہ یہ تری قتل گاہ ہے |
| ۲۲۲ [illegible] | ۲۲۳ [illegible] | ۲۲۴ [illegible] |
| نو رنگ آسمان لب نان سحر ہوا<br>خود آفتاب خوف سے مثل سپر ہوا | سیدانیون پہ بند کئی دن سے آب ہے<br>مجکو بھی ہے ثواب تجھے بھی ثواب ہے | ہاتھون نے دی صدا جو ہین تن سے جدا ہوے<br>شکر خدا حسین کے اوپر فدا ہوے |
| ۲۲۵ [illegible] | ۲۲۶ [illegible] | ۲۲۷ [illegible] |
| کچھ مخلصی ملی جو لعینون کے ہاتھ سے<br>بھر لی شتاب مشک سکینہؑ فرات سے | گر پیاس ہو تجھے تو نہ خیمہ میں جائیو مین<br>دریا قریب ہے تجھے پانی پلاؤن مین | جو جو کہ تھے حقوق غلامی ادا کیے<br>مین نے تمھارے نعل پہ بازو فدا کیے |

۴۰

[illegible]

پیاسا لعین جو قتل کرین مجھ ملول کو
کسطرح چین قبر مین آوے بتولؑ کو

۴۱

[illegible]

فریاد ہے حسینؑ کا چمن آج لٹ گیا
عباسؑ سا پیارا بھائی مرا مجھسے چھٹ گیا

۴۲

[illegible]

عابدؑ سے میرا حال جو اظہار کیجیو
مولا مری طرف سے بہت پیار کیجیو

۴۳

[illegible]

مشکل ہوا جو ضبط دل چاک چاک پر
عباسؑ نامدار گرے روے خاک پر

۴۴

[illegible]

اس بیکسی غم مین ہمین چھوڑتے ہین وہ
بابا چلو شتاب کہ دم توڑتے ہین وہ

۴۵

[illegible]

جب بن چکے مزار تو کرنا یہ کام تم
لکھنا مری لحد پہ سکینہؑ کا نام تم

۴۶

[illegible]

اب خاک ابن فاطمہؑ جیتے کا نام لے
اے بھوکے پیاسے آکے کمر میری تھام لے

۴۷

[illegible]

عباسؑ کے بھرے تھے جو رخسار خاک سے
پاک اسکو شاہ نے کیا دامان پاک سے

۴۸

[illegible]

شربت وہ پیکے آہ سکینہؑ جو روئیگی
واللہ نذر تیری وہ مقبول ہوئیگی

[illegible]

ہر اک طرف کو دیکھتے تھے چشم یاس سے
اے بھائی جان سدھارے ہو تم میرے پاس سے

[illegible]

لایا ہوں میں فرات سے مقتول بھائی کو
خیمہ سے لاؤ سکینہ بکل پیشوائی کو

[illegible]

عباس کے الم کا فزون جوش ہوگیا
سبط رسول خاک پہ بیہوش ہوگیا

[illegible]

جا بے ادب ہے خاک پہ ہیں ہم پڑے ہوئے
ہیں ہیرے بانتی شہ مردان کھڑے ہوئے

[illegible]

لاشا حسین لایا ہے خیمہ میں جاؤ تم
بھینا سکینہ جان کو اس دم چھپاؤ تم

[illegible]

تشویش ہے مجھے جو مدینہ میں جاؤنگی
حضرت کی والدہ کو میں کیا منھ دکھاؤنگی

[illegible]

عباس نامدار نے ہمسے جدائی کی
بھائی کمر کو توڑ گیا اپنے بھائی کی

[illegible]

تم پیار کر رہی ہو جو مجھ ناتوان کو
کیا ظالموں نے قتل کیا بابا جان کو

[illegible]

جبتک جئینگے دست تاسف ملینگے ہم
بتلائیے کہ سایہ میں کسکے پلینگے ہم

۴۲۶

یہ کہہ کے [illegible] ابتر
[illegible] آکر
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible] غلام ہے
وارث ترا حسین علیہ السلام ہے

۴۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]

۴۲۸

[illegible] زینب [illegible] بیان
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible] فغان
عباس [illegible]
[illegible]

۴۲۹

[illegible] سکینہ [illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
عباس [illegible]

۴۳۰

خاموش ہو اے ضمیر [illegible] قلم
عباس [illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible]

۴۱

غل ہوا میدان میں کہ عباس علی آتے ہیں
اور بچا جان سے بے جان ہوئے جاتے ہیں
فوج میں ہے یہ بیاں [illegible]
بھاگ [illegible]

غل ہے اک شور ہے طاقت نہیں گفتار کی ہے
آمد آمد پسر حیدر کرارؑ کی ہے

۴۲

آئی جرار نے ناگاہ کیا واں پہ ورود
جا ہوئی فوج عدو اور [illegible]
ہے سعادت سے یکے لگا وہ مردود
ملنے دیکھو کے حضرت عباسؑ [illegible]

کہہ جوانوں سے کہ اب مرگ تمہاری آئی
لو بس شیر الٰہی کی سواری آئی

۴۳

[illegible]
ادھر ہیں عباس [illegible]
فوج کی [illegible]
[illegible] جوانوں کی [illegible]

شہرۂ خلق انھیں لوگوں کی تدبیریں ہیں
ناخن عقدہ کشا ہاتھ میں شمشیریں ہیں

۴۴

[illegible] اڑا جاتا ہے
[illegible] اٹھا جاتا ہے
[illegible] جو بڑھا جاتا ہے
[illegible] دکھا جاتا ہے

پشت خم رن میں کمانوں کی نظر آتی ہے
دھار تلوار کی دہشت سے چڑھی جاتی ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]

جتنے میدان میں لاشے ہیں وہ تھراتے ہیں
جو کہ زندہ ہیں وہ دہشت سے موے جاتے ہیں

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نام تم اپنے بزرگوں کے نہ برباد کرو
سالکو عہد گذشتہ کے ذرا یاد کرو

۴۷

[illegible] لشکر کفار میں اک شور ہے
[illegible] عجب احوال ہے
[illegible]
[illegible]

زخمی فوج ستمگار اٹھے جاتے ہیں
دھوپ میں لاشے شہیدوں کے نظر آتے ہیں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنگ عباسؑ کی کس شخص میں ہمت ہوگی
شیر کے بیٹے میں بھی شیر کی طاقت ہوگی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل سے ارمان وغا آج سراسر نکلے
چاہیے فاطمہؑ جنت سے کھلے سر نکلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہر کوفہ مین لڑائی کا عجب ڈھنگ کیا
عمرالثان ہی نے مسلم کو تہ سنگ کیا

دیکھکر چشم فرشتون کو بھی حیرانی تھی
زلف ایسی تھی کہ سنبل کو پریشانی تھی

خیمۂ شہ کے جو گرد آگ نظر آتی تھی
آتش غم یہان سینہ مین بھڑک جاتی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شان عباسؑ کی شان اسد اللٰہی ہے
اسکے بازو مین بھرا زور ید اللٰہی ہے

دل سے کہتا تھا کہ میدان شہادت ہے یہ
گھوڑے سے کہتا تھا اب وقت رفاقت ہے یہ

یا خدا رن سے نہ جیتا ہوا لانا مجکو
علی اصغر کی یتیمی نہ دکھانا مجکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر لب زخم سے جی بھر کے لہو چاٹینگی
پر جبرئیل تلک آج تو یہ کاٹینگی

سامنے آنکھون کے تیغین جو چمک جاتی تھین
خود بخود مچھلیان بازو کی پھڑک جاتی تھین

قطع مجھسے کوئی انسان نہ امید کرے
نگہ حسرت سے زرے کو تو خورشید کرے

۱۹

[illegible]

عکس افگن نہیں سر پہ علم زیبا ہے
دھوپ میں سایۂ شاخ شجر طوبیٰ ہے

۲۰

[illegible]

اس علم سے ہوئی توقیر فراواں مجھے
تھا سکینہ کی سقائی کا ارماں مجھے

۲۱

[illegible]

پانی ناداں سکینہ کو تو پہنچاؤں میں
پھر تری راہ میں حلقوم کو کٹواؤں میں

۲۲

[illegible]

ہو کے قرباں شہ مظلوم پہ مرجاؤں میں
نام کچھ حیدر کرار کا کر جاؤں میں

۲۳

[illegible]

شہ بیکس پسر صاحب معراج حسین
بوند پانی کے لیے آج ہے محتاج حسین

۲۴

[illegible]

تاج زریں کی اگر زیب ہے تیرے سر پہ
سایۂ شہپر جبریل ہے میرے سر پہ

۲۵

[illegible]

بھائی شبیر کا ابن اسد اللہ ہوں میں
اے لعیں وارث میراث ید اللہ ہوں میں

۲۶

[illegible]

تجکو دریا کے کنارے سے کنارا ہوگا
بعد مرنے کے یہاں قبضہ ہمارا ہوگا

۲۷

[illegible]

کون کہتا ہے کہ شبیر مسلماں نہیں
ہم سپاہی میں ہمیں خطرۂ ایماں نہیں

[illegible]

سر کفار پہ جب تیغ چمک جاتی تھی
آنکھ خورشید کی گردوں پہ جھپک جاتی تھی

[illegible]

جبکہ شمشیر علیؑ اور طرف آتی تھی
کانپ کر روح لعین تن سے نکل جاتی تھی

[illegible]

وعدہ اُس پیاسی سے پانی کا میں کر آیا ہوں
بلکہ مشکیزہ یہ بھرنے کے لیے لایا ہوں

[illegible]

رعب شمشیر سے واں مرگ بھی تھراتی تھی
واہ کی قبر پیمبر سے صدا آتی تھی

[illegible]

تیغ تو کھینچ کے کفار پہ جب جاتا تھا
پر جبریلؑ یہاں خوف سے تھراتا تھا

[illegible]

لگے اس فرد سے کو پھر کھینچ کے تلوار چلا
شیر کی طرح ترائی میں علمدار چلا

[illegible]

خود سر کر کے وہاں شکل یہ دکھلاتے تھے
زیر پا آبلہ کی طرح نظر آتے تھے

[illegible]

ہو کے شبیرؑ پہ قربان یہاں آؤ تم
اپنی تسلیم و رضا بھی مجھے دکھلاؤ تم

[illegible]

چرخ نیرنگ یہ عباس کو دکھلاتا ہے
پانی اُس مشک میں آ کے نکل جاتا ہے

۳۷
[illegible]

یاد شبیر میں عباس وہاں روتے تھے
علم و مشک پہ قربان علی ہوتے تھے

۳۸
[illegible]

دل ہی عشق شہ مظلوم میں قربان ترا
اے مری جان ہی اللہ نگہبان ترا

۳۹
[illegible]

تن پہ عباس کے واں تیغ زنی ہوتی تھی
یاں سکینہ در خیمہ پہ کھڑی روتی تھی

۴۰
[illegible]

ہے گماں چرخ نہ صدمہ مجھے دکھلائے کہیں
بوند پانی کی مرے منہ میں بھرے جائے نہیں

۴۱
[illegible]

اسد اللہ ہوں اور غالب ہر غالب ہوں
میں ترا باپ علی ابن ابی طالب ہوں

۴۲
[illegible]

رحم کر مجھ پہ محمد کی نواسی ہوں میں
تم نہ سمجھے یہاں بھی کی ہوں پیاسی ہوں

۴۳
[illegible]

پیاس سے غش میں پڑا عابد آزاری ہے
پانی پینا مرے نزدیک گنہگاری ہے

۴۴
[illegible]

دستگیر دو جہاں اور شہ مرداں ہو تم
یا علی مشک سکینہ کے نگہباں ہو تم

۴۵
[illegible]

حل یہ مشکل دشوار کر آساں مری
بدلے عباس کے لے یا خدا جان مری

۴۶
[illegible]

ہاتھ دھو بیٹھی پہ سکینہؑ جو کھڑی باتی تھی
رن میں تلوار یہ بابا کے سر چلتی تھی

۴۷
[illegible]

فوج اعدا سے چچا جان کو لے آتے ہیں
پاس عباسؑ کے اب بھائی بہن جاتے ہیں

۴۸
[illegible]

پانی بچوں کو نہ دو یہ تو سزاوار نہیں
ہم گنہگار رہیں اصغرؑ تو گنہگار نہیں

۴۹
[illegible]

تشنہ لو گر سنہ دنیا سے گذر جاؤں میں
اس لب خشک دکھانے کی سزا پاؤں میں

۵۰
[illegible]

ہر مرے جی یہ ہی دشت میں جاؤ بابا
مجھ تلک پھر چچا جان کو لاؤ بابا

۵۱
[illegible]

فوج یہ پانی خوشی سے جو نہیں دیتی ہے
پانی اس طرح کا اپنی بھی بلا لیتی ہے

۵۲
[illegible]

سب کی نظروں میں سبک میں جگر افگار ہوئی
اک فقط مشک تمھیں دیکھیے گنہگار ہوئی

۵۳
[illegible]

تیر آ کے جو پیغام اجل دیتے ہیں
اپنی چھاتی کے تلے مشک چھپا لیتے ہیں

۵۴
[illegible]

جا کے ناداں سکینہؑ سے بھی مل آؤ تم
شمر ضامن ہو تو اس مشک کو لیجاؤ تم

۵۵

[illegible]

بنت شبیرؑ جو سیراب وہان ہووےگی
فتح کے ہونے مین تاخیر یہان ہووےگی

۵۶

[illegible]

یہ صدا سنتے ہی بالین شہ ذیشان چلے
ننگے سر روتے ہوے با سر عریان چلے

۵۷

[illegible]

وقت مرنے کے عجب رنج اُٹھایا مین نے
حیف پانی نہ سکینہؑ کو پلایا مین نے

۵۸

[illegible]

سر کو خجلت کے سبب خاک پہ ٹکراتے تھے
تن مجروح کے سب زخم پھٹے جاتے تھے

۵۹

[illegible]

دار فانی سے سوے خلد سدھارے عباسؑ
کہا شبیرؑ نے ہے ہے مرے پیارے عباسؑ

۶۰

[illegible]

ڈھانپ چادر سے نہ تو یہ سر عریان مرا
ہے پڑا دھوپ مین اسوقت چچا جان مرا

۶۱

[illegible]

نازکی پالی ہون شبیرؑ کی مین جائی ہون
لاش عباسؑ سے ملنے کے لیے آئی ہون

۶۲

[illegible]

سر جھکائے شہ ابرار کھڑے روتے تھے
اک طرف حیدرؑ کرار کھڑے روتے تھے

۶۳

[illegible]

شرم سے ابن علیؑ نے نہ دکھایا منھ کو
لاش نے رنگ بیابان مین چھپایا منھ کو

[illegible] زمانہ [illegible] جان [illegible] حق
[illegible] ہے [illegible] دنیا [illegible]
دیکھ [illegible] میں [illegible] لفظ [illegible]
[illegible] خالق [illegible] ہوں [illegible]
یہ دعا مالک [illegible] کی [illegible] شہادت [illegible]
[illegible] سلطان [illegible] بیٹا [illegible]

زائر روضۂ شاہ شہدا کر مجکو
جو مرے دل کے مطالب ہیں عطا کر مجکو

۱ السلام [illegible] دکھا یا [illegible] جہان [illegible] کا
ہم [illegible] بی بی [illegible] لال [illegible] کا

۲ جب [illegible] کش [illegible] اور [illegible] بجلی [illegible]
[illegible] بلایا [illegible] آئی [illegible] کا

۳ یاد [illegible] جواب [illegible] سینہ [illegible] امام [illegible] کا
[illegible] کربلا [illegible] حسین [illegible] کا

۴ صفدر [illegible] پر [illegible] گستا [illegible] نہیں [illegible]
وصف [illegible] ہوں [illegible] کا

۵ فاطمہ [illegible] نام [illegible] خاتون [illegible] قیامت [illegible]
[illegible] صبح [illegible] ایوان [illegible]

۶ [illegible] ودو [illegible] فرزند [illegible] سجادہ [illegible] کا
[illegible] آیا [illegible] ماتم [illegible]

۷ [illegible] نام [illegible] زینب [illegible] سلسلہ [illegible] کا
[illegible] درود [illegible]

۸ [illegible] نام [illegible] [illegible] امام [illegible]
نام [illegible] [illegible]

۹ [illegible] دیکھ [illegible] شاہ [illegible] کا
[illegible] جب [illegible] نبی [illegible]

۱۰ واہ [illegible] افلاک [illegible] کا
[illegible]

۱۱ [illegible] عباس [illegible] کا
[illegible]

۱۲ [illegible] حضرت [illegible] کا
[illegible]

۱۳ [illegible] نام [illegible] اس [illegible] کا
[illegible] جوان [illegible]

۱۴ الامان [illegible] حیدر [illegible] جوان [illegible] کا
وصیان [illegible]

۱۵ [illegible] حضرت [illegible] کا
[illegible] انسان [illegible]

۱۶ [illegible] ظالم [illegible] کا
[illegible]

[illegible]

خیر البشر بنے تھے شفاعت سبکے واسطے
اور اہل بیت آنکے مصیبت کے واسطے

[illegible]

گردش یہ کیا تری فلک بیمدار ہی
کیا انقلاب تیرا یہ ای روزگار ہی

[illegible]

عادت ہمیشہ فلک کی آسنے خرابکی
اسواسطے کہ زوجہ تھی وہ بوتراب کی

[illegible]

کھانا نہ اسکے گھر میں ہو فرزند کے لیے
چادر کو کپڑا ہووے نہ پیوند کے لیے

[illegible]

کیونکر کروں بیان میں اس ظلم سخت کا
سایہ نہ اسکے رونے کو ہووے درخت کا

[illegible]

لطف علی ہے تو یہ پس از مرگ چین ہو
اور دفن کربلا میں بشکل حسین ہو

[illegible]

کیونکر نہ فاطمہ کا بھلا ہم ادب کرین
آوے زبان پہ نام تو تعظیم سب کرین

[illegible]

سو تین دن کے بعد اسے نان جو ملے
چرخ کہن بتول کو یون رنج نو ملے

[illegible]

بعد از حسین اہل حرم نوحہ گر ہوے
سر ننگے آفتاب صفت دربدر ہوے

[illegible]

نور خدا کا جلوہ ادھر اور ادھر ہوا
ہر نقش پا زمین کے لیے تاج سر ہوا

[illegible]

بیری غذا یہ شام و سحر اے جناب ہے
غم ہی طعام دیدۂ تر جام آب ہے

[illegible]

تم اسکو بیچ لاؤ تو جاری یہ کام ہو
کچھ دعوت رسول علیہ السلام ہو

[illegible]

گو نعمت بہشت بریں سب حصول تھی
فاقے سے مرتضی بھی گرسنہ بتول تھی

[illegible]

اپنی تو بھوک کا نہیں رنج و الم مجھے
پر مصطفے کی گرسنگی کا ہی غم مجھے

[illegible]

کس درجہ گردش فلک بد مزاج ہے
حاجت روائے خلق کو خود احتیاج ہے

[illegible]

گردن بلند ہو نہیں سکتی بتول کی
دعوت میں کس طرح سے کرون اب رسول کی

[illegible]

خالی متاع و مال سے تھا گھر کریم کا
نکلا اساس بیت میں ٹکڑا گلیم کا

[illegible]

سر آہ برق خرمن صبر و قرار ہے
بتلا دے اے کنیز تو کیوں اشکبار ہے

۱۹

[illegible]

اک دانگ کو تو قیمت روغن میں دیجیو
اور دوسرے کا ظرف گلی ہول لیجیو

۲۰

[illegible]

ناگاہ آسمان سے یہ مجھ پہ بلا گری
اکبارگی زمین پہ میں بیدست و پا گری

۲۱

[illegible]

اب فکر ہے جو سامنے آقا کے جاؤنگی
کیا سرگذشت اپنی میں اسکو سناؤنگی

۲۲

[illegible]

کیا جو دہی نہ اپنی تو حاجت روائی کی
مشکلکشا نے عیز کی مشکلکشائی کی

۲۳

[illegible]

گاہے تو بادشاہ ہیں گاہے گدا ہیں ہم
پر شکر حق کہ خاص غلام خدا ہیں ہم

۲۴

[illegible]

عبد حقیر خالق ارض و سما ہوں میں
ہوں احتیاج مند شتر بیچتا ہوں میں

۲۵

[illegible]

شہ بولے نقد کا نہیں مقدور ہے مجھے
گر قرض دے یہ ناقہ تو منظور ہے مجھے

۲۶

[illegible]

بازار کی طرف کو امام ہدا چلے
اشتر کے بیچنے کے لیے مرتضیٰ چلے

۲۷

[illegible]

کھانا کھلاؤ اسکا رسالتمآب کو
اب قیمت شتر سے خریدو [illegible]

[illegible]

ای جانشین صاحب معراج واہ واہ
کیا خوب کی خرید و فروخت آج واہ واہ

[illegible]

کیا رفع احتیاج علی کبریا نے کی
گویا رسول پاک کی زینت خدا نے کی

[illegible]

خیمہ میں اہل بیت کا تغیر حال تھا
آنکو تو آب تیغ بھی ملنا محال تھا

[illegible]

وہ اک فرشتہ چرخ سے آیا تھا یا علیؑ
اور ناقۂ بہشت کو لایا تھا یا علیؑ

[illegible]

فاقے پہ فاقہ جبکہ ہوا ہو گا شاہ پہ
کیا صدمہ ہو گا تیر میں شیر آکہ پہ

[illegible]

تھا غلغلہ حسینؑ پہ آفت پڑی ہی آج
مشکلکشا کے بیٹے پہ مشکل پڑی ہی آج

[illegible]

حیدرؑ کے ہاتھ بیچ اسے احتیاج ہی
سامان مر رسولؐ کی دعوت کا آج ہی

[illegible]

سب بھوکے پیاسے رہتے تھے فرط دو شنوے
سر ننگے نکلے ہونگے علیؑ اپنی گور سے

[illegible]

ہی گرد ابن فاطمہؑ کے جسم پاک پر
یہ گوشوارہ عرش کا ہی آج خاک پر

**۳۷**

وہ سینہ جس میں علم کا گنجینہ تھا بھرا
اور پھول سے بدن وہ نزاکت میں تھا سوا
جس پر نبی [illegible] رکھتے تھے [illegible]
صد حیف سینہ پر حسین کے شمر لعین چڑھا

پانوں تو اک طرف وہان موزہ دھر گیا
لرزہ خدا کے عرش معظم کو آگیا

**۳۸**

بولا یہ [illegible] آکر [illegible] حصول
شہ نے کہا کہ مجھ کو بھی [illegible] قبول
مرتے ہیں [illegible] بیان دختر رسول
یعنی بیان [illegible] زینب سے آکے [illegible]

لبہائے خشک چوم کے قربان جائیگی
اب آخری گلے سے وہ تمکو لگائیگی

**۳۹**

ناگاہ آ رہی فاطمہ زہرا کی یہ صدا
میں تو تمہارے سرہانے [illegible]
اے بیکس [illegible] سکینہ کا منہ [illegible]
[illegible]

قسمت میں جو لکھا ہے وہ ایذا اٹھائیگی
جبتک طمانچے شمر ستمگر کے کھائیگی

**۴۰**

از بسکہ فاطمہ نے کہا [illegible]
سب بیبیان سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا مجھکو جان پیاری ہے اکبر کی جان سے
اک دو گھڑی میں جاتے ہیں ہم اس جہان سے

**۴۱**

ای شمر مجھکو عشق سکینہ ہے [illegible]
[illegible] رسول [illegible]
کس واسطے کہ [illegible]
[illegible]

بری طرح قلم کسی بیکس کا سر نہو
بچپن میں جون سکینہ کوئی بے پدر نہو

**۴۲**

بس کہ کلام فاطمہ زہرا نے [illegible] حسین
سب ای [illegible] عرش [illegible]
[illegible] ای شاہ مشرقین
[illegible]

جبتک کہ میرے قالب خاکی میں جان رہے
گویا تمہاری مدح میں میری زبان رہے

سلام

۱ جلوہ [illegible] نور خدا پنہاں رہا
[illegible] جس دم امتحاں رہا

۲ کس طرح سے عباس پیاسا [illegible]
[illegible] دو دن بے زباں رہا

۳ [illegible] کھلنے [illegible]
[illegible] باقی نشاں رہا

۴ [illegible] [illegible] زباں رہا
[illegible] بے زباں رہا

۵ [illegible] قتل [illegible]
[illegible] فضل خدا [illegible] رہا

۶ عابد کی طاقت [illegible]
جاں بلب بیمار [illegible] رہا

۷ [illegible]
[illegible] رہا

۸ عابد بے کس [illegible] دل [illegible] رہا
جاں بلب [illegible] رہا

۹ [illegible] اکبر [illegible]
[illegible] رہا

۱۰ [illegible]
[illegible] رہا

۱۱ [illegible] سر حسین
خوف خدا [illegible] رہا

۱۲ [illegible]
[illegible] رہا

۱۳ [illegible]
[illegible] رہا

۱۴ [illegible]
[illegible] رہا

۱۵ [illegible] ہوا
[illegible] رہا

[illegible]

بے شبہ کسی گل کی عنان خون میں بھری ہے
آلودۂ خون موج نسیم سحری ہے

[illegible]

زندہ کوئی شبیر کا غمخوار نہیں ہے
گلزار کا مالک ہے پہ گلزار نہیں ہے

[illegible]

اک داغ جگر باغ کی قسمت میں دیا ہے
گلزار مرا باغیوں نے لوٹ لیا ہے

[illegible]

ہوں مضطرب الحال میں درد جگری سے
اب پوچھیے یہ حال نسیم سحری سے

[illegible]

رخسار پہ کیا نور ہے کیا جلوہ گری ہے
پر دفتر ہستی میں وہ چہرہ نظری ہے

[illegible]

خالق نے کیا رحم مرے رنج و محن پہ
اب فضل بہار آئی ہے زہرا کے چمن پہ

[illegible]

ہر چشم میں میری عوض اشک لہو ہے
اے باد سحر تجھ میں یہ کس باغ کی بو ہے

[illegible]

باغ نبوی خاک میں جب سارا ملا ہے
تب بخشش امت کا شجر خشک ہوا ہے

[illegible]

توڑے گل تو باغ کے گلچین اجل نے
اور پھول نے پھلنے نہ دیا تیغ کے پھل نے

۱۰
[illegible]

آغوش مین پالا تھا جنھین شیر خدا نے
وہ پھول بکھیرے دامن صحرا مین قضا نے

۱۱
[illegible]

مشغول تماشائے گل زخم بدن ہی
نہ گل ہی نہ غنچہ ہی نہ وہ اسکا چمن ہی

۱۲
[illegible]

ہین دھوپ مین دو روز کی از بسکہ جلے ہم
اشتادہ یہان کس شجر کے سایہ کے تلے ہم

۱۳
[illegible]

کہتا ہی دل شبیر کا اسوقت خوشی ہی
مجھ بندے کی درگاہ مین تیری طلبی ہی

۱۴
[illegible]

بیفائدہ تھا دل کو جو رکھتا مین قلق مین
جو تو کرے بہتر ہی وہی بندہ کے حق مین

۱۵
[illegible]

سب کچھ مجھے الفت مین تری بھول گیا ہی
اک حلق کٹانا تو مجھے یاد رہا ہی

۱۶
[illegible]

سر کٹنے کی زینب کے مجھے فکر بڑی ہی
اسکا بھی نہین غم ہی اگر تیری خوشی ہی

۱۷
[illegible]

معلوم ہی تجھکو جو ہوس ہی مرے جی مین
امت مجھے پیاری ہی رسول عربی کی

۱۸
[illegible]

لعنت کسی منصب کی بھی زنہار کرون مین
ہرگز نہ سکینہ کو کبھی پیار کرون مین

۱۹

ایا نبی [illegible] بیابان ہو [illegible]
سن کے یہ اقدس میں کہا [illegible]
نانا تو محمد سا ہے بابا [illegible]
کھالی ہی یہ حسن والدہ [illegible]

کچھ غم نہیں دو روز کی اس تشنہ لبی کا
اتنک ہی اثر منھ میں زبان نبوی کا

۲۰

اولاد بھی [illegible]
[illegible] بھی [illegible]
[illegible]
اعدا [illegible]

ہم سے تو کوئی کام ترا ہو نہیں سکتا
گر شکر بھی کیجیے تو ادا ہو نہیں سکتا

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُس سے ہم بھی نہ تھا کوئی نہ اس دم بھی کوئی ہے
جب بھی سزاوار تھا تو ہی سب بھی تو ہی ہے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا ہے پہ ہوا کچھ مجھے وسواس نہیں ہے
قاسم نہیں اکبر نہیں عباس نہیں ہے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حلال مہمات جہان آپ کا جد ہے
اے ساقی کوثر کے خلف وقت مدد ہے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اکبر کی زیارت کا مجھے شوق ہوا ہے
کس طرح کہو گے کہ اُسے نیزہ لگا ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنسو میں آنے کی اسے شرم بڑی ہے
اشکوں کی نقاب اس لیے چہرے پہ پڑی ہے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی بھی نہ یاں غسل کو میت کو ملیگا
مردہ بھی کفن کے لیے محتاج رہیگا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم کو دکھ لے شبیر کی اب پیاس بجھا
اک بوند اسے پیاس میں یا شاہ پلا دو

۳۱

[illegible]

پانی اگر اصغرؑ کو نہ پلوائیگا شبیرؑ
تو حشر میں پھر منہ نہیں دکھلائیگا شبیرؑ

۳۲

[illegible]

کہنے لگے اُس لال کو سیدؑ انہیں اٹھا کر
اب ہم بھی یہیں سووینگے حلقوم کٹا کر

۳۳

[illegible]

طاری جو ہوا ضعف شہ عرش نشین پر
غش کھا کے گرے سبطِ نبیؐ روے زمین پر

۳۴

[illegible]

ہر کس بلب این لب ساغر برساند
ساغر بلبش ساقی کوثر برساند

۳۵

[illegible]

گہ پیش نظر تھی کبھی نظروں سے نہاں تھی
جوں برق جھمکتی کبھی یاں تھی کبھی واں تھی

۳۶

[illegible]

غش میں تھے مگر وردِ زباں نام خدا تھا
اور خاک پہ عمامۂ شبیرؑ پڑا تھا

۳۷

[illegible]

اس پیاسے کی بھی عمر یا بانوئے وفا کی
پے شیر نے بھی آن کے سیدؑ انہیں تنہا کی

۳۸

[illegible]

آنکھوں کو چھپائے ہوئے سب اہلِ حرم تھے
کشتوں کا یہ نقشہ تھا کہ سب [illegible] تھے

۳۹

[illegible]

گھٹ جائے گلا اب پسرِ شیرِ خدا کا
ہو خاتمہ جلدی سے کہیں آلِ عبا کا

۲۴۴

شہ نے کہا [illegible]
دیتا ہوں [illegible]
وقفہ ہے [illegible]
[illegible]

وہ آئیں تو بھی کام مرے ارمان نکل جائے
سر گود میں زہرا کے ہو اور جان نکل جائے

۲۴۵

سن کر یہ بہن نے [illegible]
اور بولی [illegible]
[illegible]
[illegible]

جب خنجر قاتل یہاں آ جائے گلے سے
خاتو قیامت مجھے لپٹائے گلے سے

۲۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک آہ کی زہرا نے جو ہیں سوز جگر سے
افلاک بھی سب کانپ گئے اسکے اثر سے

۲۴۷

ناگاہ صدا آئی [illegible]
حاضر ہوئی [illegible]
[illegible]
[illegible]

قاسم ہے نہ اکبر ہے نہ عباس علی ہے
تنہائی میں اب جان تری غم میں پھنسی ہے

۲۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنجر بھی ترا خشک گلے پر نہ چلیگا
دو بوند کہ پانی نہ ملا ہے نہ ملیگا

۲۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر عرض یہ درگاہ شہ کون و مکان میں
سر سبز ہو یہ باغ سخن میرا جہان میں

## سلام

۱
عابدؑ نے بحر کی کہا فوج لعیم سے
انسان کو توقع چاہیئے آہ یتیم سے

۲
حضرت نے حر کی فوج کو سیراب کر دیا
عادت کرم کی ترک ہو نہ سکے کریم سے

۳ قطعہ
ہمجولیاں یہ کہتی تھیں صغرا سے آن کر
لازم ہے تمکو حال کا کہنا حکیم سے

۴
کہتی تھی صغرا کہ ان جو مسیحا پدر مرا
غافل ہوا ہے اس مرے حال سقیم سے

۵
کہتے تھے شاہ ظالمو پیاسوں کو پانی دو
کھینچو نہ ہاتھ ایسے ثواب عظیم سے

۶
حر تشنہ کے پاس آیا یہ کہتا کہ شاہ دیں
میرا قدم ڈگا ہے نہیں راہ مستقیم سے

۷
جب ذبح شہ ہوئے تو جناب خلیل پاک
آگاہ ہوئے اشارۂ ذبح عظیم سے

۸
شہ دل سے بولے آج غنیمت ہے ذکر حق
کل صبح ہے عسرت بلا فوج غنیم سے

۹ قطعہ
زینبؑ نے آکے سبط نبیؐ سے یہ عرض کی
کچھ کام لیجیے آج غلام قدیم سے

۱۰
شہ نے دیا جواب کہ ہنگام بیکسی
طالب مدد کا ہوں تو خدا کریم سے

۱۱
عابدؑ کا حال گر یہ خدا یا نہ تھا جو خوب
یا پوچھئے اس جناب کے کوسے ندیم سے

۱۲
عالم کا قول تھا کہ شہ کے ہو دعا
مطلق غرض نہیں مجھکو زر سے نہ سیم سے

۱۳
اصغر کے تیر مارنے کا کیا جواب ہے
اللہ پوچھیگا جو لعین رجیم سے

۱۴ قطعہ
زینب نے رو کے حضرت عباسؑ سے کہا
پانی کے واسطے کہو شمر لئیم سے

۱۵
کی عرض اس نے کہنے میں بے آبروئی ہے
امید رحم چاہیئے رب رحیم سے

[illegible]

بیشۂ شیر الٰہی کا ہی اک شیر آیا
شیر آیا یہ بزور دم شمشیر آیا

[illegible]

کیا جگر ڈھال نے بالاے زرہ پائی ہی
خون برسانے کو دریا یہ گھٹا آئی ہی

[illegible]

اب غازی سے کہیں عمدہ بڑائی ہوگی
فوج سب بھاگ گئی خاک لڑائی ہوگی

[illegible]

اس نشان شہ مظلوم کی شان اور ہی ہی
ہیں نشان اور بھی لیکن یہ نشان اور ہی ہی

[illegible]

تشنہ لب بر لب دریا ہی مرینگا عباسؑ
پر کنارے سے کنارہ نہ کریگا عباسؑ

[illegible]

نہر کے پانی سے لب تر جو کریگا عباسؑ
اب نہ مارا گیا پھر کیونکر مریگا عباسؑ

[illegible]

باڑھ دیکھے کوئی اس تیغ کی یا گھاٹ اسکا
جان جبتک نہ فنا ہو نہ لے پاٹ اسکا

[illegible]

گو دم جنگ اسے عالم تنہائی ہی
اسکو تقدیر کسی پیاسے کی لے آئی ہی

[illegible]

آج پانی جو جوانان علیؑ پائینگے
لشکر شام تا شام یہ لیجاوینگے

بند ۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنگ کرنے مین تو ہوگا نہ علمدار کا کام
کام یان تیغ زنی کا ہے نہ تلوار کا کام

بند ۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک حملے مین ہم اس نہر کو ہم لیوینگے
یان سے وان تک نہ کہین راہ مین دم لیوینگے

بند ۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وان تو شبیر کے لشکر کے علمدار ہو تم
یان اگر آو تو واللہ کہ سالار ہو تم

بند ۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منحرف شاہ سے عباس کا ہم دل کر دین
فوج مین لاکے ہماری اسے داخل کر دین

بند ۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

محبت اللہ کے فرزند کہاتے ہین یہ
زخم کھا لیتے ہین تب زخم لگاتے ہین یہ

بند ۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گروہ کہتے ہین کہ عباس علی کا بھائی ہے
پھر سزاوار کہین بھائی کو سقائی ہے

بند ۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناز کرتے ہین وہ بھائی کی علمداری پر
مہر لیجا مری کرو بیجو سالاری پر

بند ۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اتنے مین شمر بہ تعجیل وہان جا پہونچا
ول عباس پکارا کہ عدو آ پہونچا

بند ۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فائدہ کو پسر صاحب معراج ہین وہ
تمکو کیا دینگے کہ پانی کے تو محتاج ہین وہ

| | | |
|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| مال نہ خیمہ میں جو جو ہے وہ ہم لوٹینگے<br>چھین کر آنسے سکینہ کو تھپڑ ہی لیوینگے | دور ہو دور کہ تقریر یہ تیری بیجا ہے<br>لیسر سعد نے بہکا کے تجھے بھیجا ہے | ایسے آقا کی جو خدمت پہ ادا ہو جیگی<br>مجھسے حاکم کو توقع لہو کیا ہو جیگی |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| شتر اہل حرم پر نہ عماری ہوگی<br>دھوم سے آپکی نہ وجہ کی سواری ہوگی | بات کو وغل بیان کیا کہ دم خنگ ہے یہ<br>بخدا میرے غلاموں کے لیے ننگ ہے یہ | اس سے ہو آلنس نہ قسمیں الفت ہوگی<br>لبغض قرآن سے ہو لفظ کے الفت ہوتی |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| وہ کرو بات کہ لعبداً سکے نہ پھر نادم ہو<br>کیا برائی ہے مدینے کے جو ہم حاکم ہو | سب کہینگے کہ یہ عباس نے دستالی کی<br>یہ تو کیا فخر غلامی ہے مجھے بھائی کی | جب رو داد و در سر زینب و کلثوم کی ہو<br>تب سواری عربی نہ وجہ کی ہو اور دوسرے کی |

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| چرچا باتون کا تری دور تلک ہووئیگا<br>جا یہان سے دل شبیرؑ میں شک ہوئیگا | مشک سے ایک بھی تیر اٹھیں اگر پار ہوا<br>پھر یہ تم جان لو عباسؑ بھی بیکار ہوا | ان کمانداروں میں کسطرح سے شمشیر چلے<br>کچھ نہ تدبیر بن آویگی اگر تیر چلے |

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| وہ غلامی میں ہی سرگرم نہ سمجھو ہوئیگا<br>شاہ کے دامن دولت کو نہیں چھوڑیگا | مشک بچائیگا تو مجروح نہ کیا تن ہوگا<br>گر بچا دیگا بدن مشک میں روزن ہوگا | جان واحد پہ ستم تیروں کی بوچھار کرو<br>ہو اگر مرد تو آسامنے تلوار کرو |

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| جا کے نزدیک کہ گرد جنگ نہ تلواروں سے<br>آج عباسؑ کو لڑواؤ کمانداروں سے | بے تامل اسے پانی تو ملا یا ہوتا<br>عوض مشک سکینہؑ ہی کو لا یا ہوتا | دھیان ہر دم ہے جو مشکیزے کے لے لینے کا<br>جان دیدیگا یہ تمھیں مشک نہیں دینے کا |

[illegible]

گو مرے جسم کو تیر اپنا گذرگاہ کرے
مشک بچ جائے سکینہ کی یہ اللہ کرے

[illegible]

اشک حسرت مری آنکھوں سے بہا جاتا ہے
واں تلک آنے کا ارمان رہا جاتا ہے

[illegible]

نیکی آفاق میں مشہور تمہاری ہوگی
منتظر خیمہ کے اندر مری پیاری ہوگی

[illegible]

آرزو ہے کہ کوئی خیمہ میں پہونچائے اسے
علی اکبر کو بھیجو کہ لیجائے اسے

[illegible]

مشک یہ اپنی بھتیجی کو جو پہونچاؤ نگا
بخدا آنکے سراپے کے گرد اوڑنگا

[illegible]

کچھ خلاف اسمیں نہیں مشک لئے آوینگے
ذوالفقار ایکے وہاں بھائی سے لے آوگے

[illegible]

پیکے یہ پانی سکینہ جو نہ دل شاد ہوئی
تو یقین جانیے محنت مری برباد ہوئی

[illegible]

اس گھڑی دیں مجھیں مہلت کہ ہمیں تنگ کرے
مشک وسے آئے تو پھر آن کے یاں جنگ کرے

[illegible]

مشک دینے میں سکینہ سے خجالت ہوگی
اسمیں ستان مدینہ سے خجالت ہوگی

[illegible]

سر سکینہ کے لیے گو مرا کٹ جاویگا
کوئی پانی تو اسے پیاس میں پہنچاویگا

[illegible]

اور اگر پوچھے کہ کیا میرے چچا جان ہوے
تو یہ کہیو کہ تری پیاس پہ قربان ہوے

[illegible]

گاہ ذرعے سے نکلتا تھا کبھی گھرتا تھا
اپنے آقا کے گرد پڑا پھرتا تھا

[illegible]

تشنگی سے تلف اُس شہ کے جگر بند ہوے
کھل گیا مجھپہ کہ اب صلح کے در بند ہوے

[illegible]

دشمنوں نے یہ غضب کا دم جنگ کیا
پہلے عباسؑ کے گھوڑے ہی کو چورنگ کیا

[illegible]

پھر تو عباسؑ بھی کھا نیزہ و شمشیر گرے
جسطرح زخم رسیدہ ہو کوئی شیر گرے

[illegible]

منتظر پانی کی خیمہ میں مری پیاری ہے
ہائے مرے اسپ یہی وقت وفاداری ہے

[illegible]

لو مری جان ہماری کو تقصیر نہیں
اب تمھیں پانی نہ پہونچا کسی تدبیر نہیں

[illegible]

ہو گیا شہ کو یقیں خاک پہ عباسؑ گرے
گرے عباسؑ پہ دریا کے کہیں پاس گرے

۲۵۵

جب سکینہؑ نے یہی عرض کیا سبط نبیؐ
شہ نے فرمایا کہ بابا سے گئے عباسؑ علی
رہ گئے غور سے ہم اوار سنی کا امدادی
پھر سکینہؑ نے کہا ہے وہ کدھر جان سکتی
کسی صورت سے لب نہر پہ لیجاؤ مجھے
اس گھڑی لاش چچا جان کی دکھلاؤ مجھے

۲۵۶

راوی کہتا ہے کہ جب سن کے سکینہؑ کے بین
لائے دریا پہ سکینہؑ کو شہِ صفدر و دین
مع عباسؑ علمدار امام دوسرا
ہم جو دھلتے ہوئے خیمہ سے دالان دیا
پہلے تو لاشۂ عباسؑ دکھایا اسکو
پھر اُسے لاشے پہ حضرت نے گرایا اسکو

۲۵۷

جب سکینہؑ گئی عباسؑ کے لاشے کے قریب
جا گری غش میں سکینہؑ جو گئی لاش کے پاس
ہے مرے حضرت عباسؑ نے لی کروٹ
کھل گئی لاشِ چچاجان سے گیسوئے نصیب
پیار کی ہائے وہ اگلی سی کوئی بات نہیں
دی صدا لاشے نے واللہ مرے ہات نہیں

رباعی

سودا اپنے غم میں ہم بیاباں سے زدہ ہیں
دکھ درد سے اپنا اپنا وے زدہ ہیں
سر [illegible] سو ہے ان کے ایسے ہیں
کیونکر صف ماتم مجلس [illegible] زدہ ہیں

رباعی

ہنگامہ رہنے پایا [illegible] کا فساد
ہر ایک جو ہم سے [illegible] ارشاد
سو حیف کہ [illegible] سے خون
جی کھو کے [illegible] یاد

رباعی

[illegible] ہم تیرے [illegible] آیا
جی کی کہ غم میں ہم کھو کے آیا
سوداگر [illegible] بیچی ہو [illegible] پایا
کیا [illegible] بیچ [illegible] آیا

۴۳

[illegible]

سب کہتے تھے ہرگز نہیں ایسا کوئی عالم
عباس کا ثانی ہے عرب میں نہ عجم میں

۴۴

[illegible]

ہر صاحبِ حسن انکو بحسرت نگراں تھا
وہ عاشقِ شبیر تو معشوقِ جہاں تھا

۴۵

[illegible]

سینہ تو سکینہ کی محبت سے بھرا تھا
دل حضرتِ شبیر کی الفت سے بھرا تھا

۴۶

[illegible]

یعنی کہنے کو ہر اک پسرِ شاہِ نجف تھا
پر فدیۂ شبیر تھا یہ اسمیں شرف تھا

۴۷

[illegible]

وہ دیدۂ حق بیں جو اس ابرو کے در تھے
دو طاق میں شیشے مئے عرفاں کے دھرے تھے

۴۸

[illegible]

الطاف خدا تھے جو پیمبر کے وصی پر
سب ختم ہے حضرت عباس علی پر

۴۹

[illegible]

اکبر کی زیارت تھی پیمبر کی زیارت
تھا دیکھنا عباس کا حیدر کی زیارت

۵۰

[illegible]

ابرو سیف بہشتی کی تھی اس سیف دہن میں
دندان وہ نایاب تھے اس درج دہن میں

۵۱

[illegible]

سب مجکو یہ کہتے ہیں کہ تو فخرِ عرب ہے
واللہ یہ حضرت کی غلامی کا سبب ہے

[illegible]

ہفتم سے نہم تک تو در صلح کھلا تھا
دسویں کا تو کچھ رات سے سامان جدا تھا

[illegible]

جب خنجر خون زہر کا گردن پہ گذر ہو
شبیرؑ کا اسوقت بھی سجدہ ہی میں سر ہو

[illegible]

گھوڑے کو تو ڈالے ہے جاتے تھے ڑد میں
جاتی تھی چلی فاطمہؑ کی روح جلو میں

[illegible]

مشغول عبادت ہو کہ گھر خلد میں لوگے
یہ صبح بہت ہو گی پہ تم لوگ نہ ہوگے

[illegible]

کچھ اپنے تو سر کٹنے کا مجکو نہیں غم ہے
زینبؑ کی اسیری کا مگر سخت الم ہے

[illegible]

جبرئیل نے للکار کے اسوقت صدا کی
آتی ہے سواری خلف شیر خدا کی

[illegible]

حضرت نے نماز آخری اسطرح ادا کی
جس نے حق نے کلید در فردوس عطا کی

[illegible]

عباس لگے جھاڑنے تب دامن زین کو
تھا نا علی اکبرؑ نے رکاب شہ دین کو

[illegible]

واں جانب چپ فوج رفیقوں کی کھڑی تھی
اور قوم جنوں کی طرف دست کھڑی تھی

[illegible]

اور بیچ میں ان چاروں کے شاہ دو جہاں تھے
شبیرؑ کا چار آئینہ یہ چار جوان تھے

[illegible]

تھے جتنے جوان لشکر فرزند نبیؐ کے
کہتے تھے کہ قربان حسینؑ ابن علیؑ کے

[illegible]

جب صبح سے ہنگام زوال آگیا یارو
دوپہر میں لشکر پہ زوال آگیا یارو

[illegible]

اک سمت لگی میان سے شمشیر نکلنے
ترکش سے لگے ایک طرف تیر نکلنے

[illegible]

وہ اس لیے لڑتے تھے کہ زر ہاتھ لگیگا
یہ خوش تھے کہ فردوس میں گھر ہاتھ لگیگا

[illegible]

حسرت سے نظر کرتے تھے جنگاہ کی جانب
الفت سے کبھی دیکھتے تھے شاہ کی جانب

[illegible]

چلے کو چڑھاتا تھا کوئی اپنی کمان پر
خنجر کو رگڑتا تھا کوئی سنگ فساں پر

[illegible]

خنجر کمر شمر سے جسوقت نکلتا
یاں خون رگ گردن شبیرؑ اچھلتا

[illegible]

دل سے کہا میدان شہادت کا یہی ہے
گھوڑے سے کہا وقت رفاقت کا یہی ہے

[illegible]

حضرت نے کہا خیر تو کچھ دور نہیں ہے
لیکن ترا جانا مجھے منظور نہیں ہے

[illegible]

بعضوں نے لکھا ہے کہ مدینہ میں رہا تھا
ہر ایک روایت کہ اسے ساتھ لیا تھا

[illegible]

سر زانو پہ رکھ کھینچی جو اک آہ جگر سے
زینب بھی نکل آئی ہاں خیمہ کے در سے

[illegible]

سمجھاؤ تو ہی گر علی اکبر نہ ملیگا
عباس مگر تجھسا برادر نہ ملیگا

[illegible]

اصغر بھی بہت فدیہ فرزند نبی تھا
تحقیق کہ وہ دوسرا عباس علی تھا

[illegible]

نہ غم نے رفیقوں کے نہ ہی پیاس نے مارا
زینب مجھے اس الفت عباس نے مارا

[illegible]

اسوقت مری آنکھوں میں تاریک جہاں ہے
میں تجھکو نہ دیکھوں یہ مجھے تاب کہاں ہے

[illegible]

جسوقت مجھے یاد کیا کیجیے گا حضرت
اسوقت ادھر دیکھ لیا کیجیے گا حضرت

[illegible]

کہہ غم عباس کو چھاتی پہ اٹھا لو
تم صبر کے مالک ہو دل اول کو سنبھالو

[illegible]

گر آپ سے مرنے کی رضا لیتا ہی عباس
بیٹا تو غلامی کے دیتا ہی عباس

[illegible]

مین ایسی پیاسی ہون کہ جسکی نہین حد ہی
یا حضرت عباس علیؑ وقت مدد ہی

[illegible]

مشغول جلوداری مین قبا لوحِ حشم تھا
اور جسکی جا سایہ دامان علم تھا

[illegible]

فرزند کو خدمت مین دیا زین العبا کی
فرمایا کہ بیٹا یہ امانت ہی چچا کی

[illegible]

اب وہ بھی تن مین سی گھبراتی ہی زینب
عباس نہین جان چلی جاتی ہی زینب

[illegible]

عکس رُخِ عباس جو گرتا تھا کہین پر
ہر ذرہ ستارا سا چمکتا تھا زمین پر

[illegible]

سمجھو تم اسے باپ کے غمخوار کا بیٹا
ہووے گا وفادار وفادار کا بیٹا

[illegible]

پنہان تہِ دامان زرہ تیغ کہان تھی
برق شرر افشان تھی تہ ابر نہان تھی

[illegible]

آتے ہوئے دیکھا اُس خلعتِ شاہِ نجف کو
سب فوجِ ستمگر گئی دریا کی طرف کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتاب تھا دل ماہی بے آب کے مانند
ہر حلقۂ لشکر تھا وہ گرداب کے مانند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے فرق سے تا پائے ٹھہری تھی اثر دہین
بجلی کی طرح ڈوبتی تھی ابر زرہ میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر روح علیؑ فکر بچانے کی نہ کرتی
عباسؑ کی تلوار سر تا کمر ٹھہرتی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں بحر شجاعت ہوں تو دریا پہ جھکونگا
تم لاکھ کے روکے سے نہیں اک رکونگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کب اس کے مقابل ہو کوئی قوم عرب میں
ہے آج مرے شیر کا فرزند غضب میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ دیکھ شجاعت خلف شیر خدا کی
آتی تھی صدا صل علیٰ صل علا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا اسے عباسؑ نے جو ضرب سے جو کا
دریا بہا دریا کے کنارے پہ لہو کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان میں بجلی کی طرح کوند رہا تھا
جو گھوڑے سے گرتا تھا اسے روند رہا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباسؑ سخی ابن سخی ابن سخی ہے
اور قوت بازوئے حسینؑ ابن علیؑ ہے

[illegible]

عباس سے لڑنا ہمیں منظور نہیں ہے
یہ ہم کو اماں دیوے تو کچھ دور نہیں ہے

[illegible]

یہ مشک سکینہ کی حفاظت جو کریگا
اب اگلی لڑائی کی طرح لڑ نہ سکیگا

[illegible]

عباس یہ پانی کسی عنوان بچاؤ
ہے مشک بچانی تو نہ تم جان بچاؤ

[illegible]

نسل انکی کرو قطع یہ کب مجھکو روا ہے
ان لوگوں نے کلمہ مرے نانا کا پڑھا ہے

[illegible]

تم پانی پیوگے تو نہ ہم منع کرینگے
خیمہ میں پر اس مشک کو لیجانے نہ دینگے

[illegible]

یہ تیغ میں برش تھی کہ شمشیروں کو کاٹا
نیزوں کو قلم کردیا اور تیروں کو چھانٹا

[illegible]

دریا سے کنارا کیا اُس فوج ستم نے
مشکیزہ بھرا جاتے ہی سقائے حرم نے

[illegible]

جی تک تو سکینہ سے پیارا نہیں مجھکو
واللہ کہ یہ ننگ گوارا نہیں مجھکو

[illegible]

پیکان ستم سینہ پہ کھالیتے تھے عباس
چھاتی کے تلے مشک چھپا لیتے تھے عباس

[illegible]

اللہ رے اعجاز کہ بازو تو قلم تھا
پنجہ میں مگر دست بریدہ کے علم تھا

[illegible]

ڈرتا ہی نہ تھا دیکھ کے شمشیر کی صورت
تھا گھوڑا یہ لڑتا تھا کہ اژدر کی صورت

[illegible]

شبیر سے دامن کا بچھڑ واؤنگا پانی
ہر طرح سکینہ کو مین پلواؤنگا پانی

[illegible]

بازو مع شمشیر گرا فوج شقی سے
قبضہ نہ چھٹا پنجۂ عباس علی سے

[illegible]

عباس کو کہتا تھا وہ گردن کو ہلا کر
خیمہ کو چلے چلیے ذرا پاؤں اٹھا کر

[illegible]

تدبیر میں پانی ہی کی بس مر گیا عباس
دنیا سے غرض بر لب کوثر گیا عباس

[illegible]

دو ہاتھ تو گلزار شہادت میں پڑے تھے
عباس علی شمیر کے مانند کھڑے تھے

[illegible]

گھوڑے سے جدا دیکھا جو ہمدردیگا اخی کو
غش آگیا ہوویگا حسین ابن علی کو

[illegible]

سید نے جا بہ سر نعش جو نیزہ گاڑا یا
تن پایا یہ ماہ بنی ہاشم کو نہ پایا

اب آگے سنو شوق کا مضمون جگر افگار
ہنگام دعا بارگہِ حضرتِ جبار
ارشاد حسین ابن علی [illegible]
[illegible]
جو دم [illegible]
[illegible]
[illegible]
جہاں میں شاہ شہیداں نے خطاب کیا

[illegible]
ملک پکارے کہ سرور نے بوتراب کیا

[illegible]
مگر حسین نے مطلق نہ اضطراب کیا

[illegible]
جنھوں نے ملکوں میں زینب کو بے نقاب کیا

[illegible]
بہن نے بھائی کے زخموں کا جب حساب کیا

[illegible]
لہو سے ریش کو شبیر نے خضاب کیا

[illegible]
تمھارے داغ نے بابا کا دل کباب کیا

۱۰۹

کہا یہ ماں نے کہ [illegible] آنکھ میں منہ کو
ادا شتاب سے [illegible] لب سے منہ کو
وفور شرم سے لیکن جو ہم ایسا منہ کو
سیاہ گالوں سے [illegible] چھپا لیا منہ کو
دولھن نے حضرت قاسمؑ کی کیا حجاب کیا

۱۱۰

[illegible] بیاہ نہ ہوا تھا
[illegible] نہانا تھا
لعین [illegible] خون [illegible] تھا
سمجھا سب [illegible] مسلمان [illegible] تھا
لعین نے نام بھی اسلام کا خراب کیا

۱۱۱

جہان میں [illegible] تھا [illegible] ادا کرے
[illegible] سب میں وہ [illegible] دو [illegible]
کہا [illegible] فولاد سے
الم [illegible] اس [illegible]
خدا نے جسکے تئیں مالک الرقاب کیا

۱۱۲

[illegible] فاطمہ ہیں
[illegible] طرح [illegible] فغان و شیون [illegible]
[illegible] ہیں
[illegible] حسن [illegible]
[illegible]
امام نے شب ہفتم سے ترک آب کیا

۱۱۳

[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible]
تو اسکے سوگ میں زلفوں نے پیچ و تاب کیا

۱۱۴

[illegible] زادہ
[illegible] سجادہ
[illegible] افتادہ
غضب [illegible]
[illegible] شہزادہ
عجب طرح کا زمانے نے انقلاب کیا

۱۱۵

[illegible] سوال اپنا
[illegible] ملال اپنا
سوال [illegible] اپنا
کہا [illegible] اپنا
حسین [illegible] قبول اپنا
مگر یزید کی بیعت سے اجتناب کیا

۱۱۶

[illegible]
وہ [illegible] تھا [illegible]
[illegible] علی اکبر [illegible]
یہ [illegible] اصغر [illegible]
[illegible]
گلے پہ تیر جب آ کر لگا تو خواب کیا

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] علم [illegible]
ضمیر [illegible] علم [illegible]
نبیؐ کو شہر کیا اور علیؑ کو باب کیا

[illegible]

[illegible]

دنیا مین نہ فرزند جوان مان سے جدا ہو
رخصت تو کیا ہیگا مگر دیکھیے کیا ہو

[illegible]

ارمان تو سب دل سے نکلجائیگا مان کا
مکھڑا مجھے دکھلاؤ کہ دسواس کہان کا

[illegible]

تسکین کسی طرح سے میری نہین ہوتی
یہ کیا ہے کہ تو گو مجھے سیری نہین ہوتی

[illegible]

بعد انکے یہ عزت مری زنہار نہ ہوگی
زینب سے کبھی آنکھ مری چار نہ ہوگی

[illegible]

اس آگ کا شعلہ کبھی خاموش نہ ہوگا
تو وہ ہے کہ تا مرگ فراموش نہ ہوگا

[illegible]

اب شوق سے تو عازم میدان ہو بیٹا
جان فاطمہ کی کو کہہ قربان ہو بیٹا

[illegible]

یہ سوچ کے بانو کہو کیونکر نہ رضا دے
لو آپ مین کہتی ہون مجھے صبر خدا دے

[illegible]

اب پاس سے اس صاحب اقبال کو دیکھو
ای بیبیو جی بھر کے مرے لال کو دیکھو

[illegible]

تم پہلے سے تر رو رو کے رومال کروگے
اور بعد تو کیا جانیے کیا حال کروگے

۲۱۰

گر دیدۂ وفادار کی آنکھیں [illegible]
اور جگر [illegible] اشک سے [illegible]
گر دیکھے جو دل سے محبت کو مری اور
[illegible] بن حضرت کا [illegible]

گر بخشش امت کے خریدار رہو بابا
تو مت علی اکبرؑ کے طلبگار رہو بابا

۲۱۱

جب تک نہ [illegible]
سمجھو [illegible] اکبر بھی [illegible]
گر دو [illegible]
سیدان کا ارادہ کیا شاہ شہیدان نے

پردہ در خیمہ کا اٹھا کر نکل آئے
روتے ہوئے پیچھے علی اکبرؑ نکل آئے

۲۱۲

[illegible] وہ اکبرؑ [illegible]
[illegible] کا سبب [illegible]
پھر بولا کہ یاران [illegible] جنگ [illegible]
بیٹا [illegible] علی [illegible]

جنگ علی اکبرؑ ہی کا اندیشہ بڑا ہے
واللہ کہ پھر خاتمۂ آل عبا ہے

۲۱۳

فرزند [illegible]
یہ صبر محبت میں [illegible]
[illegible] الفت [illegible]
[illegible] الفت و فرزند [illegible]

کچھ تجھکو محبت کا مزا یاد نہیں ہے
بیٹا علی اکبرؑ تری اولاد نہیں ہے

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی نہیں خود وارد میدان ہوا ہے
معلوم کرو جلد کہ واں ماجرا کیا ہے

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزے کو لیے اسمیں نمایاں ہوئے اکبرؑ
مانند علی رونق میدان ہوئے اکبرؑ

۲۱۶

[illegible] شادی
[illegible] دل [illegible]
الفت کہاں الفت تری یاد بھلا دی
[illegible]

یاں تک بھی تو کہتا نہیں تم خیمے میں دم لو
شبیر سے رونے کی بھی جا ہو تو قسم لو

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible] میدان [illegible]
حضرت [illegible]

اب عازم میدان وہ پہلوان جری ہے
تھامے ہوئے خود جسکی رکاب ابن علیؑ ہے

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھے غول جو سمٹے ہوئے یکجا ہو جا سے
جو خاک کے ذرے ہوں پریشان ہوا سے

[illegible]

جس طرح سے گرتی تھی وہ ابرو کے اوپر
بجلی بھی تڑپ کر نہ گرے کوہ کے اوپر

[illegible]

ٹھہرا نہ ذرا سینۂ ناپاک مین نیزہ
چالیس قدم بڑھ کے گرا خاک مین نیزہ

[illegible]

یہ سنتے ہی بانوؑ کف افسوس کو ملکر
میدان کو روانہ ہوئی خیمے سے نکل کر

[illegible]

بس کر علی اکبرؑ کہ کسی مین نہین دم ہے
اے شیر تجھے شیر کی بانوؑ کی قسم ہے

[illegible]

آنکھون کے تلے پھر گئی تصویر قضا کی
دی باپ کو اکبرؑ نے صدا یا ابتا کی

[illegible]

تو خیمہ مین بیٹھیگی تو مین جاؤنگا بانوؑ
واللہ کہ بیٹے کو ترے لاؤنگا بانوؑ

[illegible]

ہرگز نہ ابھی ختم یہ گفتار ہوئی تھی
یان سینے سے نیزے کی انی پار ہوئی تھی

[illegible]

حیران ہون یہ کسکی صدا آئی ہے سن کے
سننے سے اس آواز کے جی ہوگیا سن سے

[illegible]

مت منھ کو پھرا فاطمہؑ زہرا کے جلن سے
بیٹے ہی کے مطلب ہے تو مین لاتا ہون رن سے

[illegible]

بانو نے یہ کہا تو کہ مرے حق مین ستم ہی
بانو تجھے خاتون قیامت کی قسم ہی

[illegible]

یہ کہتے اور خیمہ کی جانب کو روان تھے
تھامے ہوے فرزند کے گھوڑے کی عنان تھے

[illegible]

آنسو در غلطان کی طرح سے ڈھلک آئے
بس بیٹھے ہی بیٹھے در خیمہ تلک آئے

[illegible]

فرزند کو سمجھانے کی صفین چیر کے پایا
بابا کو گرا دیکھ کے شبیر نے پایا

[illegible]

محکو نظر آتا نہین دم اسکے بدن مین
تم دیکھیو تو جنبش ہی مرے لال کے تن مین

[illegible]

گھبرا کے لٹکتے ہوے جامہ کو سنبھالا
ہاتھون سے سکینہ نے عمامہ کو سنبھالا

[illegible]

اس ہرج مین جاتا رہا سینے مین جو دم تھا
تحقیق کہ بابا ہی کا مشتاق قدم تھا

[illegible]

ای بیبیو آؤ مرے دلبر کو سنبھالو
بانو کو ذرا چھوڑ دو اکبر کو سنبھالو

[illegible]

جو بی بی تھی اس خیمہ مین کھولے ہوے سر تھی
اس غل کی مگر بانو کو مطلق نہ خبر تھی

۳۷

تب شاہ نے زینب سے یہ فرمایا کہ جاؤ
تم لاش پہ اکبرؑ کی ذرا ماں کو تو لاؤ
مشتاق کو مشتاق کا دیدار دکھاؤ
اکبرؑ تو گئے اب علی اصغرؑ کو منگاؤ
میں آپ اٹھا لاؤں وہ کیسی یہ پڑی ہے
مردے کی ملاقات بھی اک آدھ گھڑی ہے

۳۸

بازو کو اٹھالیں وہ سب بیبیاں ملکر
بٹھلا دیا جب متصل لاشۂ اکبرؑ
ان سب سے کہا چیخ کے تب بانوئے مضطر
کس کی ہے یہ میت کہو کس ماں کے جگر پہ
یہ ماہ نہایت مرے دلبر سے مشابہ
یہ لاش ہے کیسی علی اکبرؑ سے مشابہ

۳۹

صورت میں جو ملتا ہے مرے لال سے یہ لال
سو اسکا بھی دیکھا نہیں جاتا ہے یہ احوال
پاک اسکے کرو چہرے کو لیکر مرا رومال
سلجھاؤ ذرا شانے سے ان گیسوؤں کے بال
کب دیکھ سکوں میں جو قبا خون سے بھری ہے
لا دے کوئی اکبرؑ کی جو پوشاک دھری ہے

۴۰

پھر شاہ سے کی عرض کہ عالم کے خداوند
فرماؤ کسی کو کوئی اکبرؑ کو بلا دے
شہ نے کہا اے بی بی تجھے صبر خدا دے
فرزند کو اللہ ترے دل سے بھلا دے
اے بی بی ترا صاحب اقبال یہی ہے
تو ڈھونڈھ رہی ہے جسے وہ لال یہی ہے

۴۱

اس حرف کے سنتے ہی وہ بس ہو گئی بیہوش
خیمہ میں دوبارہ غم اکبرؑ کا ہوا جوش
بہتر ہے وہ تقریر یہی سب کہ ہو خاموش
غیر از غم شبیرؑ کرو عالم دنیا کو فراموش
گریاں میں صلہ مرثیہ کا پاؤں تو کیا ہے
شبیرؑ سے لینا مجھے محشر میں صلا ہے

رباعی

عنبر و دارچینی بیاد و مشک صبا گر ہو یکجا
حسنین امام کے ماتم کا موسم آہی گیا
جناب فاطمہ مجلس میں رونے آئی ہیں
فغان عالم دنیا کا عالم اگر ہو یکجا

رباعی

اہلبیت کے غم سے ہوئے آدم ناشاد
کرتے ہیں جو روز اربعین کی فریاد
اور نسل کی یہ جا کر ظالم اعدا کے سبب
جو ہیں بن حسین کے زیر سے سجاد

رباعی

اے جائے اگر عرش نشیں ہو تو معمول
حیدر کے لال سے ایوان غم میں مشغول
نالہ جو کیا کرے ہے تیغ و کفن کے رکاب میں
کس طرح سے رو رہے ہیں علی کے غم میں بتول ع

۹۱

[illegible]

یہین پہ لاشے اسد اللہ کے دلدارونکے
لیچلو رن سے انھین سایہ مین تلوارونکے

۹۲

[illegible]

وہ جگر گوشون کے مرنے سے یہ گھبرائی ہوئی
بہوین اور بیٹیان زہرا کی نکل آئی ہین

۹۳

[illegible]

کہا بانو نے کرو وہ جو بڑے طاعات مین ہین
دختر فاطمہ مصروف مناجات مین ہین

۹۴

[illegible]

سایہ طوبا کا ملا باغ ارم مین انکو
لیچلو سایۂ دامان علم مین انکو

۹۵

[illegible]

روئے دینگے کف افسوس بھی ملنے دینگے
جیتے جی اپنے نہ خیمہ سے نکلنے دینگے

۹۶

[illegible]

خواب عدوے [illegible] تیر و شمشیر بھی ہون
تاکہ غازی بھی ہون اور فدیۂ شبیر بھی ہون

۹۷

[illegible]

یان تلک آئی ہی صدا اہل حرم روتے تہین
ہم تو جا کر در خیمہ پہ کھڑے ہوتے ہین

۹۸

[illegible]

آمدین عون و محمدؐ کی بیان ہوتی ہین
منتظر لاشون کی سرکھولے ہوئے روتی ہین

۹۹

[illegible]

ناز پرور ترے کھا نیزہ و شمشیر آئے
کہدو زہرا سے [illegible] کہ میدان سے ترے شیر آئے

[illegible]

یہ تو میں سمجھی کہ وہ پا کے شہادت آئے
جلد بتلاؤ کہ بھائی تو سلامت آئے

[illegible]

یوں تو میں دونوں کو زنہار نہیں دیکھنے کی
بیبیو آخری دیدار نہیں دیکھنے کی

[illegible]

جا کے میدان میں کسطرح یہ محبوب لڑے
یہ تو کہیے کہ غلام آپکے کچھ خوب لڑے

[illegible]

بیٹوں کے مرنے سے بیقید نہ ہو جاؤنگی
پر میں شبیرؑ سا ماں جا کہاں پاؤنگی

[illegible]

سن تو لوں قتل کیا کسکو لڑے کن کن سے
مرد وہی ہیں کہ کچھ کام ہی آئے جن سے

[illegible]

انکے لڑنے کا نہ احوال اخی سے پوچھو
تم قسم دے دیکے عباسؑ علی سے پوچھو

[illegible]

یہ خبردار وہ نازوں کے مرے پلے ہیں
لانا آہستہ کہ زخم انکے ابھی آئے ہیں

[illegible]

بستر خاک پہ حضرت نے لٹایا انکو
چادر اک ڈال کے زینب نے چھپایا انکو

[illegible]

جو نہ پہچانتے تھے انکو وہ پہچان گئے
عونؑ و جعفرؑ کی شجاعت عرب مان گئے

۲۱۹

کوئی کہتا تھا کہ [illegible] سے ہیں تر
کوئی کہتا تھا کہ [illegible]
کوئی کہتا تھا کہ [illegible]
کوئی کہتا تھا کہ [illegible]
کوئی کہتا تھا کہ اس فوج پہ آفت آئی
آئے کیا سمجھے نہ سکے کہ قیامت آئی

۲۲۰

[illegible]
چاہتا تھا کہ کروں ضبط پہ جب سنتا تھا
پوچھو اکبر سے میں ہر لحظہ پہ کیا کہتا تھا

۲۲۱

سمجھی زینب کہ [illegible]
تھا یہ نزدیک کہ [illegible]
روئے ان لاشوں سے [illegible]
دونوں بچوں [illegible]
کہا زینب نے کہ حضرت میں یقین جان گئی
اب میں کہتی ہوں کہ ان دونوں کے قربان گئی

۲۲۲

[illegible]
تھے بہت دور تو کچھ دل کی نہ کہہ سکتے تھے
ماموں صاحب کو یہ ڈر تھا کہ گر کہتے تھے

۲۲۳

کہا زینب نے [illegible]
بولے عباس [illegible]
[illegible]
ہم سمجھتے تھے نہ امداد طلب کرتے تھے
بلکہ ہم چاروں سے یہ داد طلب کرتے تھے

۲۲۴

[illegible]
چیر کر فوج اس پار سے اس پار گئے
میں نے خود دیکھا کہ دریا پہ کئی بار گئے

۲۲۵

یہ کہا عباس نے [illegible]
جب [illegible]
دل میں [illegible]
[illegible]
لڑتے لڑتے نہ کہیں پیاس سے گھبرائے ہوں
ماموں بن پانی نہ دریا پہ بھی آئے ہوں

۲۲۶

[illegible]
پانی تو پی نہیں حیدر کے نواسے [illegible]
بولے عباس کہ پیاسے گئے پیاسے آئے

۲۲۷

[illegible]
خاک پر سوتے ہیں مسند پہ لٹانے کی انھیں
دھوپ میں آئے ہیں پنکھا میں ہلانے کی انھیں

۲۸

[illegible]

پیار آویگا تو چھاتی سے لگاؤنگی انہین
سو رہین جی بھر کے ابھی تو نہ جگاؤنگی انہین

۲۹

[illegible]

اور کہا سر یہ جو نقل کر کے یہ سب سوتے ہین
دھیان آتا نہین زینب کے پسر سوتے ہین

۳۰

[illegible]

عمر جب گذری تب خواب یہ آیا ہے انہین
مین نے دشواری سے اس چند سلایا ہے انہین

۳۱

[illegible]

کہا زینب نے کہ مین حکم سے کب باہر ہون
حق مین جو کچھ مرے ارشاد ہو مین حاضر ہون

۳۲

[illegible]

ہم تو تسکین کب اس کہنے سے پاتے ہین
ماموں صاحب ہمین خیمہ سے لیے جاتے ہین

۳۳

[illegible]

اب یہ مکھڑے ہمین تم کاہے کو دکھلاؤگے
ایسے جاتے ہو کہ تا حشر نہ پھر آؤگے

۳۴

[illegible]

تھا بچون سے شہ بیکس جدا ہوتے تھے
قاسمؑ و اکبرؑ و عباسؑ کھڑے روتے تھے

۳۵

[illegible]

چشم سامع سے صدا اشکون کا نم بہ جاوے
صدقے سے ذاکری کے شرم مری رہ جاوے

| | | |
|---|---|---|
| **۴۱** مصحف سے شہِ دین کو عمر بھر سے نسبت ہے / اس بات کا اثبات ابھی سے ہی چاہا ہے / یہ روئے مطلا مطلعِ خورشید ہویدا ہے / یہ بھی ہے یہ سیپارہ ہے یہ بھی ہے وارا ہے | **۴۲** گھر گھر میں جلی نام ہے تسبیح پہ قرآن / یا ان سبھی جن کا یہ نور ہی دارائی ہیں / ہے مصحف و تسبیح کا اکسیر کا امکان / وقت شہادت یہ کہا اور کیا وقف خراسان | **۴۳** قرآن جو ہے صاحبِ اعجاز سخن دان / اس پر نہیں ہے تو شفیع روزِ جزا کا / اعجاز کا ہے سید عالم پہ یقین ہاں / تسبیح ہے ہر مصحف و قرآن کا اعوان |
| بسمل ہوئے شبیرؑ جو گھوڑے سے گرے پر / بسم اللہ قرآن بھی بسمل ہے سرے پر | قرآن نے معمور کیا کشورِ دین کو / معصوموں نے آباد کیا لوحِ زمین کو | تسبیح کا رتبہ ہے پرافلاک کے اوپر / اللہ سے ہے مشورہ اس خاک کے اوپر |
| **۴۴** اس کو جو ہمیشہ سے ملا حرمت و قرآن / دونون جو ہیں سید جو بہت عزت و قرآن / اس کا ہی یہ جزو ہے اعجاز کا قرآن / اب یہ ہے وہ عزت جو ہے جو مقرون قرآن | **۴۵** قرآن کے لیے ہے کوئی ارشاد نبی جب / جب تک نہ جدا ہو کوئی ان سے کبھی تب / اور دونوں یہی اب ہیں یہ ارشاد ہیں سب / یہ نسل محمد ہے جو ہے حامل مذہب | **۴۶** دو لوک ہے جو ملک تھا کہ نہ تھا حرف / ہے ناصبی کا اولاد نبی سے یہ تکلف / مصحف ہے سب آل نبی طاہر اب انصاف / قرآن کی جلد ہے یا دست ناسف |
| مجروح حسینؑ ابن علیؑ کا جو بدن ہے / سیپارۂ قرآن کی یہی وجہ حسن ہے | قرآن سے مساوی ہے شرف آلِ عبا کا / یاں لوحِ طلا ہے وہاں گنبد ہے طلا کا | ذریتِ احمد کی اسیری کا قلق ہے / سو بندش شیرازہ میں اک ایک ورق ہے |
| **۴۷** لکھا ہے جو قرآن میں وہ تفسیر ہے پیدا / اس بات کا ہے مطلب بھی یہی جو ہے ہویدا / اس صبر کا معدن ہے جو آیا / اس پر بھی ہے مصحف ناطق نے بتایا | **۴۸** قرآن یہ ہے باب میں کعبہ بھی ہوا / وان سب میں ہے صندوق میں اور بھی یار / قرآن جو سلسلہ ہے یہ دنیا کا بیوپار / یہ وہی ہے جو ہے ... خاص زوار | **۴۹** رکھتے ہیں قرآن جو دل میں وہی آہ / یاں حق ہے جو ہر ایک سے ہی ثابت / جو وقف کرے راہِ خدا میں ہی مرد / اس ہے جو بدل ان کو سر اپنا ہو |
| آتش غم سے درِ فاطمہؑ گر خاک ہوا ہے / کیا حق شراکت ہے کہ قرآن بھی جلا ہے | اک ہاتھ میں مومن کے حمایل جو دھری ہے / اک ہاتھ میں تسبیح حسینؑ ابن علیؑ ہے | ہر درد کی ہر چند ہر اک آیہ دوا ہے / واں آیہ دوا ہے تو یہاں خاک شفا ہے |

۱۰

[illegible]

سرخی سے ہے ہر آیہ پہ رقم جاے سیاہی
ہر آیہ بھی اس خون کی دیویگا گواہی

۱۱

[illegible]

ہے نقش طلا اس لیے ہر آیہ کی جا پہ
مارا ہے اُسے خواہش دینار طلا پہ

۱۲

[illegible]

اک داغ بدل دے جو گیا شہ کا پسر ہے
نقطہ نہین یان صفحہ پہ سو داغ جگر ہے

۱۳

[illegible]

پہلے الف و لام ہے اور میم بہم ہے
قرآن کو فرزند پیمبرؐ کا الم ہے

۱۴

[illegible]

کم رونے کو اس بزم مین آئے تو بجا ہے
بے روز ازل سے بسر رزم و بکا ہے

۱۵

[illegible]

تسلیم و تمنا گئی حصہ مین اسی کے
چومے سر و پا تعزیت ابن علیؑ کے

۱۶

[illegible]

انجام دکھا اپنا یہ کہتی ہے بشر کو
رکھ پاے حدیث غم شبیرؑ مین سر کو

۱۷

[illegible]

لالی سے جو تھا سنر کو اس بے ادبی پہ
کیون حلق پھرا حلق حسینؑ ابن علیؑ پہ

۱۸

[illegible]

کیا ذال نشان ذکر الٰہی کے لیے ہے
یہ ذوق ذبیحون کی گواہی کے لیے ہے

| | | |
|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| اکبر وہ مرا قرۃ عینین نہین ہی<br>ہی عین مگر باصرہ عین نہین ہی | دونامین اک شین یہ تاثیر عجب ہی<br>شبیر کجا شمر کجا قدرت رب ہی | چھایا ہی یہ غم بسکہ زن و مرد کے دلمین<br>دل درد مین جسطرح کہ ہے درد کے دلمین |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| غصہ یہ ہی سن فاطمہؑ کے باغ کا انجام<br>آغاز ہی گر غم کا تو ہی داغ کا انجام | ہی ضابطہ ضاد بڑی دھوم کے او پہ<br>سر رکھ کے ضریح شہ مظلوم کے او پہ | اور سین سے سید کے لیے سینہ زنی ہی<br>سامان سیہ پوشی سبطین نبیؐ ہی |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| وہ فوج بہت فائدہ کو یاد کریگی<br>جب فاطمہؑ خود آنکے فریاد کریگی | مولا کا ظہور اب یہان معلوم ہو تمکو<br>وان ظل لوائے شہ مظلوم ہو تمکو | ہنسنے کا تو کیا ذکر ہی اس سرور دین کے<br>دندان نظر آئے نہین سجادؑ حزین کے |

**٣٠**

اور قاف تو [illegible] قاف کی قسمت میں لکھا تھا
[illegible] آتا ہے جو قرآن میں [illegible]
[illegible] عرش پہ مضمون لکھا تھا
[illegible]

ہے قاف کا قول آیا جب انصاف کے اوپر
اس غم سے گرا قاف شرف کے اوپر

**٣١**

ہے نون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ناری جو ہوئے مرتکب اس بے ادبی کے
تم نوحہ کرو نوحہ نواسے پہ نبی کے

**٣٢**

ہے [illegible] الف صورت [illegible]
[illegible] کلمہ [illegible]
[illegible] اثبات و نفی [illegible]
[illegible]

جن جن کے دلوں میں غم شاہِ شہدا ہیں
یہ لا ہیں اُنکے لیے دو دست دعا ہیں

**٣٣**

اور کاف سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لو مونولب تشنہ حسینؑ ابن علیؑ ہے
سو لام گرفتار صد الام یہی ہے

**٣٤**

ہے واو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہ مارے گئے ہاتھ سے جو فرقۂ دوزخ کے
سو واؤ بھی غلطان ہوا بین میں جن کے

**٣٥**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صفحہ پہ یہاں تک ہوا فرسودۂ غم ہے
ہنگام رقم جسم میں ہر ایک سے کم ہے

**٣٦**

اور میم سے [illegible] الملک و ملک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ میم ادھر اور ادھر وقت عزا ہے
آغوش میں کیا ماتم سرور کو لیا ہے

**٣٧**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پامال ہوا فاطمہؑ کا سرو سہی ہے
کہتا ہے کہ دیکھو مرا قالب بھی یہی ہے

**٣٨**

ہے یا حسینؑ ابن علیؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآن سے جو ہے بے کا اشارہ وہ یہی ہے
یعنی کہ یزید سگِ ناپاک و شقی ہے

**۳۰**

سنتی تھا قرآن کی طرح جب اللہ [illegible]
اس جیب الٹ [illegible]
مضمون یہ نہیں [illegible]
[illegible]

اب کیا کہوں کیا ہو گیا جی کھوتی ہیں میں
ایسا ہوا جو آج تلک روتے ہیں سوتن

**۳۱**

[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظاہر میں ترا تن ہے پڑا خاک کے اوپر
یہ خاک شرف لیگئی افلاک کے اوپر

**۳۲**

دنیا کی بھی نانا [illegible]
ہجروں سے [illegible]
بابا نہ وفادار [illegible] علی اصغر [illegible]
[illegible]

نانا مری زینبؑ کے نہیں سر پہ ردا ہے
پانی نہ دیا اور مجھے ذبح کیا ہے

**۳۳**

جبریل کو احکام [illegible] عباس [illegible]
سیدانیوں [illegible]
دنیا کا [illegible]
اعدا نے مری [illegible]

ہمنے بھی حسینؑ ایک ہی ممتاز کیا ہے
جب اسکو بنایا ہے تو خود ناز کیا ہے

**۳۴**

[illegible]
فرزند نبیؐ [illegible] صاحب اعجاز
[illegible]
اور شبر [illegible]

بس عرش تا فرش فقط فوج خدا ہے
ایوائے حسینؑ ابن علیؑ بس یہ صدا ہے

**۳۵**

نانا نے کہا [illegible] جہاں میں [illegible]
فردوس میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

تو فخر ہے اور باعث معراج ہے میرا
شبیرؑ نواسا تو نہیں تاج ہے میرا

**۳۶**

اب بعد سلام [illegible]
وہ وقت [illegible]
سر تو غم عباس [illegible]
اور دیکھ [illegible]

دکھلا دیا تو نے بھی اطاعت کا تماشا
اب دیکھ تو آ کر مری قدرت کا تماشا

**۳۷**

[illegible]
[illegible]
بابا نے [illegible]
[illegible]

آمد ہوئی اعجاز سے محسوس نبیؐ کی
بس لاش کھڑی ہو گئی فرزند علیؑ کی

**۳۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نواب ہے محسن مرآباد رہے یہ
ہمنام علی اور نقی شاد رہے یہ

سلام

۱ مجرئی جا کے کہو سرور سے محبت ہوگی
وہ محبت تو کلید در جنت ہوگی

۲ جب عیاں مجرئی خاتون قیامت ہوگی
حشر میں حشر قیامت میں قیامت ہوگی

۳ رنگ اڑا جاتا تھا زینبؑ کا شب عاشورا
تھا یہی خوف کہ اب صبح شہادت ہوگی

۴ شہ نے عباسؑ سے فرمایا شب نہم
پوچھو اعدا سے کہ اک رات کی مہلت ہوگی

۵ بولے اکبرؑ نہ علی لاش اٹھاؤ بابا
آپ مجروح ہیں زخموں کو اذیت ہوگی

۶ سنکے زینبؑ کی فصاحت کو لگا کہنے یزید
ہاں یہی دختر خاتون قیامت ہوگی

۷ صبح نزدیک جو ہوتی تو کہا سرورؑ نے
جوں چراغ سحری اب مری رخصت ہوگی

۸ شہ نے سجدہ دم ذبح فراموش کیا
کہیں آفاق میں ایسی بھی عبادت ہوگی

۹ راہ حق میں جو دیے شاہ نے فرزند عزیز
اس سے افزوں تو نہ دنیا میں سخاوت ہوگی

۱۰ بھائی کی بیٹی کی عباسؑ نے سقائی کی
اس طرح بھائی کی بھائی کو نہ الفت ہوگی

۱۱ کہتی تھی مادر عباسؑ جو تو ہوگا فدا
روح کو حیدرؑ کرار کی راحت ہوگی

۱۲ بولے شبیرؑ کہ عباسؑ مرا وہ ہیں شجاع
آکے جسکے قدمبوس شجاعت ہوگی

۱۳ اپنے مرنے کا نہ غم تھا یہ بھی شاہ کو فکر
حیف بدنام مرے نانا کی امت ہوگی

۱۴ ذبح کے وقت یہ اکبرؑ نے کہا بابا سے
ہم جو مرجائینگے کیا آپکی حالت ہوگی

۱۵ اے ضمیر اس لیے ہے مجھکو تمنائے اجل
کہ علیؑ کی مجھے تربت میں زیارت ہوگی

۴۱
[illegible]

دیکھا اور ہمت کو نہ روانہ وہ شاہ ہو
تو سد راہ سبط رسالت پناہ ہو

۴۲
[illegible]

راکب جو انکے تھک گئے سب دیکھ بھال کے
گھوڑے بھی ہانپتے تھے زباں نکال کے

۴۳
[illegible]

حر نے کہا کہ یاں کوئی چشمہ نہ چاہ ہے
اور تشنگی سے حال سبھوں کا تباہ ہے

۴۴
[illegible]

ہر چند سب ہزار جوان تھے شمار میں
ایک ایک پر چڑھا ہوا دو دو ہزار میں

۴۵
[illegible]

ہر چند ذکر حق تجھے لازم مدام ہے
تکبیر کا تبا تو بیاں کیا مقام ہے

۴۶
[illegible]

حر کی تمام فوج میں اب قحط آب ہے
پانی پلاؤ جلد کہ کار ثواب ہے

۴۷
[illegible]

شدت جو تشنگی کی ہوئی خاص و عام پر
دوپہر کو مقام کیا اک مقام پر

۴۸
[illegible]

نرغے میں اب تو آن گھرے ہیں سواروں کے
نیزے پہ سربلند ہیں واں نیزہ داروں کے

۴۹
[illegible]

مشکیزہ ہائے آب نہ پھر ہاتھ آئینگے
انکو پلا دیا تو انھیں کیا پلائینگے

۱۰
[illegible]

ای بھائی تو سمجھ تو سہی با تمیز ہی
نانا کے کلمہ گویوں سے پانی عزیز ہی

۱۱
[illegible]

اک دن خدا کی راہ مین سب گھر لٹائینگے
ہین ہم تو وہ کہ چشمۂ کوثر لٹائینگے

۱۲
[illegible]

تقسیم فرد فرد کو وان آب کر دیا
گھوڑون تلک کو پانی سے سیراب کر دیا

۱۳
[illegible]

پیدا ہی صاف یہ ترے لشکر کے ڈھنگ سے
جیسے کوئی نکلتا ہی سامان جنگ سے

۱۴
[illegible]

اور سبط مصطفےؐ کی وہان خیمہ گاہ ہو
جس سرزمین پہ نہ آب و گیاہ ہو

۱۵
[illegible]

سید ہون اور امام ہون عالی وقار ہون
یا کچھ امیر کوفہ کا تقصیر وار ہون

۱۶
[illegible]

اسد ہم مری عیال کا دم ہوا کھاتا ہی
کوئی بھلا گھر آئے ہوئے کو ستاتا ہی

۱۷
[illegible]

حر نے کہا یہ اس شہ [illegible] سے
مین سرکشی کرونگا نہ حکم امیر سے

۱۸
[illegible]

منظور جنگ ہی نہ مجھے کشت و خون ہی
پھرنا پھر آپکا مرے حق مین جنون ہی

۱۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجکو نہین قبول یہان خیمہ گاہ ہے
دیکھون تو کون آج مرا سدّ راہ ہے

۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتر یہی ہے جنگ مین جتنی درنگ ہو
بھائی مری طرف سے نہ آغاز جنگ ہو

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھوڑی سی فوج سبط محمدؐ کی جان کے
نزدیک آ کھڑی ہوئی نیزون کو تان کے

۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حر سے کہا امام نے چین بر جبین ہو
جا غم مین تیرے مان تری ماتم نشین ہو

۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تمنے برا کہا مین تمھین کیا برا کہون
غیر از درود فاطمہؑ کے حق مین کیا کہون

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر جب یہ گفتگو ہوئی حر اور امام سے
دونون طرف سے کھنچ گئین تیغین نیام سے

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وان فوج مین کھڑا ہوا زہرا کا لال ہے
تم یان کھڑے ہوئے ہو کدھر کو خیال ہے

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کی زندگی ہو مری زندگی نہو
اور تم بھی کام آؤ تو شرمندگی نہو

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردہ نشین بیبیان سب ہول کھاتی ہین
تجکو بہن حسینؑ کی زینبؑ بلاتی ہین

**۲۰**

[illegible]

زینبؑ کے لال بھانجے سبطِ نبیؐ کے ہو
جعفرؑ کے پوتے اور نواسے علیؑ کے ہو

**۲۱**

[illegible]

کھو دیگا وہ بتولؑ کے آرامِ چین کو
واللہ جو ستائیگا بھائی حسینؑ کو

**۲۲**

[illegible]

ہم لوگون نے سلام کیا تھا جو بھائی کو
سمجھی تھی مین بھی آئی ہین پیشوائی کو

**۲۳**

[illegible]

بولا کہ ای بہن شہِ عالی مقام کی
خدمت بندگی ہو پذیرا غلام کی

**۲۴**

[illegible]

مجبور ہون کسی طرح نہ شہ بے نظیر ہون
محکوم بتول ہو مرے بیٹے اسیر ہون

**۲۵**

[illegible]

ایذا نہ دو مین آپ فلک ستائی ہون
مجھسے ڈرو مین فاطمہ زہرا کی جائی ہون

**۲۶**

[illegible]

لکھ لکھ خط اشتیاق کے گھر سے بلاتے ہو
ای بھائی پھر مسافرون کو کیون ستاتے ہو

**۲۷**

[illegible]

معلوم تو کرون کہ بھلا کس گناہ پر
بیداد ہو یہ سبطِ رسالت پناہ پر

**۲۸**

[illegible]

غصہ مین آکے بان کا اگر اپنی نام لون
مین کبریا کے عرش معظم کو تھام لون

[illegible]

گوشہ اگر نقاب کا چہرے سے ہٹ گیا
یہ جان لے کہ دفتر عالم الٹ گیا

[illegible]

کہا پکے سو رہو جو نہیں فوج اس غلام کی
جاویں وہاں جدھر کو ہو مرضی امام کی

[illegible]

تم لائق امور امامت مدام ہو
واللہ میری فوج کے بھی تم امام ہو

[illegible]

آل نبی چو دست تظلم بر آورند
سکان عرش را بتزلزل بر آورند

[illegible]

آزاد ہے تو اس لیے حر تیرا نام ہے
واللہ تجھ پہ آتش دوزخ حرام ہے

[illegible]

شہ کی سپاہ دور تھی حر کی سپاہ سے
دو کوس کا مفاصلہ تھا خیمہ گاہ سے

[illegible]

تو دختر امیر عرب لا کلام ہے
تیرا کلام صاف علیؑ کا کلام ہے

[illegible]

اس دم ملال خاطر شبیرؑ کا گیا
ناگہ نماز ظہر کا وقت اس میں آ گیا

[illegible]

وہ رات ایک آن میں طے اس قدر ہوئی
دو کوس چلنے پائے نہ تھے جو سحر ہوئی

[illegible]

گر نام اس زمین پہ یقین کربلا ہو
آنجا النصیب ماسب کرے بلا ہو

[illegible]

حاکم نے خط عتاب کا لکھا سیاہ یہ
ناچار ہوکے آن گرے خیمہ گاہ پہ

[illegible]

کلمہ تو پڑھتے ہوگے رسالت پناہ کا
اور پاس کچھ نہیں تمھیں ناموس شاہ کا

[illegible]

آتا ہے ابن سعد سوار اُسکے ساتھ ہیں
لیکن سوار بیس ہزار اُسکے ساتھ ہیں

[illegible]

کی اُسنے عرض ہم پہ عدو کی چڑھائی ہے
خیموں کے لوٹنے کے لیے فوج آئی ہے

[illegible]

بے حکم یاں فلک کو نہیں دخل راہ ہے
یہ دختران فاطمہ کی خیمہ گاہ ہے

[illegible]

تیغیں کھنچیں نشانوں کے پرچم کھلے ہوئے
آئے خیام شاہ کے اوپر تلے ہوئے

[illegible]

کہنا یہ التجا ہے شہ خوش صفات کی
مہلت خدا کے واسطے دو ایک رات کی

[illegible]

بابا تو ہے اُسکا فاتح بدر و حنین ہے
ابن کنندۂ در خیبر حسین ہے

۵۵

[illegible]

کل نہر کے کنارے پہ تو جنگ کیجیو
جوہر ہماری تیغ کے تو دیکھ لیجیو

۵۶

[illegible]

بیجا اگر کہیگا کبھی تو زباں سے
اے شمر لاکھ میں تجھے ماروں گا جاں سے

۵۷

[illegible]

کافر کا کو مہلتِ جنگ و جدال ہے
اے ابن سعد یہ تو محمدؐ کا لال ہے

۵۸

[illegible]

فرصت تو آج رات کی منت سے پائی ہے
بعد از نماز صبح مگر کل لڑائی ہے

۵۹

[illegible]

ان سب سمیت ہم یہاں بستی بسائینگے
اک باغ تازہ خشک زمیں پر بسائینگے

۶۰

[illegible]

باہر تمام رات تو طاعت گزاری تھی
اہلِ حرم میں نوحہ تھا اور آہ و زاری تھی

۶۱

[illegible]

احمدؐ کا تو پسر ہے یہی تو نواسا ہے
ساماں یہ اسکے واسطے جو بھوکا پیاسا ہے

۶۲

[illegible]

اسنے پھرا پھرا وہ رسالت پناہ سے
جو اسنے منحرف ہے پھرا وہ اللہ سے

۶۳

[illegible]

کہنے لگا کہ حر کو بلا لو سپاہ میں
لایا ہے شہ کو گھیر کے وہ رزمگاہ میں

آیا غلام اُس کا تو حضرت نے دیا جواب [illegible]
[illegible]

پا بوس ہوں قدوم سعادت لزوم کا
بدتر ہو ساتھ اب پسرِ سعدِ شوم کا

[illegible]

سامان بہم نہیں ہے مصیبت پڑی ہوئی
افسوس ہمسے کچھ نہ ضیافت تری ہوئی

[illegible]

شہ نے کہا کہ تجکو نہ کوئی گزند ہو
جا دو جہان مین ترا رتبہ بلند ہو

[illegible]

بجلی کبھی چھپی ہے گھٹا مین سحاب مین
ہو پہنچا یہ ایک آن مین شہ کی جناب مین

[illegible]

خیرات یہان رسوم نہ دعوت مین ہوئینگے
سامان علیؑ و رسولؐ کے جنت مین ہوئینگے

[illegible]

یا شاہ اُسکا فخر ہے سارے جہان پر
نام اُسکا اور آوے تمھاری زبان پر

[illegible]

حضرت نے حرؑ کے عذر کو رو کر قبول کیا
حلال مشکلات نے مشکل کو حل کیا

[illegible]

مژدہ اُنہیں یہ خبر کہ راحت حصول ہے
جا وان تجھے نبیؐ کی زیارت حصول ہے

[illegible]

نیزہ اُٹھا کے حرؑ نے مبارز طلب کیا
اُس دبدبہ کو دیکھ کے سب نے عجب کیا

۷۳

[illegible]

نیزے کا حر کے ایسا زبردست وار تھا
بوڑی تلک وہ سینۂ اعدا کے پار تھا

۷۴

[illegible]

دوڑا جو رکھ کے نیزے کو گھوڑے کے کان پر
کتنوں ہی کو اٹھا لیا نوکِ سنان پر

۷۵

[illegible]

ملتے سے نیزہ جاتا تھا گھوڑے کے سم تلک
پر تیغ سر سے صاف اترتی تھی دم تلک

۷۶

[illegible]

رن میں جو ہر طرف مری جرأت کا شور ہے
یہ سبطِ مصطفیٰؐ کی غلامی کا زور ہے

۷۷

[illegible]

یاں سے وہاں تلک صفِ بیجاں کو طے کیا
گھوڑے کو حُر کے آکے پیادوں نے پے کیا

۷۸

[illegible]

مت شرم کر کے ہاتھ سے دینا تو اب کو
تو تھام لیجیو مرے حُر کی رکاب کو

۷۹

[illegible]

دل خوش ہوا حر ابن یزید ریاح کا
آنکھوں سے بس لگا لیا سم ذوالجناح کا

۸۰

[illegible]

حر نے کہا غلام کو اپنے خجل کیا
اے شاہزادے تُو نے مجھے منفعل کیا

۸۱

[illegible]

سیدا دگر کے ہاتھ سے برچھی جو چل گئی
نوک اُسکی پار سینۂ حُر سے نکل گئی

سلام

۱ سب جانتے ہیں دل میں نہاں [illegible] ہوں
تا روز حشر [illegible] ہوں

۲ عباس [illegible]
[illegible] ہوں

۳ [illegible]
[illegible] ہوں

۴ [illegible]
[illegible] ہوں

۵ [illegible]
[illegible] ہوں

۶ اعدا سے [illegible]
[illegible] ہوں

۷ زینب [illegible]
[illegible] ہوں

۸ [illegible]
[illegible] ہوں

۹ [illegible]
[illegible] ہوں

۱۰ [illegible]
[illegible] ہوں

۱۱ [illegible]
[illegible] ہوں

۱۲ [illegible]
[illegible] ہوں

۱۳ [illegible]
[illegible] ہوں

۱۴ [illegible]
[illegible] ہوں

۱۵ [illegible]
[illegible] ہوں

[illegible]

میں ثبت سرِ لوح پہ احکام کرونگا
احکام الٰہی میں سب ارقام کرونگا

[illegible]

یہ پانچ بشر ہیں کہ نظر کردۂ رب ہیں
یہ نام مبارک مری خلقت کے سبب ہیں

[illegible]

آتش بہ جگر داغ بہ دل خاک بسر ہو
ہاں شمع صفت تب مری محفل میں گذر ہو

[illegible]

ممتاز نبیؐ ہونگے جو اس عز و شرف سے
امت کو وہ پہونچائینگے خالق کی طرف سے

[illegible]

محسن سے ہو پیدا حسنؑ سبط نبیؐ ہے
احسان سے یہ نام حسینؑ ابن علیؑ ہے

[illegible]

ہر چند بلا آئی ہے ہر ایک نبیؐ پہ
پر قطع یہ جامہ ہے حسینؑ ابن علیؑ پہ

[illegible]

گوشہ ہر اک اس لوح کا پر نور و ضیا ہے
اور پنجتن پاک کا واں نام لکھا ہے

[illegible]

یارب مرے سینے پہ چھری غم کی چلی ہے
کیا درد بھرا نام حسینؑ ابن علیؑ ہے

[illegible]

اقرار فقط ہوگا شہ تشنہ دہن سے
پر مجھپہ فدا ہوگا یہ ہفتاد و دو تن سے

**۱۰**

اک غلغلہ تھا جہان میں قدرت ہوئے جاری [illegible]
کی عرض [illegible] گروہ میں [illegible] نیاری
ناگاہ یہ [illegible] حضرت باری
امت [illegible] نانا کی امت [illegible] پیاری

امت سے جدا کھینچکے دنیا میں مریگا
محشر میں شفاعت اسی امت کی کریگا

**۱۱**

انصاف کرو شاہ [illegible] جائے
دونوں میں [illegible] پیاسے [illegible] جائے
شبیر [illegible] لیجائے
[illegible] ہو کے جائے

سوچو تو کہ اکبرؑ کو فدا ہمپہ کیا ہے
عباسؑ دلاور کو فدا ہمپہ کیا ہے

**۱۲**

اک شور تھا [illegible] جان [illegible] بیاری
کہ ہمت [illegible] ناری
اور ایک طرف خون [illegible] جاری
[illegible] سواری

جب بھوک میں اور پیاس میں غش کھاتے ہیں شبیرؑ
تب گھوڑے کی گردن سے لپٹ جاتے ہیں شبیرؑ

**۱۳**

خامہ نے بھی کی عرض کہ اے خالق اکبر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو شخص کہ دنیا میں طلبگار رستم ہو
مثل سر شبیرؑ مرا سر بھی قلم ہو

**۱۴**

[illegible]
اور ایک طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی کی بہت کہتے ہیں زخمی کو طلب ہے
یاں پیاسے کو زخمی کیا یہ اور غضب ہے

**۱۵**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راکب پہ مصیبت کا فلک ٹوٹ پڑا ہے
گھوڑا بھی جھکائے ہوئے گردن کو کھڑا ہے

**۱۶**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر فیض غم سبط نبی کس سے بیان ہو
جبتک نہ کٹے سر تو نہ کاغذ پہ رواں ہو

**۱۷**

کہتا تھا [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت کے قدم جن و ملک چومتے تھے
اور گھوڑے پہ بیٹھے ہوئے شہ جھومتے تھے

**۱۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر پیاس سے غش ہو خلف شاہ نجف کو
ہو حکم تو لیجاؤں میں دریا کی طرف کو

۱۹

[illegible]

سجدے کا اگر شوق ہے طاری شہ دین پر
تو ٹیک کے گھٹنوں کو اُتار و نہیں زمین پر

۲۴

[illegible]

اُس دشت مصیبت کا جو نقشا نظر آوے
واں سید بیکس کا سراپا نظر آوے

۲۵

[illegible]

احکام ہے جس شہ کے ملک کاندھے دھرے ہیں
کان اُسکے وہ فریاد سکینہ ع سے بھرے ہیں

۲۰

[illegible]

مرجاؤنگا میں زخم بدن کھلنے نہ دونگا
حضرت کے قریں ایک کو میں آنے نہ دونگا

۲۳

[illegible]

سہرے کی طرح تیغ خامہ کے پڑے ہیں
دو لہا سے بنے فاطمہ ع کے لال کھڑے ہیں

۲۶

[illegible]

فرماتے ہیں ہر بار یہ دست شہ دین ہے
ان ہاتھوں نے کیا کام کہ یا د ہی نہیں ہے

۲۱

[illegible]

تجکو بھی سکینہ ع کو بھی روبیٹھیگا شبیر ع
نانا کے تبرک کو بھی کھو بیٹھیگا شبیر ع

۲۲

[illegible]

قاسم ع کہاں اکبر ع کہاں عباس ع کہاں ہیں
بے نور ہیں پر صورت نرگس نگراں ہیں

۲۷

[illegible]

دے رشتہ نہ جہاں صاحب تطہیر پر سے
اُس سینہ پہ ہیں چار طرف تیر برستے

۳۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب جانتے ہین فاطمہؑ کا لال ہے شبیرؑ
دو پانی کہ اب پیاس سے بیحال ہے شبیرؑ

۳۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ثابت ہوا مجھپر کہ تو زہراؑ کا پسر ہے
مظلوم غریب الوطن و تشنہ جگر ہے

۳۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مین جا ہون تو یہ دشت بھی جنت نظر آوے
تسنیم ادھر آوے تو کوثر ادھر آوے

۳۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا کہ سوار اک جوان عربی ہے
آراستہ تن زیر سلاح حربی ہے

۳۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا سے بھر اک جام مین لے آیا ہون پانی
یہ تیرے پلانے کے لیے لایا ہون پانی

۳۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زیر سم مرکب اُسے دریا نظر آیا
اعجاز کے گلشن کا تماشا نظر آیا

۳۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک اشک کا دریا ہے کہ آنکھون مین بھرا ہے
اور ساغرِ آب اُسکی ہتھیلی پہ دھرا ہے

۳۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مظلوم ہے تو تجھپہ بڑا وقت پڑا ہے
محتاج کی خدمت جو کرے اجر بڑا ہے

۳۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے وائے جو شبیر نے پانی کی ہوس کی
بیٹی ہے تڑپتی مری اک چار برس کی

۳۴۳

[illegible]

ظاہر کیا اعجاز نبوت تو نبیؐ کا
دکھلائیے اب زور ولایت بھی علیؑ کا

۳۴۴

[illegible]

گو رحم کا کرنا ترا دستور نہیں ہے
بے رحمی سے لڑنا مجھے منظور نہیں ہے

۳۴۵

[illegible]

محتاج سپر کچھ نہ جناب شہ دین تھے
مولا کی سپر حضرت جبریلؑ امیں تھے

۳۴۶

[illegible]

طفلی سے ہمیشہ میں رہی ساتھ تمہارے
ہے آج مری شرم فقط ہاتھ تمہارے

۳۴۷

[illegible]

اک دو ہوئے دو چار تو چار آٹھ ہوئے تھے
اور تیس اتر تیغ دو دم ساٹھ ہوئے تھے

۳۴۸

[illegible]

جب قالب خالی ترا طیار کیا ہے
قدرت میں جو کچھ تھا وہ سب اظہار کیا ہے

۳۴۹

[illegible]

پیدا ہی فریاد ہوئی کون و مکاں سے
لو نام و نشاں مٹ گیا ہستی کا جہاں سے

۳۵۰

[illegible]

گہ طارم اعلیٰ پہ گئے فرق لعین پر
گہ فرق زمیں گہ بسر کا و زمیں پر

۳۵۱

[illegible]

حیدرؑ کی شجاعت کا نہ سامان کرو تم
مظلومی زہراؑ کا ذرا دھیان کرو تم

۴۶

[illegible]

خالق کی ابھی ختم نہ تقریر ہوئی تھی
اعجاز سے خود میان میں شمشیر ہوئی تھی

۴۷

[illegible]

چلائی سکینہ کہ نہ پہونچیگی نہ پیونگی
عباس پلا دینگے تو پانی میں پیونگی

۴۸

[illegible]

رتبہ ترا ای فدیۂ شبیر بڑا ہے
رضوان تجھے لینے در جنت پہ کھڑا ہے

۴۹

[illegible]

گو آیا تھا میں فوج شقاوت کی طرف کو
پر جاؤنگا میں لڑنے کو حضرت کی طرف کو

۵۰

[illegible]

پانی جو پلا دیں نہیں پیتی ہے سکینہ
امید ملاقات پہ جیتی ہے سکینہ

۵۱

[illegible]

آگاہ ہوا تو کہ مرے مرتبے کیا ہیں
جو مجھ پہ فدا ہوگا یہ سب اسکے فدا ہیں

۵۲

[illegible]

یہ شخص ابھی آنکے مہمان ہوا ہے
مہمان ہے اور عازم میدان ہوا ہے

۵۳

[illegible]

تھا عالم غش گو کہ نہ تھا ہوش کے اندر
ہنستا تھا وہ شبیر کی آغوش کے اندر

۵۴

[illegible]

ہے تیر گلے میں تو مچلتا ہے وہ بچہ
اور دودھ کی جا خون اگلتا ہے وہ بچہ

۵۵۴

چھاتی سے لگا کے اسے بانی میں سر آب
بیٹھا ہوا ہے میں ایک جگہ لرزہ سے بیمار
کہتی تھی میں پیاس کا ہے اسے غش ہو رہا ہے
اماں بھی مری پیاسی ہے بابا بھی پیاسے

| | |
|---|---|
| فرماتی ہیں تو کس لیے گھبراتا ہے اصغرؑ | بابا بھی کوئی دم کو یہاں آتا ہے اصغرؑ |

۵۵۴

اس بات سے بیکل ہوئی جب ناب نزار
حضرت نے کہیں جو سینے سے لگایا
ایک بوند بھی پانی کا ہوا تھا میں طلبگار
شرمندہ ہوا اس طفل کی ماں سے شہ ابرار

| | |
|---|---|
| وہ طفل چھدائے ہوئے حلقوم یہی ہے | اے بھائی مرا اصغرؑ معصوم یہی ہے |

۵۵۴

یہ کہہ کے ہوئے جلد رکتی مس سواری
روتے ہوئے بولی حضرت شبیرؑ کی ناری
اے بو تراب بلاق ہے طاقت مری ساری
شرمندہ ہے اکبر سے بھی عباس سے دلداری

| | |
|---|---|
| یا سبط نبیؐ کچھ نہ مجھے درد و الم ہو | احوال پہ میرے نگہ لطف و کرم ہو |

سلام

۱
سلام اس پہ جسے قتل نے کامیاب کیا
جہاں میں شاہِ شہیداں عطا خطاب کیا

۲
گرا زمیں پہ جو جسم وہ خلد کا سفری
تمام پیاسا رہا کہ سر دریا نہ تر آب کیا

۳
بہ قاعدہ پہ گلہ بسمل جو ہو پیاسا ہو
کہ حسین نے مطلق نہ اضطراب کیا

۴
وہ کس طرح سے دکھاوے [illegible]
[illegible] نے [illegible] نقاب کیا

۵
ہزار دشت صد و پنجاہ زخم تن پر
[illegible] دشمن کا جی حساب کیا

۶
قنات و دشت سے کربلا کے صحرا میں
لہو سے ریش کو شبیر نے خضاب کیا

۷
حسین کہتے تھے جب اکبر کی لاش آتی ہے
تمہارے داغ نے بابا کا دل کباب کیا

۸
بہ کی لاش جب آل حسین لائے سر
دولہن نے حضرت قاسم کو کیا جواب کیا

۹
[illegible]
امام نے [illegible] کیا

۱۰
ہزار حیف مسلمان کہیں موا انہی کا تھا
لعین نے نام علی نامی اسلام کا خراب کیا

۱۱
[illegible]
[illegible]

۱۲
[illegible] علی اصغر [illegible]
گلے پہ تیر جب آیا [illegible] جواب کیا

۱۳
گلے میں طوق [illegible]
خدا نے [illegible] الحساب کیا

۱۴
[illegible]
عجیب [illegible] انقلاب کیا

۱۵
ضمیر فاقہ [illegible]
[illegible] علی کو [illegible] کیا

[illegible]

گلشن ذکر مین شادابی و رنگینی ہے
چمن قدرت حق کی مجھے گلچینی ہے

[illegible]

کب نشان سجدے کا ہے ایسی درخشانی پر
بوسہ زن اختر تقدیر ہے پیشانی پر

[illegible]

پر یہ کب رنج و مصیبت پہ نظر کرتا ہے
شکر خالق سے لب خشک کو تر کرتا ہے

[illegible]

لفظ روشن ہے تو معنون میں درخشانی ہے
سادہ کاغذ ورق کا غذ افشانی ہے

[illegible]

قدر ہوتی کی نہین انکے شرف سے افزون
آب و تاب انمین ہے درہاے نجف سے افزون

[illegible]

اسکو سیرابی مین یون پیاس کی طغیانی ہے
جسطرح چاہ زنخدان مین نہین پانی ہے

[illegible]

ہے یقین حشر مین بخشائے یہ تقدیر مجھے
بارک اللہ کہے صاحب توقیر مجھے

[illegible]

صفحہ ارو پہ یہ بیتی الف زیبا ہے
کلک تقدیر نے خود صل علی لکھا ہے

[illegible]

قدرتین خالق اکبر ہمین دکھلاتا ہے
پانی خورشید کے چشمے مین نظر آتا ہے

۳۱۰
[illegible]

پہلے تنہا طرف چشم نظر جاتی ہے
جبکہ پھرتی ہے تو ہمراہ لیے نور آتی ہے

۳۱۱
[illegible]

کون خوبان جہان مین سے نظیر اسکا ہے
حسن خوبی مین ہراک عشر عشیر اسکا ہے

۳۱۲
[illegible]

فاطمہ اسکی بلائین لے بہت روئیگی
سر شبیر پہ گردن یہ فدا ہوئیگی

۳۱۳
[illegible]

اسکو کعبے سے مشابہ جو ملک پاتے ہین
واسطے بوسہ زنی کے وہ جھکے جاتے ہین

۳۱۴
[illegible]

عرق آلودہ یہ پیشانی تابان دیکھو
مطلع صبح یہ ہے سیر چراغان دیکھو

۳۱۵
[illegible]

دل کو ہر علم کے دریا کا سفینہ کہیے
اور اس سینہ کو تابوت سکینہ کہیے

۳۱۶
[illegible]

مردم اس چشم مین ہر حسن یہ دکھلاتی ہو
صورت داغ دل لالہ نظر آتی ہے

۳۱۷
[illegible]

دونون رخ سیر عجب زلف مین دکھلاتے ہین
شب مہتاب مین دو چاند نظر آتے ہین

۳۱۸
[illegible]

روشنی ہاتھ مین شاخ شجر طور کی ہے
انگلیان دیکھو تو مشعل یہ اک نور کی ہے

۴۱۹

[illegible]

اُسکے ہاتھون لہو مرگ جو ہیہات ملے
روحِ حیدرؑ کی شہ فردوس مین کیونکر بات ملے

۴۲۰

[illegible]

دیکھین کسطرح بہت نور سے معمور ہے یہ
قدِ عباسؑ نہین ہے شجر طور ہے یہ

۴۲۱

[illegible]

زینت ناف سے کیا کیا سرِ پُرنوری ہے
سرمہ یہ چمک روشنی طور کی سے

۴۲۲

[illegible]

مدح مین اسکی طبیعت مری گھبرائی ہے
جو رگِ جان نہین آنکھون کو نظر آتی ہے

۴۲۳

[illegible]

ڈھونڈھکر عالم بالا سے یہان لائی ہے
قدِ بالا یہی کہتا ہے کہ بالائی ہے

۴۲۴

[illegible]

ناف کے وصف مین بحر عقل مری حیران ہے
زیرِ دریا ہے زرہ مثل صدف پنہان ہے

۴۲۵

[illegible]

ہے یہ بہتر کہ تلاش کمر پاک کرون
کنہِ صانع قدرت مین میں ادراک کرون

۴۲۶

[illegible]

چلن اسکا اسد اللہ کا چلن بیشک ہے
رہ اسلام مین یہ نقش قدم تلک ہے

۴۲۷

[illegible]

ہر قدا آئینہ جسم پہ یہ چار آئینہ
کیون نہو اسکی بزرگی پہ نثار آئینہ

| | | |
|---|---|---|
| ۴۰ [illegible] | ۴۱ [illegible] | ۴۲ [illegible] |
| گر کہون سد سکندر مین اسے بیجا ہی<br>مرتبہ سد سکندر کو و لیکن کیا ہی | جنگ کے وقت جو لیگا یہ کمان ہاتھو مین<br>سب یہ بولینگے کہ ہی کاہکشان ہاتھو مین | ہی وہ جو ابر مشک تو یہ ان بدر ہی یہ<br>سورۂ قدر زرہ ہی تو شب قدر ہی یہ |
| ۴۳ [illegible] | ۴۴ [illegible] | ۴۵ [illegible] |
| متصل پشت کے یہ حسن یہ دکھلاتی ہی<br>کہکشان مہر کے پہلو مین نظر آتی ہی | مردم چشم کا اوصاف یہ دکھلاتی ہی<br>صاف تصویر بشر اسمین نظر آتی ہی | جب عیان حشر کا آفاق مین سامان ہوگا<br>بس اسی نیزے پہ خورشید نمایان ہوگا |
| ۴۶ [illegible] | ۴۷ [illegible] | ۴۸ [illegible] |
| گو شنہ امن پئے مومن دلگیر یہ ہی<br>حلق کافر کے لیے طوق گلوگیر یہ ہی | اسکی تعریف نہ کرنے سے بھی دل ڈرتا ہی<br>لیلۃ القدر کی توصیف خدا کرتا ہی | کب مر تیرے انسان بچے رہتے ہین<br>انکو بال مژہ چشم قضا کہتے ہین |

| | | |
|---|---|---|
| **۳۷** [illegible] | **۳۸** [illegible] | **۳۹** [illegible] |
| گرد واماندہ بھی اُڑتی ہے کبوتر کی طرح<br>سائے میں قوت رفتار ہے صرصر کی طرح | دھوپ میں لاشۂ بیگور مرا ہوئیگا<br>تو لبِ نہر ترائی میں پڑا سوئیگا | ساقیِ چشمۂ کوثر ہو کہا نے تو ادا<br>بوند بھر پانی نہیں پوتی کو پلاتے دادا |
| **۴۰** [illegible] | **۴۱** [illegible] | **۴۲** [illegible] |
| ڈھونڈھتا گو کہ پھرا با سرِ خم دنیا میں<br>ابتلک تو نہ ملا نقشِ قدم دنیا میں | تا کجا تشنہ وہاں کا الم کھاؤن میں<br>ہے یہی خوب کہ کوثر پہ چلا جاؤن میں | کیا ہوا اگر چہ اسے تشنہ لبی ہے عباس<br>جو خوشی حق کی وہی میری خوشی ہے عباس |
| **۴۳** [illegible] | **۴۴** [illegible] | **۴۵** [illegible] |
| پر کٹڑے کہتے ہیں رو کر غمِ تنہائی سے<br>بھائی عباس جدا ہوتے ہو کیوں بھائی سے | آپ سے حکم اجازت کا اگر پاؤں میں<br>سارے فرمان بزرگوں کے بجا لاؤں میں | شہ نے فرمایا مرادل نہ کڑھاؤ بھائی<br>سبب اس ماجرے کا مجھکو بتاؤ بھائی |

۴۶

[illegible]

اہلِ دنیا کے نہ نزدیک کبھی آویگا
شکل ہمچشموں کو عباسؑ نہ دکھلاویگا

۴۷

[illegible]

چھوڑ کر گھر کو جو صحرا میں بہیگا عباسؑ
خلق کی طعنہ زنی تو نہ سہیگا عباسؑ

۴۸

[illegible]

اک تو باقی ہے یداللہ کے دلداروں سے
ہوگی عباسؑ کی حالت بھی زرداروں سے

۴۹

[illegible]

اُسکے سر کھلنے کی جسوقت خبر پاؤگے
شیر کی طرح بیابان سے چلے آؤگے

۵۰

[illegible]

حال جسوقت بھتیجی کا یہ سن پاؤگے
کیا یتیم اُسکو سمجھ کر نہ بچا جاؤگے

۵۱

[illegible]

کون اس عالمِ آفت میں تجھیں چھوڑتا ہے
شہ نے فرمایا کہ عباسؑ کمر توڑتا ہے

۵۲

[illegible]

بھائی اب صدمۂ تازہ ہمیں دکھلاتے ہیں
چھوڑ کر ہمکو یہ صحرا کی طرف جاتے ہیں

۵۳

[illegible]

انکی خاطر شکنی اے مرے بھائی نہ کرو
اک گھڑی کے لیے آپس میں جدائی نہ کرو

۵۴

[illegible]

اک فقط اذنِ شہادت کے لیے روتے ہیں
اس برے وقت میں عباسؑ جدا ہوتے ہیں

۵۵

[illegible]

بیکلی دل کو ہی پہلو میں خدا خیر کرے
درد اُٹھا ہے بازو میں خدا خیر کرے

۵۶

[illegible]

جان جاویگی نہ ہوگا جو میسر پانی
لادے اب ای پسر ساقیٔ کوثر پانی

۵۷

[illegible]

جبکہ جولان کیا گھوڑا تو کہا بسم اللہ
روح حیدر کی بھی تب آئی صدا بسم اللہ

۵۸

[illegible]

دھوپ کے رنج سے عباسؑ نہ گھبراتے تھے
علم شاہ کے سایے میں چلے جاتے تھے

۵۹

[illegible]

ورنہ لشکر تہ و بالا یہاں سارا ہوگا
تیغ بازی کا نہ عباسؑ سے یارا ہوگا

۶۰

[illegible]

نہ نشان گرد کا لعل سم رہوار میں تھا
پسر شیر خدا لشکر کفار میں تھا

۶۱

[illegible]

عجب انداز سے وہ لشکر کین بھاگتا تھا
وہ کہین بھاگتا تھا سایہ کہین بھاگتا تھا

۶۲

[illegible]

یہ گریزاں ہوے کفار کہ دل چھوٹ گئے
خود سر آبلہ ساں زیر قدم پھوٹ گئے

۶۳

[illegible]

تاب نظارہ نہ تھی پاؤں میں ہواروں کے
پیک کی طرح سے دل تنگ تھے اسواروں کے

[illegible]

بجلیان سایۂ شمشیر سے وان گرتی تھین
مچھلیان نہر مین گھبرائی ہوئی پھرتی تھین

[illegible]

ہوے دوروزکہ وہ فاقہ کشی کرتے ہین
بے زبان پیاس سے اطفال علی مرتے ہین

[illegible]

کچھ نہ آنکھون سے سکینہ کو نظر آتا تھا
فرط وحشت سے جگر اُسکا پھٹا جاتا تھا

[illegible]

نہ افزون کیا وار اور نہ جو سپر کاٹا
کاٹا جس ڈھال کو وان اُسنے برابر کاٹا

[illegible]

یہان ایذا شہ دین نے جو بہت پائی ہے
فاطمہ کے گل سے یہان نعرہ زنان آئی ہے

[illegible]

آپ میدان کو جاؤن سے یہ مقدور نہین
صبر دل مین نہین آنکھون مین ہے نور نہین

[illegible]

خیمۂ شہ مین جو پانی کی رسائی ہوگی
کبھی سیدانیون کی روزہ کشائی ہوگی

[illegible]

دل مین تھی یاد خدا پیاس سے غش طاری تھا
مددای شیر خدا منھ سے فقط جاری تھا

[illegible]

دل بیتاب مرا سینے مین گھبراتا تھا
دیکھ تو فوج مین عباس نظر آتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| ظاہر انکے رخ پر نور سے ناچاری ہے<br>اور ہر عضو سے بابا کے لہو جاری ہے | اب وہ بی بی تن زخمی پہ کھڑی روتی ہے<br>کہ نشانون پہ وہ ہر بار فدا ہوتی ہے | پسر حیدرؑ صفدر کو کہان چھوڑا ہے<br>مرے عباسؑ برادر کو کہان چھوڑا ہے |

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| غش جو آنے لگا حیدرؑ کا وہین نام لیا<br>ہائے عباسؑ کہا اور جگر تھام لیا | اور وہ بی بی جو کھلے سر وہان فریادی ہے<br>فاطمہؑ نام ہے بیٹا وہ تری دادی ہے | دل کو عباسؑ کے اس غم نے بہت جوش دیا<br>مرا اسوار کئی مرتبہ بیہوش ہوا |

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| بستر خاک پہ گرنے نہ دیا گھوڑے سے<br>پھول کی طرح جدا انکو کیا گھوڑے سے | نوحہ کرتا ہوا خیمہ کی طرف آتا ہے<br>قتل عباس دلاور کی خبر لاتا ہے | اپنے آقا کا میں فرمان بجا لایا ہون<br>دختر شاہ کے لینے کے لیے آیا ہون |

۴۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہر پر مجکو چچا جان نے بلوایا ہی
خالی گھوڑا امرے عمو کا یہاں آیا ہی

۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ سکینہؑ نہ یہاں ہاتھ ملیگی بابا
لونڈی بھی آپکے ہمراہ چلیگی بابا

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوگیا قتل چچا اسکا یہ فریادی ہی
اسکی مین لونڈی ہون اے شخص یہ شہزادی ہی

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھوڑا حیران ہو ہر ایک کا منھ تکتا تھا
زوجہ حضرت عباسؑ کو کہہ سکتا تھا

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یان تو روتی ہون یہ لاشے پہ بھی جاؤ گی
اپنے والی کی قدمبوس تو ہو آؤ نگی مین

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہ کہتے تھے کہ دل ٹکڑے ہوا آن ملا
تھی سکینہؑ کی صدا ہا چچا جان مرا

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جان عباسؑ سر پاک پہ قربان ہوئی
آئیے جلد کہ مشکل مری آسان ہوئی

۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کسقدر قتل علمدار سے گھبرائی ہی
کہ بہو فاطمہ زہراؑ کی شکل آئی ہی

۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا مصیبت مجھے تقدیر نے دکھلائی ہی
سر کھلے آپکی یہ لاڈلی یان آئی ہی

۹۱

[illegible] بابا [illegible] بعد
[illegible] چچا جان [illegible] بعد
آخری وقت سکینہ سے بھی [illegible] بعد
[illegible] بعد

| | | |
|---|---|---|
| پیرہن آپ کا پرخون جو نظر آویگا | | خلد مین حیدرِ کرار کو غش آویگا |

۹۲

اپنے [illegible] چچا جان کا [illegible] سر [illegible]
اور گلا [illegible] [illegible]
یہان تنہا [illegible] چھوڑ [illegible] الالا
[illegible] مین [illegible] ارمان [illegible]

| | | |
|---|---|---|
| بال مین چہرۂ پرخون کی مگس رانی کو | | مین یہان بیٹھونگی لاشے کی نگہبانی کو |

سلام

۱ [illegible]
[illegible]

۲ [illegible]
[illegible]

۳ [illegible]
[illegible]

۴ قطعہ
[illegible]
[illegible]

۵ [illegible]
[illegible]

۶ [illegible]
[illegible]

۷
کہتی تھی بانو جو عباس تجھ بن [illegible]
یہ بیتاب سکینہ کی پیاس تک [illegible]

۸
بانو جو کہتی تھی اصغر کے [illegible]
بنت کہتی تھی [illegible]

۹
بابا کے جو لاشے سے یہ [illegible]
[illegible]

۱۰
[illegible] تھی وہ بین [illegible]
[illegible]

۱۱
[illegible]
[illegible]

۱۲
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] تعلیم [illegible]

۱۳
بابا [illegible] زینب [illegible]
زینب [illegible]

۱۴
[illegible]
[illegible]

۱۵
[illegible]
[illegible]

۱۶
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]

۱۷
کہا [illegible]
[illegible]

۱۸
[illegible]
[illegible]

۱۹
[illegible]
[illegible]

۲۰
[illegible]
[illegible]

۲۱
[illegible]
[illegible]

تتمہ ۴۱

جس دم ہوے عباس ع جری راہیِ فردوس
لے نقد حیات آئے بازار شہادت
لے نقد حیات آئے سر بازار شہادت
پیشانی نورانی پہ ... گلگار شہادت
تھا شور کہ ... بازار شہادت

تھی آمدِ عباس ع کہ قدرت تھی خدا کی
لاشون سے صدا آنے لگی صلِّ علیٰ کی

۴۲

خالق نے دعا سن لی ... آب آیا ہی
پیاسا ہوا شبیر ع ... سکینہ کی پیاری
پیاسے ہیں کہ ... پیاس ہی ساری
چھلکا سے چھاگل کی ... اسے سواری

رحم آیا ام الفتین آج مری پیاس کے اوپر
قربان ہون مین الفت عباس ع کے اوپر

۴۳

... نبرد و نیزہ مین لفت تھا
... زور تھا ...
کہا جس ... سب تھا
انداز سمن ... اسد اللہ کا ... تھا
الا ... عباس ع ... عرب تھا

گر جلوہ نما ہوتے تھے وہ خانہ زین پر
تو پانوں لٹکتے ہوے رہتے تھے زمین پر

۴۴

تھا شور کہ ہے رن میں عجب حشر سا جاری
سرگرم ... عباس ع کی آتی ہے سواری
... زمین ... گرتی ہے ساری
... شہادت میں چلی باد بہاری

خلق حسنی اسمین ہی اور خوے علی ع ہی
اس آئینہ رو مین عیان نور علی ع ہی

۴۵

... فتح و ظفر ... علمدار
... اقبال عدو ... اوبار
... تنبیہ ...
... سر کرار

جون موج نسیم سحری اسپ تھا رو مین
اور فتح و ظفر غاشیہ بردار جلو مین

۴۶

... علمدار ... شمشیر زن
... جوان ... فرزند
... عقل ...
... جاں ...

کیونکہ سر مومن نہو اس سر کے تصدق
جو سر ہوا فرزند پیمبر ص کے تصدق

۴۷

یہ بولی چلا بازوے بابا سے سکینہ
کہلایا علمدار نے ... سکینہ
مارا گیا اکبر ... سکینہ
آتی تھی صدا لاش سے اب ہم سے سکینہ

الفت تو سکینہ ع کو بھی ساتھ اسکے بڑی ہی
وہ دھیان لگائے در خیمہ پہ کھڑی ہی

۴۸

اٹھا عوض گرد ... تیغ اور
... درخشان تھا نشان ... نظر
... عباس ع ...
... آگے ...

چشم فلک پیر مین گو نور کہان تھا
رکھے ہوے خورشید کا چشمہ نگران تھا

۴۹

... نبرد ... درخشان
... قدرت سبحان
... کمال ... ایمان
... اللہ ...

پیشانی اشجع پہ شکن ہو تو ستم ہی
یان چین بہ جبین موجہ دریاے کرم ہی

[illegible]

وہ غنچہ وہ صفوہ وہ بیجران سعادت
اے بے پدر دیا کہ جو شہر شجاعت
اپنی بہن کو جسکی یہ نقش عبادت
پیاری پیاری بیجان عبادت
چلا دون میں بیجانکے انوار سیادت

عارض کو مین کیونکر لکھون یہ سیب نہین ہی
ہر سیب بھی ایسا جسے آسیب نہین ہی

[illegible]

لعل لب یاقوت کی جو شکل جگر ہے
مرجان سے جو لب لعل کا آبدار ہے
سو بار ہے تیغ سے کبھی ہے یا دو ہیں
وہ لب کہ جو ہنسے تو کبھی ہم لب ہیں
سو بار کہ کیسا ہے عیسوی دلادہ

عناب لب لعل ترا لذت قندست
تپ دارم و عناب مرا فائدہ مندست

[illegible]

وصف دہن تنگ میں ناطقہ حیرت
زبانی لب ان زبان و دندان ذرا
ہر پیچ ہاں بات بات کی سرمہ راز
ہائے ہائے ابھی سے ہمہ
دندان کی بھی چاہیے کیا سرخ و دید

حیران معمائے دہن اہلِ جہان ہی
گو ہر دہن غنچہ جنت مین نہان ہی

[illegible]

سرکش نگون کردہ تیغ بے نیاز
بازو ہو دہ تیغ ہیں حسب ہیں ہزار
ہاتھ بھی کے لطف نشان جانب ہمہ
سو ہمہ کی جان سے ہمراہ خندار
ہی صفت

مژگان مین ہی اک شکل عیان دستِ دعا کی
وہ چشم دعا مانگتی ہی حق سے شفا کی

[illegible]

اور کان جو سنتے ہین ادب سے زیادتی
جن سے سنا کیے ہیں اسرار الٰہی
جبین سے جو ہے جو قدرت نمائی
سن الحقن کل جو غیرت ہے
سر کسکا ان عنی ہو جو شنائی

سن سنکے فغانِ خلفِ شاہِ نجف کو
وہ کان پھرے جاتے ہین خیمہ کی طرف کو

[illegible]

بازو ہیں یا دو شاخ ثمر دار عقیق کی
جوہر ہیں یہ فولاد کے اب ہر اعدا
باز و ہیں قوی پنجۂ اسد
صنعِ بہ فیروز ہیں کہ نشان عبا

کیا ہاتھ تھے اُس بازوئے شاہِ شہدا کے
ہیہات کہ وہ ہاتھ لگے ہاتھ قضا کے

[illegible]

گیسو نہ کہی وصفِ بہتی میں شانہ
لیکن نظر آتا نہیں مضمون تو جیب
پر ان مین بہن لیکن نہیں بیٹی
ہاں بنائے کلاء بہتی بار
آگئیں شہادت کا الطف بہتی یا پیارے

اب شانہ بھی جو مصحف جو خوار ہی
ان کانوں میں آتی ہیں جو آواز پیغامِ
دی ہوئی بانو سے شہنشاہِ مدینہ
گہنا بھی کہیں عاشقِ حسین کا اسم
اب جانا کہ نیزے کا نہین کوئی قرینہ

آگشت ہے رگ کلک ادا مدح و نعتِ ہی
نہیں بے کہیں جس ن
اور سینہ کہ بینہ و زیبا کی گواہی
ہے ہمین بھی عرفان اختیاری

مشتاق وہ بینی کسی خوشبو کی نہین ہی
جو باسِ نسیمِ گلِ فردوس برین ہی

ہو پانی کے لانے مین جو وقفہ تو ستم ہی
صدقے گئی جلد آؤ کہ اب ہونٹھون پہ دم ہی

کیا مدح اگر ہو سکے اُس شخص کی ہم سے
ٹوٹے کمر سبطِ نبی جسکے الم سے

[illegible]

جوشن خلفِ حیدرِ کرار کے تن پہ
یہ ترجمۂ مصحفِ ناطق ہے بدن پہ

[illegible]

خیمہ میں جو رونے کی عجب دھوم پڑی تھی
وہ حضرتِ عباس کے رخصت کی گھڑی تھی

[illegible]

اک بی بی جو مشغول بہ فریاد و بکا تھی
وہ نوحۂ خاتونِ قیامت کی صدا تھی

[illegible]

اس طرح سے گذرے جو کبھی کوہ پہ جل جائے
بجلی کی طرح صاف وہ ہوئیں میں سے نکل جائے

[illegible]

اب بھیجتے تو بھیج دیا ہے اسے رن میں
پر جان نہ ہوگی شہ مظلوم کے تن میں

[illegible]

بیش لطمۂ دیدۂ الطافِ علی ہے
دیکھو تو سہی غور سے یہ صاف علی ہے

[illegible]

ہو وسعتِ میدان جو کھلا تیز پری کو
ہر بند کیا تنگ سے شیشہ میں پری کو

[illegible]

ہر مرتبہ جو ہائے برادر کی صدا تھی
ہم سمجھے کہ وہ سبطِ پیمبر کی صدا تھی

[illegible]

دل بھائی کا کڑھنے نہ دیا بھائی کے غم سے
ہونے نہ دیا اُسکو جدا شہ کے قدم سے

**۲۸**

[illegible]

جس وقت سکینہؑ کی صدا کان میں آوے
کیونکر اسد اللہ نہ میدان میں آوے

**۲۹**

[illegible]

زر ہاتھ لگے جس میں وہ تدبیر کرو تم
اب ترک علمداری شبیرؑ کرو تم

**۳۰**

[illegible]

خیمہ بھی لٹیگا یہاں لعداب کوئی دم کے
مالک ہو تمھیں مال اسیران حرم کے

**۳۱**

[illegible]

اب آنکھ اٹھاوے تو سہی کس میں یہ جان ہے
ضرب اسد اللہ کی یاں تاب کہاں ہے

**۳۲**

[illegible]

اس شیر سے مہلت طلبی کی جو شقی نے
نیزے کو وہیں گاڑ دیا ابن علیؑ نے

**۳۳**

[illegible]

اس وقت سپر اپنی زرہ شرع سے بھر لو
مہر پسر سعد بھی موجود ہے کہہ لو

**۳۴**

[illegible]
فرزند علی ابن ابی طالب ہوں میں

کیوں رعب سما گیا کلثومؑ کی نظر میں
کیا شان پدر کی نہیں ہوتی ہے پسر میں

**۳۵**

[illegible]

نوش آن کے پانی کا یہاں جام کرو تم
اب چلکے مرے خیمے میں آرام کرو تم

**۳۶**

[illegible]

نقش قدم سبط پیمبرؐ پہ فدا ہوں
میں وہ ہوں کہ شبیرؑ کی خدمت سے جدا ہوں

۵۷

[illegible]

اسوقت میں بھی صاحب قدرت دہی ہم ہین
سوکوثر و تسلیم بیابان زیر قدم ہین

۵۸

[illegible]

جب بھر چکا مشک اپنی وہ شیدا سکینہ
دریا سے چلا خیمہ کو سقائے سکینہ

۵۹

[illegible]

ہر آن نیا کھیت پڑا کھیت کے اوپر
مچھلی سے تڑپتے تھے عدو ریت کے اوپر

۶۰

[illegible]

بد بر نہ کہین مجھسے شہ جن و بشر ہو
ظالم ندے آنے کی نہ حضرت کو خبر ہو

۶۱

[illegible]

تھامے ہوے تھا ایک وہ دیکھو تو نہر کو
مشک و علم و نیزہ و شمشیر و سپر کو

۶۲

[illegible]

اس خوف سے جھیلکی اک سکی کہ پیا تھا
پھر واجو ہوئی چشم تو دو ہوکے گرا تھا

۶۳

[illegible]

سوبار جیون اور یونہین سو بار مرون
حضرت کی غلامی سے نہ انکار کرون

۶۴

[illegible]

زندہ نہ کوئی تیغ سے پاتا تھا نکلنے
کیا دام زرہ پہلے ہی ڈال اتھا اجل نے

۶۵

[illegible]

یہ آتا ہی خیمہ کو وہ آنے نہیں دیتے
مشکیزہ بھرا لاتا ہی لانے نہیں دیتے

۴۶

[illegible]

جو آئے بلا آج مری جان پہ آوے
آفت نہ کسی ڈھب کی چچا جان پہ آوے

۴۷

[illegible]

عباسؑ نہ واں بیٹھ سکے دامن زین پہ
یاں گر پڑی غش کھا کے سکینہ بھی زمین پہ

۴۸

[illegible]

بازو نہیں دو ماہی دریائے صفا ہیں
بیجان پہ سرِ مگ پیا یا ان ملا ہیں

۴۹

[illegible]

تا منھ سے چچی جان کے شرمندہ نہ ہوئیں
یہ حادثہ ہوا اس گھڑی جب زندہ نہ ہوئیں

۵۰

[illegible]

روتے ہوئے جاتے تھے برہنہ کیے سر کو
ہمشکل نبی تھامے تھے بابا کی کمر کو

۵۱

[illegible]

مر گئے نے کہا کاتپ کے تب و اِلم سے
افسوس سکینہؑ کی نہ خدمت ہوئی ہم سے

۵۲

[illegible]

میں آپ جو جاؤں تو کوئی جانے نہ دیگا
عباسؑ کو وہ لشکر کیں آنے نہ دیگا

۵۳

[illegible]

تاریک ہوا کون و مکاں میری نظر میں
کچھ آج نئی طرح کا ہے درد کمر میں

۵۴

[illegible]

اب دل کی رہی دل ہی میں سب بات ہماری
مجبور ہیں یا شاہ نہیں بات ہماری

**۵۵**

ناگاہ صدا آئی یہ زہراؑ کی پھر اس آن
مجھسے تو یہ دیکھا نہیں جاتا کسی عنوان
گھبراتی ہے اسدم قفس تن میں مری جان
اے صبر کے مالک کوئی یوں ہوتا ہے گریان
اے لال تری ماں ترے رونے پہ فدا ہو
صدقے گئی عباسؑ کے لاشے سے جدا ہو

**۵۶**

گر آج مرے بطن سے ہوتا ترا بھائی
عباس سے کرتا نہ فزون وعدہ وفائی
مین اسپہ فدا ہون کہ یہ ہے تیرا فدائی
ثابت قدمی کسنے ہے اس طور کی پائی
جون ہون حسنؑ کشتۂ الماس سے راضی
مین آج ہی اتنا ہی عباسؑ سے راضی

**۵۷**

یہ کہکے ہوئی فاطمہؑ اس طرح سے گریان
جو کرب و بلا کا تہ و بالا ہوا میدان
رونے سے نہ باقی رہا انسان نہ حیوان
آواز یہ گوش شہ دین مین گئی جس آن
بیساختہ فرزند پیمبرؐ کو غش آیا
جب شاہ گرے خاک پہ اکبرؑ کو غش آیا

**۵۸**

اب تاب نہین طول سخن کی مجھے زنہار
لے تھام قلم جلد ضمیرؔ جگر افگار
خالق سے دعا کر کہ پئے سید ابرار
ہو مرثیۂ شہ سے صدا مجکو سروکار
جب روح مری عازم صحرائے عدم ہو
آغوش لحد مین مرا مونس یہی غم ہو

## سلام

۱
جب [illegible] قتلِ امام حجاز ہے
[illegible] ارض [illegible] دراز ہے

۲
جو علم ہے جب سر اور ہوا علم
[illegible] بھی سرفراز ہے

۳
خنجر [illegible] سجدہ ادا کیا
پھر [illegible] نماز ہے

۴
کہتے ہیں [illegible] صبر [illegible]
اور [illegible] دراز ہے

۵
[illegible] بیٹیاں [illegible]
[illegible] جانباز ہے

۶
[illegible]
[illegible] نواز ہے

۷
[illegible]
[illegible] راز ہے

۸
[illegible]
[illegible] راز ہے

۹
[illegible] حسین [illegible]
[illegible] اندازہ ہے

۱۰
[illegible] امام [illegible]
[illegible] امتیاز ہے

۱۱
[illegible] عمرِ سعد [illegible]
[illegible] دراز ہے

۱۲
[illegible]
[illegible] اعجاز ہے

۱۳
[illegible]
[illegible] دراز ہے

۱۴
[illegible]
[illegible] شاہِ حجاز ہے

۱۵
[illegible]
[illegible] ساز ہے

**۴۱**

رن سے لاشون کو [illegible] زینب [illegible] ہین
آنکھ لاشون کو [illegible] آئے ہین
اور یہ بھی [illegible] علم [illegible] ہین
وہ تو ایسے ہین [illegible] آئے ہین

سایا طوبی کا ملا باغِ ارم مین مجکو
لیچلو سایۂ دامان علم مین مجکو

**۴۲**

اور اکبر سے [illegible] ہین [illegible]
اپنی تلوارین [illegible] آکر [illegible]
دو گھڑی اور [illegible]
صاف [illegible] ہاتھ [illegible]

ہمسے گو چھوٹے ہین رن مین یہ بڑا نام کیا
پھوپھی صاحب کے تو بیٹون نے بڑا کام کیا

**۴۳**

[illegible] لاشون [illegible] آئی ہین
طعنہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

دو جگر گوشون کے مرنے سے یہ گھبرائی ہین
بہوین اور بیٹیان زہرا کی نکل آئی ہین

**۴۴**

ان بچون عون کی [illegible]
دونون [illegible]
[illegible]
[illegible]

رن مین اب اُنسے زیادہ کوئی کیا کام کرے
آرزو ہے مجھے اکبر جو مرا نام کرے

**۴۵**

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خیمہ مین [illegible]

غائبانہ کی نہ تعریف سے مین خوش ہونگا
تمسے اب سامنے زینب کے گواہی لونگا

**۴۶**

اور [illegible]
[illegible] زیادہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

روتے دینگے کفِ افسوس بھی ملنے دینگے
جیتے جی خیمے سے اپنے نہ نکلنے دینگے

**۴۷**

جب گھڑی جنگ کی [illegible]
بھائی [illegible]
[illegible]
دونون [illegible]

اور جب عون و محمد کا نظر آتا تھا
ہاتھ ان دونون کا بیساختہ اٹھ جاتا تھا

**۴۸**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یان تک آئی ہے صدا اہل حرم روتے ہین
ہم تو جا کر در خیمہ پہ کھڑے ہوتے ہین

**۴۹**

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آمدِ عون و محمد کے بیان ہوتے ہین
منتظر لاشون کے سر کھولے ہوئے روتے ہین

[illegible]

کہا بانوؑ نے کہ وہ دیر سے طاعات میں ہین
دخترِ فاطمہؑ مصروف مناجات میں ہین

[illegible]

یہ تو مین سمجھی کہ وہ پا کے شہادت آئے
جلد بتلاؤ کہ بھائی تو سلامت آئے

[illegible]

سن تو تو نے قتل کیا کسکو لڑے کس کس سے
مر دو وہ ہی ہین کہ کچھ کام نہ آوے جنسے

[illegible]

خوب اعدا سے لڑے پر تہ شمشیر بھی ہوں
تا کہ غازی بھی ہون اور فدیۂ شبیر بھی ہون

[illegible]

پر جو سر دار وہ نازون کے مرے پالے ہین
لانا آہستہ کہ زخم انکے ابھی آلے ہین

[illegible]

بستر خاک پہ حضرت نے لٹایا انکو
چادر اک ڈال کے زینبؑ نے چھپایا انکو

[illegible]

تا سرِ پردۂ در سے لگا نیزہ و شمشیر آ لے کر
کہدو زینبؑ سے کہ میدان سے ترے شیر آئے

[illegible]

یون تو مین دونون کو نہار نہین دیکھنے کی
بیبیون آخر ہی دیدار نہین دیکھنے کی

[illegible]

جا کے میدان مین کسطرح یہ محبوب لڑے
یہ تو کہیے کہ غلام آپکے کچھ خوب لڑے

[illegible]

[illegible]

انکے لڑنے کا نہ احوال اخی سے پوچھو
تم قسم دیکے یہ عباسؑ علی سے پوچھو

[illegible]

[illegible]

ہم میں طاقت نہیں جرات سے فقط لڑتے ہیں
ہاتھ سے تیغ و سپر اپنے گرے پڑتے ہیں

[illegible]

[illegible]

چاہتا تھا کہ کروں ضبط نہ چپ ہوتا تھا
پوچھو اکبرؑ سے میں ہر ہاتھ پہ کیا کہتا تھا

[illegible]

[illegible]

جو نہ پہچانتے تھے انکو وہ پہچان گئے
عونؑ و جعفرؑ کو شجاعان عرب مان گئے

[illegible]

[illegible] آ دیکھا
[illegible]

کم سنوں سے ہوئی کیا عہدہ برائی مشکل
ہوگئی کیا انکے بزرگوں سے لڑائی مشکل

[illegible]

[illegible]

کہا زینبؑ نے کہ حضرت میں یقیں جان گئی
اب میں کہتی ہوں کہ ان دونوں کے قربان گئی

[illegible]

[illegible]

ہو کے دو ٹکڑے زمیں پر جو کوئی گرتا تھا
نصف ادھر گرتا تھا اور نصف ادھر گرتا تھا

[illegible]

[illegible] میدان میں
[illegible]

بولی زینبؑ کہ یہ سب شاہ امم دیکھتے تھے
کہا شبیرؑ نے واللہ یہ ہم دیکھتے تھے

[illegible]

[illegible]

تھے بہت دو دلو بچھڑ کی بلائیں لیتے تھے
ماموں صاحب کو یہ مڑ مڑ کے نظر کرتے تھے

۴۴

نام تابا کا دریہ جنگ جو لیتے تھے پکار
بھر آگئے ویں اگر پر تپ الٰہی کھول دیں سوار
الٰہی کی عون کہتے تھا سے کہتے پایا
عون یہ مت ہے تو تھا عہد پہ شاں
یہ گرفتن کو اس باب سے آئے ابن بیج
بیٹے کے قدو دیکھا کہ دریا پہ کیا باپ کا

۴۳

دیکھ عباس نے دریا پہ جو جانے کا لیا
بیبیاں رو کے کہا ان کو بس ہے جینے کا
دل میں سوچا کہ امیں لطف سے آگاہ تھا
اور دو دیکھ کے پانی بھی ہیں بابا پیا
ذرا اپنے آگے بسر جیسا کہ الٰہی ان کی
یا سوار ان کی پانی دریا کا بدن آیا ہوا

۴۲

حیف ہوتا ہے جو عباس دلاور نہ بنیں گے
اور ہمراہ سبھی بیٹے ہمارے جا دریا پہ
متصل آن کے عباس کے بابا دیدہ پہ
بعد ان کے ہا حضرت زینب کے فرزند
ہائے قرباں ہیں حیدر کے نواسے آئے
لوٹے عباس کہ دریا سے کہ آئے

۴۱

الغرض شاہ دلا میداں میں سے لاشے لائے
بیچ میں رکھ کے شہیداں کے لہو لا لائے
ہاتھ جلتے تھے جو زین کو وہ تپش لا لائے
روئے اور سینہ زنی اہل حرم کی آئے
ای تعجب انہیں نے شبیر جلا ہوتے ہیں
ناگہاں اکبر و عباس کو بھی لائے کہ

[illegible]

مذکور شہادت کا میان شہ کا اٹھا
تھی وہ شب عاشورا کہ پیغام قضا تھا

[illegible]

تقدیر نے پیاسا رکھا شاہ و شہدا کو
پانی نہ ملا خضر بیابان بلا کو

[illegible]

دریا پہ تو اترا ہوا وہ لشکر کیں تھا
پیاسا وہ جو دینے کو پانی کا قطرہ بھی نہیں تھا

[illegible]

کیا اس دن حشر کا یا قتل کی شب تھی
مشکل تھی مصیبت تھی قیامت تھی غضب تھی

[illegible]

خیمہ میں اندھیرا تھا شہ ہر دو سرا کے
ہو جاتی تھی گل شمع بھی جھونکے سے ہوا کے

[illegible]

دشمن فقط اک میرا ہی یہ فرقہ کیں ہے
تم سب کی ہلاکت مجھے منظور نہیں ہے

[illegible]

وہ قافلہ جلیل شہدا کا سفری تھا
واں شام سے ہر اک چراغ سحری تھا

[illegible]

کھانا تھا نہ پینا تھا نہ اسباب خوشی تھا
کیا بے سر و سامان حسین ابن علی تھا

[illegible]

کچھ فکر نہیں مجھ کو میں راضی ہوں قضا پہ
تنہا مجھے اب چھوڑ دو تم راہ خدا پہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب پاس خلعت ہی نہ منصب ہی نہ زر ہی
اور پلا رفاقت میں مری جان گاڑ ہی

بالفرض کہ دنیا میں ہمیں زر نہ ملے گا
کیا اسکے عوض خلد میں بھی گھر نہ ملیگا

جوروں سے ہم آغوشی کا ساماں کن نکلے
کل عید ہی ہم جان کو قربان کرینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ تنک کسی طرح گوارا نہیں ہمکو
جی فاطمہ کے پیارے سے پیارا نہیں ہمکو

خوش ہو گئے یوں اُنکے دل اس خوش خبری سے
جوں غنچہ شگفتہ ہو نسیم سحری سے

اے غازیوں فرصت کبھی چار پہر میں
کل جسم تو ہیں خاک پہ اور نیزوں پہ سر ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو رہ تہیں تبلا وُگے واللہ چلیں گے
آید دم شمشیر پہ ہم راہ چلیں گے

ہم سب ہیں رفاقت میں شہ تشنہ دہن کی
اوسپر مبارک ہو شہادت کے چمن کی

تم دیکھو تو کس مرتبہ تاریک ہے شب کے
گر اُن گرین دھوکے سے کیا اسکا عجب ہے

**۲۳**

[illegible]

ہم دور سے دیکھیں یہ بڑی بے ادبی ہے
واللہ کہ اس خیمہ میں ناموس نبیؐ ہے

**۲۴**

[illegible]

کل دونگا سکینہؑ کے لیے پانی کی خدمت
دی آج کی شب تمکو نگہبانی کی خدمت

**۲۵**

[illegible]

اور دور سے بن پانی جو کل دھوم مچیگی
عباسؑ کو سقائی سکینہؑ کی ملیگی

**۲۶**

[illegible]

زندان میں بیٹھے یا وہ مری لاش پہ روئے
پھر شوق سے قسمت میں جو ہونا ہو سو ہوئے

**۲۷**

[illegible]

نیزہ جو لیا ہاتھ میں صبرؑ کے پسر نے
اسوقت قدم چوم لیا فتح و ظفر نے

**۲۸**

[illegible]

تا حشر رہے بانوؑ کا اقبال سلامت
دنیا میں رہے فاطمہؑ کا لال سلامت

**۲۹**

[illegible]

بھائی نہ فدا ہو گیا ہمشیر کے آگے
زینبؑ کو مقید کیا شبیرؑ کے آگے

**۳۰**

[illegible]

گر ہو گئی آغاز لڑائی تو غضب ہے
پر آپ جو نباش ہیں کیا اسکا سبب ہے

**۳۱**

[illegible]

ہو جائیگا کل نقش یہ شبیرؑ کے جی پر
بس ختم غلامی ہوئی عباسؑ علی پر

[illegible]

کس کسکی زبان پہ مرا چرچا نہ رہیگا
عباسؑ کا بھی حشر تک افسانہ رہیگا

[illegible]

ای مومنو یہ لعشر پہ شاہ امم ہی
اور حضرت عباسؑ علی کا یہ علم ہی

[illegible]

کم خاک کے ذروں سے یہ تارونکی چمک ہی
گردوں تھا زمیں اور زمیں تا بفلک ہی

[illegible]

سردار ہوئیگا کوئی سبطِ نبیؐ سا
ہوگا نہ علمدار بھی عباسؑ علی سا

[illegible]

سقا بھی بنا شاہ کے اطفال کے خاطر
شانے بھی کٹے فاطمہؑ کے لال کے خاطر

[illegible]

خود جوش محبت سے جو گھبراتے تھے شبیرؑ
ہر مرتبہ خیمہ سے نکل آتے تھے شبیرؑ

[illegible]

یہ ساتھ جو ہر تا بہ قیامت نہ چھٹیگا
حضرت کا کبھی دامن دولت نہ چھٹیگا

[illegible]

ہم سے کی نگہبانی یہ ہر دم ہی دھیان تمھارا
ہم کہتے ہیں اللہ نگہبان تمھارا

[illegible]

بے دیکھے ہوے انکے نہ چین ایک گھڑی تھا
تھا ایک قدم خیمہ میں اک در پہ قدم تھا

[illegible]

شہ بولے کہ اے یارو نہ کچھ بات کرو تم
ہے وقت مناجات مناجات کرو تم

[illegible]

سر اسی طرح دم باز پسین ہوں
زیر دم خنجر بھی نہ میں چین بجبیں ہوں

[illegible]

جو مجھپہ بلا آتی ہو راضی ہوں میں آوے
پر بخشش امت نہ مرے ہاتھ سے جاوے

[illegible]

ہم سبکا سر اب قدموں پہ شبیرؑ کے کٹجائے
کچھ عمر بھی باقی جو رہی ہووے سو گھٹجائے

[illegible]

گو پانی کے قطرے کو ترستا ہے شبیرؑ
پر ہر دہن زخم سے ہنستا ہے شبیرؑ

[illegible]

جب اسکی تسلی کسی صورت سے نہو لی
منہ ڈھانپ کے اک کونے میں دل کھولکے رولی

[illegible]

سردار ہمارا خلف شاہ نجف ہے
ہم اسکے لیے لڑتے ہیں حق اسکی طرف ہے

[illegible]

نکلے جو مری جان تو شادی فرح سے
تڑپوں تہ خنجر بھی نہ بسمل کی طرح سے

[illegible]

بابا سے ترے لشکر کین پھر گیا بیٹا
نرغے میں حسینؑ آج کی شب گھر گیا بیٹا

۴۶

[illegible]

ہے غش مین جو گھبرا اُسے بیدار کرو تم
بیہوش ہے بانو اُسے ہشیار کرو تم

۴۷

[illegible]

جب صبح کو سامان لڑائی کا سنونگی
مین خیمے سے بابا کو نکلنے ہی نہ دونگی

۴۸

[illegible]

کوئی لقول کے تلوار کہتا تھا یہ جی سے
کل صبح لڑائی ہے حسینؑ ابن علیؑ سے

۴۹

[illegible]

تسکین بھی دینے مجھے آتا نہین کوئی
یہ کیا ہے کہ پانی بھی پلاتا نہین کوئی

۵۰

[illegible]

جب جنگ کا مائل نہ تمھین پائینگے اعدا
آئے ہین جہان سے وہین پھر جائینگے اعدا

۵۱

[illegible]

نامرد بھی کرتے تھے دلیرون کا ارادہ
تھا دھیان مین روباہون کے شیرونکا ارادہ

۵۲

[illegible]

بابا نے جو اس طرح بھلایا مجھے جی سے
سامان یتیمی نظر آتا ہے ابھی سے

۵۳

[illegible]

ڈورا کوئی رکھواتا تھا شمشیر کے اوپر
پیکان کو لگاتا تھا کوئی تیر کے اوپر

۵۴

[illegible]

شبیرؑ بہت سیر سے زہراؑ کے پلا ہے
کل آب دم تیغ ہے اور خشک گلا ہے

**۵۵**

[illegible]

ہے سب کی جراحت تنِ شبیرؑ کی خاطر
سامان یہ سب ہے شہِ دلگیر کی خاطر

**۵۶**

[illegible]

سامان لڑائی کا سرِ شام سے وان تھا
اور منتظرِ صبح ہر اک پیر و جوان تھا

**۵۷**

[illegible]

حالت جگرِ فاطمہ زہراؑ کی عجب تھی
خاتون قیامت پہ قیامت کی وہ شب تھی

**۵۸**

[illegible]

خیمہ کے پس پشت کھڑی نوحہ کناں تھی
اک وہ ہی فقط ساتھ تو زینبؑ کا دیا کی

**۵۹**

[illegible]

آب دمِ شمشیر پلانا جو روا ہے
پھر ناریوں نے پانی کو کیوں منع کیا ہے

**۶۰**

[illegible]

چلتے ہوئے فرما گئے اپنے رفقا کو
ہم بھی کریں آراستہ سامانِ وغا کو

**۶۱**

[illegible]

سب اہلِ حرم خاک پہ بےہوش پڑے تھے
اور سبطِ نبیؐ بیچ میں حیران کھڑے تھے

**۶۲**

[illegible]

حضرت کے قریں بے نم سرکتی تھی سکینہؑ
تھامے ہوئے دامن کو بلکتی تھی سکینہؑ

**۶۳**

[illegible]

رخصت طلب اک اک سے ہونے لگے شبیرؑ
رومال کو رکھ آنکھوں پہ رونے لگے شبیرؑ

۶۶۲

[illegible]

منھ اپنا چھپاؤں میں بھلا فوج شقی سے
واللہ نہ ہوگا یہ حسینؑ ابن علی سے

۶۶۳

[illegible]

بوسے دیے بیمار نے نعلین پدر کو
سینے سے لگایا شہ بیکس نے پسر کو

۶۶۴

[illegible]

بے صبر جو اتنا ہوئی جانی ہو گیا یہ
زینبؑ کہیں تقدیر کا لکھا بھی مٹا ہے

۶۶۵

[illegible]

میدان سے گھر آنیکا نہیں انکو گمان تھا
اکبرؑ کو اک ایک کے مرنے کا دھیان تھا

۶۶۶

[illegible]

اب ہم تو ہیں آب دم شمشیر کے پیاسے
لو تم بھی رہو طوق کے زنجیر کے پیاسے

۶۶۷

[illegible]

ای بھائی ارادہ ترا پہچان گئی میں
جا میرے مسافر ترے قربان گئی میں

۶۶۸

[illegible]

یہ باتیں تو نہیں لغزش ہے کہ تھرائے ہو عابدؑ
اس ضعف و نقاہت میں کہاں جاتے ہو عابدؑ

۶۶۹

[illegible]

بھائی مرا اعتبار ہے دم انکا نکل جائے
شبیرؑ کی آئی ہوئی ان دونوں پہ ٹل جائے

۶۷۰

[illegible]

کہنے کا ضمیرؔ جگر افگار یہ حق ہے
ہر ایک ورق اسکا مرقع کا ورق ہے

۴۱

جب کیا کوفیوں نے شہ کو طلب سوئے [illegible]
تھا یہ مضمون خطوط آئے [illegible]
[illegible]
بھیجا مسلمؑ [illegible]

خبر آمد مسلمؑ جو ہین معلوم ہوئی
کوبکو خانہ بخانہ عجب اک دھوم ہوئی

۴۲

داخل مسجد [illegible]
[illegible]
داخل حلقہ [illegible]
[illegible]

لینے کو بیعت شبیرؑ وکیل آیا ہے
یعنے مسلمؑ ابن فرزند عقیل آیا ہے

۴۳

[illegible] ابن زیاد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی ہو جس جس نے کہ بیعت سو لکھو نام اسکا
دیکھو دو روز مین کیا ہوتا ہے انجام اسکا

۴۴

[illegible] حضرت [illegible] آیا ہے
[illegible] آیا ہے
[illegible] آیا ہے
[illegible] آیا ہے

متصل کوفے کے مسلمؑ جو شتاب آپہونچے
پیشوا لینے کو سب خرد و کلان جا پہونچے

۴۵

[illegible]
[illegible] ابن زیاد
[illegible]
[illegible]

حاکم شام کا فرمان جو اسے جا پہونچا
شہر کوفہ مین غرض ابن زیاد آ پہونچا

۴۶

[illegible] ابن زیاد
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مسلمؑ ان وعدہ خلافوں سے جو ترسیدہ ہوئے
گھر مین جا ہانی بن عروہ کے پوشیدہ ہوئے

۴۷

[illegible] استقبال
داخل شہر [illegible] حال
[illegible]
[illegible]

حال سے پانگے جو واقف شہِ دین ہوویںگے
دیکھنا ماہ محرم مین یہین ہوویںگے

۴۸

[illegible]
[illegible] ابن زیاد [illegible]
[illegible]
[illegible]

آمد ابن زیادِ کو جو معلوم ہوئی
خاطر مسلمؑ جان باختہ مغموم ہوئی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے ہمین اس رہ مین جو ہوجاویں گر
ہم غلامی سے نہ شبیرؑ کی انکار کرین

۱۱۰

تھا کوئی شخص [illegible] بیماری یاران
[illegible] بیان
[illegible] ہانی بن عروہ کے گھر میں جوان
حال سب حضرت مسلم کا ہوا اس پہ عیان

ہو گئی تھی کسل از بسکہ طبیعت کے لیے
آیا تھا ابن زیاد اسکی عیادت کے لیے

۱۱۱

[illegible]

حیلہ کر کے اُسے ماروں مجھے منظور نہیں
آل ہاشم کے گھر انے کا یہ دستور نہیں

۱۱۲

[illegible]

جیسے سرزد کہو کسطرح سے کام ایسا ہو
جسکے آقا تو ہوں ایسے وہ غلام ایسا ہو

۱۱۳

[illegible]

آ پڑے بھی جو کہیں خنجر خونخوار سے کام
لیجیو تیغ زبان سے دہان تلوار کا کام

۱۱۴

[illegible]

نظر آیا جو نہیں راہ گذر میں مسلمؑ
ہے نہان ہانی بن عروہ کے گھر میں مسلمؑ

۱۱۵

[illegible]

آج مسلمؑ کا پتا گر ہمیں بتلا دیگا
شام سے خلعت و زر تیرے لیے آویگا

۱۱۶

کہا ہانی نے کہ لا قوت الا باللہ
[illegible]

ہو نگے شمشیر سیادت سے جدا بند ترے
قید ہو جائینگے ناحق زن و فرزند ترے

۱۱۷

[illegible]

ہے یہ آئین کس اقلیم میں مہمانی کا
نام ہو جائیگا رسوا ہمہ جا ہانی کا

۱۱۸

[illegible]

جس گھڑی پرسش فردای قیامت ہوگی
وان محمدؐ سے تو مجکو نہ خجالت ہوگی

۲۱۹

[illegible]

کیا ہوا اگر وہ نہیں اُسکے وصی کے صدقے
گھر مرا نام حسینؑ ابن علیؑ کے صدقے

۲۲۰

[illegible]

کون دشمن ہیں خریدار ہمارے سر کے
پر یہ ممکن نہیں جو پانوں ہمارے سر کے

۲۲۱

[illegible]

تھے نشان مختلف اللّون علمدارونکے
زیرِ ران تنگ بہت تنگ تھے سوارونکے

۲۲۲

[illegible]

کہیں مہمان کا بھی قتل جواز آیا ہے
بے بلائے تو تمھارے یہ نہیں آیا ہے

۲۲۳

[illegible]

حالت اب مسلمؑ بیکس پہ بہت طاری ہے
ہاں جوانوں یہی ہنگام مددگاری ہے

۲۲۴

[illegible]

خوف تھا حاکم ملعون بھی چھپے جاتے تھے
بسرِ سنگدلان سنگ یہ برساتے تھے

۲۲۵

[illegible]

کچھ خبر بھی نہ سر و پا کی یہ غش طاری تھا
یا حسینؑ ابن علیؑ منھ سے مگر جاری تھا

۲۲۶

[illegible]

ہر گلی کوچے میں فوج لگی آتی تھی
تھلکہ تھا کہ زمین کوفے کی تھرّاتی تھی

۲۲۷

[illegible]

گو کہ تم حاکم کوفہ پہ ظفر پاؤ گے
شام کی فوج جو آوے تو کدھر جاؤ گے

۳۲

[illegible]

آج گر عذر کروگے تو بڑا ہوگا
کل تو پھر دیکھ ہی لوگے جو تماشا ہوگا

۳۳

[illegible]

نکلے مسجد سے تو کیا کیا انھیں وسواس تھا
تو رفیقوں کو بھی دیکھا تو کوئی پاس تھا

۳۴

[illegible]

ڈر نے ڈرتے جو حوالے قدح آب کیا
طوعہ نے طوع ًا و کرہًا اُسے سیراب کیا

۳۵

[illegible]

حکم ہے قتل پہ اطفال کے تقدیم کرو
عورات انکی تم آپس ہی میں تقسیم کرو

۳۶

[illegible]

ناکے روکے گئے اور راہ گذر بند ہوے
شہر میں مسلمؑ مظلوم نظر بند ہوے

۳۷

[illegible]

آج کی رات جو گھر میں مجھے مہمان کرے
یہ یقین ہے کہ محمدؐ یہ وہ احسان کرے

۳۸

[illegible]

دل سے بولے تم انھیں اہل وفا سمجھے تھے
کیا دکھائی یہ دیے تم انھیں کیا سمجھے تھے

۳۹

[illegible]

اُس ضعیفہ کو یہ دیکھا کہ دعا کرتی ہے
در پہ بیٹھی ہوئی کچھ ذکر خدا کرتی ہے

۴۰

[illegible]

کوئی دے گھر میں جگہ اسکا فقط طالب ہوں
میں ہی فرزند عقیلؑ ابن ابی طالبؑ ہوں

۳۷
[illegible]
جان اپنی ترے قدمون پہ مین قربان کرون
شوق سے آ مرے گھر مین تجھے مہمان کرون

۳۸
[illegible]
جستجو ہے بہت آفاق مین مشہور مری
کر سپر آج زر سرخ سے معمور مری

۳۹
[illegible]
پھر تو جس سمت جھکے اور جدھر وار کیا
قد آدم سے سوا لاشون کا انبار کیا

۴۰
[illegible]
غور سے ماں کو جو دیکھا تو وہ گھبرائی ہے
گاہ حجرے کی طرف جاتی ہے گہ آتی ہے

۴۱
[illegible]
مین تو راضی ہون جو کچھ مجھ پہ بلا گذریگی
بعد میرے مرے اطفال پہ کیا گذریگی

۴۲
[illegible]
چھوڑ دیتا تھا گریزان ہان جو ہوتا تھا
چار رہوتا تھا جو کوئی وہی دو ہوتا تھا

۴۳
[illegible]
تم نے جسوقت قسم کھائی اور اصرار کیا
ماجرا طوعہ نے مسلم کا سب اظہار کیا

۴۴
[illegible]
دیکھی اک برق چمکتی ہوئی تلوارون کی
شہر کے کوچے مچے شور ستمگارون کے

۴۵
[illegible]
سنگریزون کی طرح کوچون مین سب کشتے تھے
زخمیون کے وہان دیوار تلے پشتے تھے

۴۷

شہر میں آپ بلا طلب تھا کہ اللہ اللہ
سُن کے فرمان یہ جب بھی رستہ وہ شقی
کثرتِ خلق سے ان کے یکا یک بنگاہ
تھا اس [illegible]
[illegible]

مسلمؑ آتے تھے جب اُن بدگہروں کے اندر
ڈر سے چھپ جاتے تھے لوگوں کے گھروں کے اندر

۴۸

خلق نے جا کے دیا جا کے [illegible]
سنگ بر [illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس جا جا کے نہ تلواروں سے تم خاک کرو
دور سے حضرت مسلمؑ کو تہ سنگ کرو

۴۹

دل میں فرمایا کہ آئی کیا کلب یزید
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلے تو دور سے بیکس کو تہ سنگ کیا
جب نہ طاقت رہی پاس آ کے جو رنگ کیا

۵۰

تھا ابھی زور زمانہ کے ستم سے جاری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بریہ حملے کیے مسلمؑ نے ستمگاروں پر
چڑھ گئے اہلِ ستم خوف سے دیواروں پر

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاق طاقت ہوئی اور نسبت بدیوار رہے
دست و پائے مسلمؑ مظلوم کے بیکار رہے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغ کو ہاتھ سے مسلمؑ نہ اٹھا سکتا تھا
رعب سے اُس کے کوئی پاس نہ آ سکتا تھا

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبضۂ تیغ کو اور ہاتھ کو خود چومتے تھے
غش جو آ جاتا تھا آنکھیں نہ کھلیں اور جھومتے تھے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکھ کے ساغر کو ملول آ وہ رنجور ہوا
بولا پیمانہ ہستی مرا معمور ہوا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عذر حاکم کے کئے جانے پہ ہر چند کیا
سب نے کھا کھا کے قسم اُس کو رضا مند کیا

آسکی مسلمؑ نے ذرا عزت و تکریم نہ کی
کہا حاکم نے کہ تو نے مجھے تسلیم نہ کی

رسم دیکھی عجب اس شہر مین مہمانی کی
آج ذالحجہ کی نوین کو مری قربانی کی

ایک شخص ایسا ہنسا جسکو نظر آنے لگا
اسکا ہر عضو بدن خوف سے تھرانے لگا

اک ذرا رحم دلون سے یہان آئے کوئی
جو وصیت مین کرون اسکو بجا لائے کوئی

پیار کیجے گا بہت شاہ مری پیاری ہے
آپ پر ختم یتیمون کی پرستاری ہے

لو سر مسلمؑ بیکس کو جدا کرتا ہے
دیکھو او ظالم بے رحم یہ کیا کرتا ہے

شبیرؑ سے شہ کو پیام اب مرا لکھوا تا ہم
یا حسینؑ ابن علیؑ کوفے مین مت آنا تم

یا تو کوفہ مین تجھے اب ہمین لیجاتے ہین
یا ترے باپ کو بیٹی ہمین بلواتے ہین

وا دریغا سر مسلمؑ کو جدا کر ڈالا
زیر بام انکا تن پاک اُٹھا کر ڈالا

۴۶

چھپ گیا بادلوں میں ... سے وہ کوائی دلے شمس
سر کیا باہر ... لیجا کے اسی طرف ان شمس
دونوں سروں کی سناں پہ پہنچے جو نوں علم
سکا کہوں میں جو ... سے برابر [illegible]

| | |
|---|---|
| بام پر روح رسول عربی رو رہی تھی | بام کے نیچے کھڑی بنت نبی روتی تھی |

۴۵

اے ... جب پہنچا [illegible]
اے فضا ... [illegible]
... جو سب ... درگاہ امام [illegible]
اے حسن ابن علی ... [illegible]

| | |
|---|---|
| اور عنایت مرے طالع کو رسائی کیجیے | اے مرے عقدہ کشا عقدہ کشائی کیجیے |

رباعی

[illegible]



۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| یہ داغ کسی صاحب اولاد سے پوچھو<br>شبیر سے یا بانوئے ناشاد سے پوچھو | ناشاد ہوا پھولنے پھلنے بھی نہ پایا<br>ماں باپ کا ارمان نکلنے بھی نہ پایا | داغ ابھی جوانی کا دیے جاتے ہیں اکبر<br>شبیر کو بے آس کیے جاتے ہیں اکبر |

۵۰

[illegible]

۵۱

[illegible]

۵۲

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| ہے تر مردہ کسی غم سے جو غنچہ ہو دل کا<br>اس شکل کو دیکھا تو کنول کھل گیا دل کا | سکتے کا سا عالم ہے حسین ابن علی کا<br>منھ دیکھ کے رہ جاتے ہیں ہمشکل نبی کا | ہے روشنی ہم میں تو اسی رشک قمر تک<br>یہ نور بصارت ہے اسی نور نظر تک |

۵۳

[illegible]

۵۴

[illegible]

۵۵

[illegible]

| | | |
|---|---|---|
| ہر حال پہ تشنگی ہے مقام آٹھ و دس برس کا<br>بانو کا پسر مر گیا اٹھارہ برس کا | یہ داغ عزیزوں کے کلیجے میں ... ہیں<br>باقی علی اکبر ہیں سو مرنے کو ... ہیں | اب نور بصارت کی یہیں ... ہے<br>حق کی نظر رحم مرے حال پہ بس ہے |

۲۱۰

[illegible]

اب کیا کروں تدبیر کہ اکبرؑ نہ جدا ہو
مر جاؤں جو پہلے تو یہ عقدہ ہی ادا ہو

۲۱۱

[illegible]

بیتاب ہوں اس وقت قلق دل کو بڑا ہے
جوہر پدری نے مجھے ناچار کیا ہے

۲۱۲

[illegible]

بولے تری صورت پہ فدا ہوں علی اکبرؑ
جاتے تو ہو میں پیار تو کر لوں علی اکبرؑ

۲۱۳

[illegible]

الفت یہ محبت مری اب دل سے اٹھا دو
بابا مجھے میدان کے جانے کی رضا دو

۲۱۴

[illegible]

اکبرؑ نے کہا باپ سے یوسفؑ جو چھٹے تھے
نتہ نے کہا پھر اپنے پدر سے وہ ملے تھے

۲۱۵

[illegible]

یہ سنتے ہی بانوؑ نے بھری آہ جگر سے
منہ پیٹ لیا اور ردا پھینک دی سر سے

۲۱۶

[illegible]

سنتا ہوں پسر چھوٹے ہیں قسم توڑ رہا ہے
اک بیٹا جوان ہے سو وہ مرنے کو چلا ہے

۲۱۷

[illegible]

پھر خیمہ میں جا بانوؑ کے مجرے کو جھکا دو
کس پیار سے مادر کے کلیجے سے لگا دو

۲۱۸

[illegible]

گھر بار یہ جان اپنی فدا تجھ پہ کروں گی
مانگو گے رضا ان کی تو ای لال نہ دوں گی

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوقت مرے واسطے بیتاب جو ہو تم
ہے جینا مناسب مرا انصاف کرو تم

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہنے لگے بیمار کی کیا خوب دوا ہے
اک قوت بازو تھا سو مرنے کو چلا ہے

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مسند بھی ملے تمکو رسول ص دوسرا کی
ہمشکل نبی ص کو کرو تم نذر خدا کی

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر ہمنے رضا انکی نہ میں پاؤنگا اماں
خود اپنا گلا کاٹ کے مر جاؤنگا اماں

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو جاؤں سبکدوش جو سر تن سے اتر جائے
اکبر کی بلا لیکے یہ بیمار ہی مر جائے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل تھام کے فرمایا یہ ناموس نبی ص کو
رخصت کرو ہمشکل رسول ص عربی کو

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا مجھے داغ اپنا نہ ای لال دیے جا
اس ننھے مسافر کو بھی ہمراہ لیے جا

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں دشمنوں کا آکے گر خون بہیگا
رانڈوں کی نگہبانی کو پھر کون رہیگا

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب لوٹ لو ناموس رسول ص دوسرا کو
ہاں جیتا پکڑ لو پسر شیر خدا کو

[illegible]

موجود ابھی ہے اسد اللہ کا پوتا
ہوشیار ہو آتا ہے ید اللہ کا پوتا

[illegible]

ہو مجھ سے بیان وصف سراپا کا میں کیا ہوں
اکبر کے سراپا پہ سراپا میں فدا ہوں

[illegible]

ابرو کو ملا رتبہ محراب دعا ہے
آنکھوں کو کہوں خانۂ کعبہ تو بجا ہے

[illegible]

کی آخری تسلیم جو اس رشک قمر نے
اک آہ کی تب ماں کے تفسیدہ جگر نے

[illegible]

ہمسر کوئی سر اس کا زمانے میں نہیں ہے
بے شبہ یہ سر خاتم قدرت کا نگیں ہے

[illegible]

دو حسن کے دریا کے یہ گرداب ہیں رخسار
مہتاب ہے چہرہ گل مہتاب ہیں رخسار

[illegible]

سارا فلک نیلوفری زرد ہوا تھا
آئینۂ خورشید بھی پر گرد ہوا تھا

[illegible]

وہ کان جبیں کے جو ادھر اور ادھر ہیں
سرگوشی میں خورشید کی یہ دو گل تر ہیں

[illegible]

چہرے کو جو خورشید جہاں تاب لکھا ہے
یہ ترجمۂ سورۂ والشمس لکھا ہے

۲۳۸

[illegible]

قوت انھین ہاتھون کو ملی دست علیؑ سے
ہمدوش یہی دوش ہوے دوش نبی سے

۲۳۹

[illegible]

تیرون سے جو چھاتی علی اکبرؑ کی چھنی ہے
اس غم سے زرہ صورت غربال بنی ہے

۲۴۰

[illegible]

اللہ رے ہنر نیزہ کا پر جسم بھی نہ کھولے
چون سلک گہر گوہر انجم کو پرولے

۲۴۱

[illegible]

لشکر پسر شاہ نے باندھی جو کمر ہے
اب منزل مقصود کا منظور سفر ہے

۲۴۲

[illegible]

ہے روشنی طور فدا اسکی حباب پر
ختم ہے مہر انوار ہے تسلیم فلک پر

۲۴۳

[illegible]

حالا یہ نہین گرد قمر کے جو عیان ہے
اس اسپ فلک سیر کے کاوے کا نشان ہے

۲۴۴

[illegible]

جو روشنی موسیٰ نے کف دست مین لی ہے
وہ روشنی اس ماہ کے قدمون سے لگی ہے

۲۴۵

[illegible]

یہ روشنی پھولون مین کہان ہے جو ضو ہے
دو بدر دو خورشید مین یہ ایک مہ نو ہے

۲۴۶

[illegible]

حیران و پریشان ہے گھبرائی ہے بانو
سر چوب در خیمہ سے ٹکرائی ہے بانو

[illegible]

درگاہ خدا میں تری مقبول دعا ہو
اعدا پہ ظفر یاب ترا ماہ لقا ہو

[illegible]

ٹکڑے تن کفار کے اکجا یہ نہیں تھے
تھا سر تو کہیں ہاتھ کہیں پاؤں کہیں تھے

[illegible]

انسان تو نکلو جاتو نکلو جانوں کی بڑی تھی
اور سینہ کے پھل گلو زمیں بیٹھ گئی تھی

[illegible]

ہم لوگوں پہ اب قول کے شمشیر گریگا
بھرا ہوا یہ شیر نر رو کے سے رکیگا

[illegible]

تھا شور کہ اس تیغ سے عبرت کا محل ہے
تلوار نہیں یہ پر شہباز اجل ہے

[illegible]

تقریر تھی اسوقت یہی فوج شقی کی
اب رحم کرو ہا ہیہ دوہائی ہے نبی کی

[illegible]

غصے میں جو دیکھا شہ بیکس کے خلف کو
مشرق سے چلا بھاگ کے مغرب کی طرف کو

[illegible]

ہنگام وغا لیا کہوں وہ تیغ کہ کیا تھی
گہ طوق اجل تھی گہے زنجیر قضا تھی

[illegible]

لڑنے کا جنھیں شوق ہو وہ لوگ کدھر ہیں
تلوار کہاں جا کے چھپے شمر و عمر ہیں

۵۵

[illegible]

حضرت سے کہا کون یہ دولہن بول رہا ہے
صدقے یہ تو میرے علی اکبرؑ کی صدا ہے

۵۶

[illegible]

ماہی ہو زمین کانپ رہے اہل زمین ہیں
پروانہ صفت حضرت جبرئیل امین ہیں

۵۷

[illegible]

اُس نیزے نے چھیدا علی اکبرؑ کے جگر کو
غل پڑ گیا مارا شہ بیکس کے پسر کو

۵۸

[illegible]

شہ نے کہا دنیا سے سدھارے علی اکبرؑ
بے آس ہوئے ہم گئے مارے علی اکبرؑ

۵۹

[illegible] ... زبان
[illegible]

گو زخمی تھے شاہ شہدا پاؤں سے سر تک
پر جبر کے اعدا کو گئے لاش پسر تک

۶۰

[illegible]

سینے سے ذرا ہاتھ اُٹھاؤ مرے پیارے
چھاتی کا مجھے زخم دکھاؤ مرے پیارے

۶۱

[illegible] ... زبان
[illegible] ... طوفان
[illegible] ... زبان
[illegible] ... افغان

سب بیٹھے تھے اہل حرم سینہ و سر کو
اور بانو بیاں کرتی تھی یہ تھامے جگر کو

۶۲

[illegible] ... علی اکبرؑ
[illegible] ... علی اکبرؑ
[illegible] ... علی اکبرؑ
[illegible] ... علی اکبرؑ

واری گئی کیا ضبط پھر اس ماں کے بھلا ہو
جس ماں کا پسر تجھ سا جوان ہو کے موا ہو

۶۳

[illegible] ... علی اکبرؑ
[illegible] ... علی اکبرؑ
[illegible] ... علی اکبرؑ
[illegible] ... علی اکبرؑ

واری گئی یہ وقت پڑا آل نبی پر
اعدا کی چڑھائی ہے حسینؑ ابن علیؑ پر

۶۴

اب ہاتھ کو کھولو کہ شفقت ہے یتیمی پہ اب تجھ

وہ تیر چلا اصغر بے شیر پہ اب تجھ ٭

وہ تیغ ستم سینۂ شبیر پہ اب تجھ

بے ہیں تیغ ستم کھا کے علی اکبر پہ اب تجھ

سر ننگے مجھے اونٹ پہ بٹھلاتے ہین ظالم

زینب کی ردا چھینے لیے جاتے ہین ظالم

۶۵

اس بیکسی میں باپ کی ہو سکے نہ خواہر

لاشے کو اٹھا لے گئے اس بن میں ابرار

سب لے گئے وہ مال و اسباب [illegible] اظہار

سر ہے سر مال ہے اپنا زر و نقد [illegible]

دنیا مین کسی شخص کا احسان نہ لون مین

بندہ ہون ترا ذاکر شبیرؑ بھی ہون مین

[illegible]

جو وادیٔ ایمن میں ہوا طور کا عالم
وہ خیمۂ شبیرؑ میں تھا نور کا عالم

[illegible]

اک پرتو اتھا روز ازل طور اسی کا
خورشید درخشاں میں بھی تھا نور اسی کا

[illegible]

منہ اپنا ادھر صبح نے دکھلایا افق سے
رنگ رخِ ناموسِ نبی ہو گیا فق سے

[illegible]

خیمہ تھا کہ وہ محیطِ انوارِ الٰہی
تھا جس میں ہر اک مخزنِ اسرارِ الٰہی

[illegible]

خیمہ تھا کہ اوجِ فلکِ عز و علا تھا
وہ برجِ امامت کے ستاروں سے بھرا تھا

[illegible]

بے نور وہاں ہو گئی مہتاب کی صورت
یاں بانوؑ کا رنگ اڑ گیا سیماب کی صورت

[illegible]

کثرت رہی تا صبح یہ کچھ نور و ضیا کی
پروانہ صفت فاطمہ کی روح پھرا کی

[illegible]

کرتا تھا چراغ سحری عزم سفر کا
اور شور درختوں پہ وہ مرغان سحر کا

[illegible]

حضرت کی سواری در خیمہ پہ کھڑی ہے
ہشیار رہو رات تو کل چار گھڑی ہے

۱۰۸
زینب نے یہ بھی سنی تھی کہ صدائے آسمانی
کہ آج لٹا دو [illegible] کی جانی
جان جن پہ [illegible] نثار اب ہوئی جانی
تھی [illegible]
وان زمزمہ تھا نخل پہ مرغان سحر کا
یہان شور تھا اطفال شہ جن و بشر کا

۱۰۹
[illegible] انصار نبی تھے
[illegible] میدان [illegible]
[illegible]
[illegible]
خورشید پہ بھی طعنہ زنان نور جبین کے
آفاق مین الحق وہ ستارے تھے زمین کے

۱۱۰
رضوان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا منادی یہ تمھارے لیے سب ہین
یہ سبط پیمبرؐ کی غلامی کے سبب ہین

۱۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حاضر ہو مرے سامنے پوشاک بدل کر
بعد اسکے ہو آراستہ میدان مین نکل کر

۱۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکے ہوئے جن پیچھے کو صف تا ملک سے
اسوقت عجب نور برستا تھا فلک سے

۱۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا ہے جو کچھ وہ نہ کہا جائے کسی سے
پائی ہے جو لذت اُسے پوچھے کوئی جی سے

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تکبیر کی آواز گئی گوش ملک مین
اک زلزلہ سا پڑ گیا اطباق فلک مین

۱۱۵
فارغ [illegible] انصار نبی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسوقت حجاب آگئے سے ان سبکے اٹھا دو
جو رتبہ انھین ہمنے دیے ہین وہ دکھا دو

۱۱۶
ناگاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈرنا جو بجی لشکر سفاک کے اندر
پیچیدہ صدا ہوگئی افلاک کے اندر

۱۹
تھا نعرہ تھا اک سو دل صبح بجا [illegible]
نقارہ زنی تھی یہ کسی چوب [illegible]
میدان میں ہر تھانہ وبالا [illegible]
نہ بچے بجے سے کوئی وہاں [illegible]
تھا صیحۂ اسپان جو گیا گوش ملک تک
اک آن میں پہونچا تنق گرد فلک تک

۲۰
تھا شور قتال و فلک غلغلۂ توپ [illegible]
چو طرح سے گھر [illegible]
میدان میں جلوہ [illegible]
عاشق [illegible]
جلوے علموں کو جو دیے اہل جفا نے
داماں کو گرداں لیا پیک قضا نے

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان میں کہتا تھا نقیب ایک ادھر کا
ہاں جنگ میں اب نام کرو جد و پدر کا

۲۲
تھی سیاں آن نکلی سرخی بلند [illegible]
آیا سر [illegible]
چلا [illegible] سب جب [illegible]
کھنچے [illegible] عنا [illegible]
آئے تھے سوئے خیمہ بڑھائے ہوئے صف کو
نیزوں کی سنانیں شہ بیکس کی طرف کو

۲۳
تھا ترکش اعدا میں [illegible]
یہ دو دہ بیاں خیمہ [illegible]
میدان میں [illegible]
کس [illegible]
جانا نہ ابھی رن میں شہادت طلبی کو
رخصت تو کرو آ کے نواسۂ نبی کو

۲۴
رخصت کے لیے خیمے میں [illegible]
بانو بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
دھیان آیا سکینہ کو یتیمی کا جو جی میں
غش ہو گئی داماں حسین ابن علی میں

۲۵
لو آج کوئی دنیا سے چلا آل پیمبر
کہتا تھا کوئی آج ہوئی رحلت حیدر
لو آج کوئی آج ہے غم فاطمہ اطہر
تازہ ہوا داغ الم حضرت شبر
تربت میں گریبان بھی چاک ہوا ہے
اب خاتمۂ پنجتن پاک ہوا ہے

۲۶
ہاتھ کو دیا تو تیغ [illegible]
میدان میں [illegible]
[illegible]
یہ بابا [illegible]
فردوس میں آنے کی ترے دھوم پڑی ہے
جا جلد سواری در خیمہ پہ کھڑی ہے

۲۷
اری [illegible] وہ فاطمہ اب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں رن میں کھڑی جب تو بیچارہ ہی بھی تھی
بالوں سے میں مقتل کی زمیں جھاڑ رہی تھی

۲۸

[illegible]

انصار سے فرمایا کہ آگے کو بڑھو تم
عباسؑ سے فرمایا کہ گھوڑے پہ چڑھو تم

۲۹

[illegible]

اقبال نے گھوڑے کا قدم چوم لیا تھا
جبریلؑ نے دامانِ علم چوم لیا تھا

۳۰

[illegible]

آگے وہ مولا کے قدم چوم رہے تھے
خود ذوقِ شہادت میں کھڑے جھوم رہے تھے

۳۱

[illegible]

حیران کھڑے بیچ میں شاہِ شہدا تھے
لڑنے میں فقط منتظرِ حکمِ خدا تھے

۳۲

[illegible]

لائی جو قضا دشت میں پیغامِ شہادت
حر ابن ریاحی نے پیا جامِ شہادت

۳۳

[illegible]

اک ایک نے جب رن میں شہادت طلبی کی
نوبت ہوئی فرزندِ رسولِ عربی کی

۳۴

[illegible]

جب شاہ چلے فکرِ شہادت طلبی میں
کہرام پڑا خیمۂ ناموسِ نبیؐ میں

۳۵

[illegible]

خون بہ گیا سارا نہ رہے ہوش کے اندر
تھا کون کہ جو تھامتا آغوش کے اندر

۳۶

[illegible]

زینبؑ بہنیں پھوپھی پسرِ شاہِ نجف کو
[illegible] نظر کرتے تھے خیمہ کی طرف کو

[illegible]

سکان سموات ہین فریاد و بکا مین
جنبش ہوئی لوح و قلم و عرش خدا مین

[illegible]

مین کیا کہون ظالم نے جو کچھ بے ادبی کی
چھاتی پہ چڑھا سبط رسول عربی کی

[illegible]

اب قتل پہ یار انہین دیتا جگر اپنا
محبوب خدا پیٹتے ہین رن مین سر اپنا

[illegible]

تھے خشک سر دست الم مین شہ دین کے
ٹکرانے لگے کوہ سبھی روے زمین کے

[illegible]

سینہ سے ترے مجکو اٹھاتا نہین کوئی
اسوقت بچانے تجھے آتا نہین کوئی

[illegible]

کی چار طرف جبکہ شماتت اسے رب نے
پھر قصد کیا قتل کیا ننگ عرب نے

[illegible]

ہی طرفہ نیستانون مین شیرون پہ تباہی
خنجر کے تلے تھا سر شیر الٰہی

[illegible]

فرماتے ہین اب چھوڑ نواسے کو ہمارے
تو ذبح نکر بھوکے پیاسے کو ہمارے

[illegible]

سب ساتھیون نے خاک گریبان کئے ہین
گودی مین انہین جعفر طیار لئے ہین

۱۴۶
ناگاہ اک شقی نے تبر دو بار ا یہ سر پہ بر سرِ خاک
پھر ہوا پیاسا جب عمر سعد غضبناک
اور بعد اک کہ لال لایا جو کیاں حلقہ نا پاک
پھر اک ہو جب سے اٹھا تیغ کاٹ سے جو پاک
خنجر بھی آخر کھینچ دیا اس لرزے شقی کو
اور بعد ازاں لکھ کے ان ... علی کو

۱۴۷
جس دم کہ ... سبط پیمبر
حلق تیغ ... کٹا تیغ سے خنجر
حضرت ... سر لیا جب ... سبط
پھر ... بہتا ... اترا گیا شمشیر
... اس طرح ... بیکس کی
... نفس ... بیکس کی

۱۴۸
غش ... کہ پاک ... زمین پر
کانپی زمیں ... عرش برین پر
پھر قہر ... لعین پر
... دین پر
... زہرا جبیں پر
اور ... حسین ابن علی پر

۱۴۹
پھر ... وہ چلا
پھر ... اور
... زار
... دین پر
... زمین پر

۱۵۰
ناگاہ منادی نے یہ دی فوج شقی کو
پامال کرو لاش حسین ابن علی کو
... رسول عربی کو
... نبی کو
اب تاب ضمیر ... زمین کی
یارو ... زمین کی

سلام

## سلام

۱
ہائے سلام اُم جو کہتی تھی کہ بھائی دیکھیے
بھانجے تمہارے ہیں دونوں کی لڑائی دیکھیے

۲
شہ نے زینبؑ سے کہا دیکھا فراقِ جانِ حق
خامسِ آلِ عبا کی بھی جدائی دیکھیے

۳
سجدے میں شب کہتے تھے شہ کرتا ہوں وعدہ وفا
نانا پر امت کی اپنی بیوفائی دیکھیے

۴
آ گیا کب شام سے پہونچا محمدؐ کے حضور
اے عزیزو حر کے بختوں کی رسائی دیکھیے

۵
دیکھ کر قاسمؑ کو ماں سے حسن کہنے لگے
خون میں ڈوبے ہوئے دستِ حنائی دیکھیے

۶
لاشِ شہ جب آیا تو گر کے سکینہؑ نے کہا
دادا صاحب کیجیے اب مشکل کشائی دیکھیے

۷
دیکھا شہ نے تیر اُدن یاد وطن سب کے لیے
دخترِ ختمِ رسالت کی بھلائی دیکھیے

۸
جب ہوئی فوج آئے شہ جنت میں احمدؐ سے کہا
نانا صاحب یہ سپاہِ کربلائی دیکھیے

۹
بیٹے جب مارے گئے بھائی سے زینبؑ نے کہا
اب ٹھکانے لگ گئی میری کمائی دیکھیے

۱۰ قطعہ
رن میں جب مارے گئے اکبرؑ تو بانوؑ نے کہا
آپ در پر چل کے اے زہراؑ کی جائی دیکھیے

۱۱
یہ تمہاری پرورش فرمانے کی تاثیر ہے
اپنے اس بیٹے کے ہاتھوں کی صفائی دیکھیے

۱۲
تین دن کا تشنہ لب ہو مالکِ کوثر شہید
صاحبو اللہ کی قدرت نمائی دیکھیے

۱۳
کہتی تھی زہراؑ نبیؐ سے دیکھیے یہ سلوک
نانا اور اس پر بھی امت کی برائی دیکھیے

۱۴
کر کے ماتم شہ سے حضرت کہتے تھے سجادؑ امام
یا علیؑ کنبے کی اپنے بے ردائی دیکھیے

۱۵
سب کدورت دل سے ہوگی دور تیری اے ظہیر
چل کے گھر صحنِ مقدس کی صفائی دیکھیے

نہایت سلیس ہی اور رسائل بہت عمدہ عمدہ با سانید صحیحہ اسمین موجود ہین اسکا پڑھنا عورات کے لیے اکسیر اعظم ہی مصنف اسکے مولوی مراد علی صاحب لکھنوی ہین -

**بعد حمد ہندی** یہ کتاب مختصر روز مرہ کی بول چال سابق اوس کی نظم ہی اکثر اطفال خردسال اور عورات کیلیے درس مین رہتی ہی انسان کا مرنا اور قبر مین منکر و نکیر کا سوال و جواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے نظم ہی چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیان اکثر اسکو برباد کرتی ہین جس سے مسائل مین بھی واقفیت ہو جاتی ہی اور روزہ و نماز جو کہ اصول مذہب ہی اسمین صلاحیت کامل پیدا ہو جاتی ہی اور عقائد بھی درست ہو جاتے ہین اسی سبب سے ہر مقام پر مروج ہی اور ہر شخص اسکو ترتیب اطفال کے لیے خرید کرتا ہی

**خلاصۃ المصائب** - یہ کتاب مصائب اہلبیت علیہم السلام مین مشہور ہی معروف ہی تالیفات سے مجتہد مقبول ذاکر آل عبا مولوی میرزا محمد ہادی صاحب صلحاہم کی ہی - دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع مین طبع ہوئی تھی اور کئی مطابع مین بھی چھپ چکی ہی اس مرتبہ نہایت احتیاط سے بکمال صحت طبع ہوتی ہے مصائب سید الشہدا امام حسین علیہ التحیۃ والثنا کو جناب مولف مرحوم نے اس عمدگی اور ربط مقبول سے ترتیب دیا ہی اور ایسا نادر خلاصہ فرمایا ہی اور ایسے ایسے مضامین جگر خراش مصائب امام ہمام اور اہلبیت علیہم السلام کے لکھے ہین کہ جنکے سننے سے سامعین کو غش آتا ہی ایک دریا آنسوؤن کا آنکھون سے بہ جاتا ہی الغرض کتاب فیض انتساب اس مرتبہ کا کاغذ عمدہ پر صاف و شفاف چھاپی گئی ہی اعلی درجہ کے خوشنویس سے لکھوائی گئی ہی اور قیمت بھی بغرض رفاہ عام نہایت ارزان ہے

**مسدس اوج** - تالیف مرزا محمد جعفر صاحب متخلص بہ اوج خلف الصدق جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم اس مسدس مین امیر المومنین علی مرتضی علیہ السلام کی نہایت عمدگی سے مدح کی ہی قابل ملاحظہ مومنین ہے -

## متفرقات دینیہ

**شبیہ احمدی** - سراپائے خاتم المرسلین کا بیان ہی مولفہ جمال الدین حسن خان -

**مثنوی زائر** - دعوت قبائل قریش مصنفہ نواب شیر علیخان

**دوازدہ مجلس** - مسمی بہ ریاض الازہار فی احوال سید الابرار مولفہ مولوی وحید الدین محمد رضوی -

**اسرار کربلا** حالات معرکہ کربلائے معلی مولفہ منشی محمد ظہیر الدین بلگرامی

**مہر نبوت** نعت پیغمبر مین تصنیف نواب محمد مردان علی خان صاحب کنظام

**رموز القرآن** - اوقات قرآن کا بیان مولفہ مولوی محمد حسین علی ہاتف شاہجہانپوری -

**آثار محشر** - علامات قیامت کا حال -

**صبح کا ستارہ** حالات بہشت و دوزخ و قیامت مولفہ مولوی عباس علی -

**قیامت نامہ بہشت نامہ** - مولفہ مولوی فیاض الحق

**آثار قیامت** - قیامت کا بیان -